لَخمن کول بُلبُل

سام نامہ

مرتبہ

غلام نبی خیال

۱۹۶۲ء

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹس۔ کلچر اینڈ لینگویجیز

سری نگر

لچھمن کول بلبل

سامہ نامہ

مرتبہ

غلام نبی خیال

جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹس کلچر اینڈ لنگویجز سرینگر کشمیر

سنہ ۱۹۶۲ء

سام نامہ
بُلبُل
٥
مُرتّبہ
خیالؔ

ناشر : سیکریٹری
اکیڈیمی آف آرٹس، کلچر اینڈ لنگویجز۔ سرینگر
مطبوعہ : کوہِ نور پرنٹنگ پریس دہلی
طبع اول : سنہ ۱۹۶۲ء
تعداد : پانچ سو جلد
قیمت : دو (۲) روپے

پیش لفظ

فردوسی نے جن پہلوانوں کو "شاہنامہ" کے ذریعے بقائے دوام بخشی ہے اُن میں سام نہ صرف یہ کہ قدیم تر ہے بلکہ کئی حیثیتوں سے اہم بھی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ فردوسی کے پیش روؤں نے بھی سام کے کارناموں کو نظم کا جامہ پہنایا اور اس کے بعد میں آنے والوں نے بھی۔ بعض متاخرین نے تو سام کی داستان کو مستقل تصنیف کا موضوع ہی بنا لیا۔ اس سلسلے میں خواجو کا "سام نامہ" کافی مشہور ہے۔ "شاہنامہ" ہی کی طرح "سام نامہ" کی شہرت اپنے عالمی سفر کے دوران کشمیر بھی پہنچی اور یہاں کے شاعروں کی توجہ کا مرکز بنی۔

دورِ مغلیہ میں کشمیر فارسی کا اہم مرکز بن گیا تھا اور یہاں اس زبان کے پیرچے شہر بہ شہر ہی نہیں قریہ بہ قریہ پھیل گئے تھے۔ اس زبان کی آبیاری میں مسلمانوں ہی کی طرح کشمیری پنڈتوں نے بھی برابر کا حصہ لیا تھا۔ اور دنیائے علم و ادب میں بڑا نام کمایا تھا۔ فارسی کے اسی رواج عام کی وجہ سے فارسی کی داستانیں بھی شہروں سے دیہاتوں تک پھیل گئی تھیں اور تعلیم یافتہ طبقے میں مقبول تھیں۔ اُنیسویں صدی کے آغاز میں جب نسبتاً بدامنی اور انتشار کم ہوا تو تصنیف و تالیف کے نئے میدانوں کی طرف بھی توجہ ہوئی۔ عاشقانہ اور صوفیانہ غزل تو پہلے بھی لکھی جاتی تھی، لیکن طویل بیانیہ تخلیقات کی طرف پہلی بار باقاعدگی سے توجہ ہوئی اس کام کا بیڑا بیک وقت کئی شعراء نے اُٹھایا۔ اس دور میں سب سے پہلی رزمیہ پرکاش رام کی

"رام اوتار چرت" ہے جو کشمیری رامائن کا مرتبہ رکھتی ہے، لیکن دوسری مثنویاں جو لکھی جانے لگیں وُہ زیادہ تر عشقیہ اور صوفیانہ تھیں۔ محمود گامی کی "شیریں خسرو" یا "مقبول کی "گلریز"، ولی اللہ کی "ہیمال ناگرائے" ہو یا رمضان بٹ کی "اکہ نندن" سب اسی صنف میں آتی ہیں۔

رزمیہ کی روایت کو آگے بڑھانے کا سہرا ابتداء میں تین اہم شاعروں کے سر ہے وہاب پرے، امیر شاہ کریری اور لچھمن کول بُلبل ناگامی، تھوڑے سے تقدم و تاخر زمانی کے باوجود یہ تینوں شاعری کے میدان میں ہم عصر ہی گنے جائیں گے۔ ان میں امیر شاہ کریری اور وہاب پرے تو ایک دوسرے کے دوست بھی تھے اور ایک دوسرے سے تحریک شاعری بھی حاصل کرتے تھے اگرچہ ایک روایت یہ بھی ہے کہ بڈشاہ کے زمانے میں "شاہنامہ" کا کشمیری ترجمہ بھی شروع کیا گیا تھا۔ لیکن اس کا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ روایت ویسے بھی ضعیف نظر آتی ہے۔ بہر حال، اگر اس طرح کا کوئی کشمیری ترجمہ کیا بھی گیا ہوگا تو انیسویں صدی کے بہت پہلے ہی معدوم ہو چکا تھا اور جب وہاب پرے نے از سر نو "شاہنامہ" کا ترجمہ شروع کیا تو اُن کے سامنے اپنی زبان میں کوئی اور ترجمہ موجود نہیں تھا۔ اُنہیں شاہی سرپرستی بھی حاصل نہیں تھی۔ صرف اُن کا اپنا ذوق اور ذاتی دلچسپی اور بعض احباب کی توجہ دہانی اس کام کی محرک ہوئی۔ بعض اوقات دوستی تقسیم کار کا وسیلہ بھی بن جاتی ہے اس لئے وہاب پرے اور امیر شاہ کریری میں یہ باہمی تصفیہ ہو گیا کہ سام کی داستان امیر شاہ ہی نظم کریں گے اور "شاہنامہ" کی باقی داستانوں کو وہاب پرے۔

امیر شاہ کریری اور لچھمن کول بُلبل دونوں ہی نے سام کی داستان کو اپنے اپنے انداز میں بیان کیا ہے۔ اگرچہ دونوں کا ماخذ خواجو کا "سام نامہ" ہے۔ لیکن امیر شاہ نے ترجمہ کیا ہے اور بلبل نے تلخیص۔ وہاب پرے نے "شاہنامہ" کے علاوہ اور بھی رزمیہ داستانیں

نظم کی ہیں، لیکن امیرؔ اور بلبلؔ کی رزمیہ نظم صرف ایک "سامنامہ" ہے۔ وحدتِ موضوع کے باوجود یہ ماننا پڑتا ہے کہ بلبلؔ کے یہاں فن کاری زیادہ ہے اور زبان و بیان کا لُطف بھی۔

اِس دَور میں رزمیہ نظموں کی

ترویج و تخلیق کا سیاسی جواز بھی تھا۔ علی العموم رزمیہ نظموں کی ترویج یا تو ایسے ادوار میں ہوتی ہے جبکہ سلطنتیں یا قومیں توسیعِ حدود اور ملک گیری کی خواہش جنگجویانہ جذبات کو عام کرانا چاہتی ہیں یا سیاسی اور سماجی استحصال کے خلاف خود عوام کے دلوں میں بغاوت کے جذبات اُبھرتے ہیں جن کو سہارا دینے کے لئے شعراء رزمیہ کا دامن تھامتے ہیں۔ جس دور میں ان نظموں کی تخلیق ہوئی وُہ دور بھی کشمیری عوام کے سیاسی اور اقتصادی استحصال ہی کا ایک دور تھا۔ اس لئے اگرچہ وہابؔ اور بلبلؔ بظاہر فارسی مثنویوں کے ترجمے اور تلخیص میں لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لیکن دراصل وُہ عوام کی بے چینی کے نقیب ہیں اور اُن کے جذباتِ بغاوت کے ترجمان بھی۔ وُہ زمانہ کھُل کر باتیں کرنے کا نہیں تھا۔ اس لئے بات نہ بہ نہ پردوں ہی میں کرنی پڑتی تھی۔

لیکن وہابؔ و امیرؔ و بلبلؔ کی تخلیقات کو صرف ترجمے یا سیاست کے ترازو پر تولنا مناسب نہ ہوگا۔ یہ تخلیقات کشمیری زبان میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان سے زبان میں تازہ وسعت آئی ہے۔ اب تک ادب صرف تصوّف اور عشق کے محور پر رقص کر رہا تھا۔ ان رزمیوں کی بدولت زندگی کی عظیم اور تلخ تر حقائق پر بھی نظر گئی۔ زندگی سے آنکھیں چار کرنے کا حوصلہ بڑھا۔ ایک اُمنگ، ایک ولولہ، ایک دار و گیر ایک جذبۂ عمل ایک آہنگِ وطن دوستی اُبھرا، اور اس نے آگے چل کر مہجورؔ و آزادؔ کی قومی شاعری کے لئے راستہ صاف کیا۔ ترجموں کا یہ دور نہ ہوتا تو کشمیری کا ادب شاید کچھ دنوں اور ان نئی وسعتوں سے نا آشنا ہی رہتا۔

پیماتب آمبر اور بُلبل میں مؤخرالذکر کو یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ انہوں نے ترجمہ ایک میکانکی عمل نہیں مانا ہے بلکہ اخذ و ترک کی صلاحیتوں سے کام لے کر ہمارے سامنے ایک ڈھلی ڈھلائی اور ترشی ترشائی چیز پیش کی ہے۔ یہ افسوس کی بات تھی کہ کشمیری کے اس شاعر کا کلام ابھی تک تاریکی میں پڑا ہوا تھا۔ میری تحریک پر غلام نبی خیال نے محمن کول بُلبل کی پہلی کتاب "سامنامہ" کی تدوین و تصحیح کا کام ہاتھ میں لیا اور بڑے سلیقے اور خوش اسلوبی سے اسے انجام کو پہنچایا۔ شروع میں انہوں نے ایک سیر حاصل مقدّمہ بھی لکھا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ وُہ بُلبل کی دوسری تصانیف کی تصحیح و تدوین کی طرف بھی اسی طرح توجہ کریں گے۔ اکادمی اس کی اشاعت کر رہی ہے۔ یہ اُس کا فرضِ منصبی تھا اور مجھے خوشی ہے کہ بہر سبھی لیکن ہم ایک اہم فریضہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔

میں آخر میں شعبہ ریسرچ و اشاعت حکومت جموں و کشمیر کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنھوں نے "سام نامہ" کا نُسخہ ہمیں کام کرنے کے لئے مہیا کیا، اور جناب ابنِ مہجور کا بھی جنھوں نے اپنا ایک ذاتی نسخہ تصحیح و تطابق کے لئے عنایت کیا۔

سرینگر

۲ رجون ۱۹۶۲ء

— علی جواد زیدی

مُقدّمہ

مُہذّب دُنیا کی تمام بڑی بڑی زبانوں کی گہرائی اور گیرائی کا
اندازہ جہاں اُسکی تخلیقی تصانیف سے ہوتا ہے وہاں بہت حد تک اس
بات سے بھی کیا جاتا ہے کہ ان کے دامن میں عالمی ادب کے گنج ہائے
گراں مایہ ترجموں کی شکل میں کتنے موجود ہیں۔ ہر قوم کے ادب میں طبع
زاد تخلیقوں کے علاوہ دُنیا کے عظیم ادبی شاہکاروں کے تراجم سے ہی
اس کے ذخیرہ میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔ جن زبانوں کا ادب آج سرمایہ
دار کہا جاتا ہے انہوں نے وقتاً فوقتاً دوسری زبانوں کے ادب ہی کا سہارا
لیکر بیشتر سرمایہ جمع کیا ہے۔ لین دین کا یہ عمل علوم وفنون کی ترویج اور
اسالیب میں تنوّع کا بھی سبب بنتا ہے۔

کشمیری ادب کے دورِ جدید سے پہلے کے شعری خزینے جہاں

مقامی ذہانت و ذکاوت کے مرہون ہیں وہیں فارسی اور سنسکرت شاعری کے خرمنوں کی خوشہ چینی سے بھی وسیع و وقیع ہوئے ہیں۔ بالخصوص فارسی مدّتوں تک شاہان و حاکمانِ کشمیر کی درباری زبان رہی ہے اور اس زبان کے پھیلاو سے یہاں کے باشعور طبقے کافی عرصے تک فارسی علم و ادب کی طرف راغب رہے۔ سب سے زیادہ ہمارے شاعروں نے فارسی موضوعات و اسالیب کا اثر قبول کیا اور اُن کے کلام پر فارسیت کی چھاپ نظر آنے لگی۔ اگرچہ اس سے تقلید کی راہیں کھُلیں لیکن اس نے ہماری زبان کو بھی وسعت بخشی اور ہمارا ادب بھی پروان چڑھتا گیا۔ محمود گامی، رسول میر، مقبول، وہاب حاجنی اور حقانی ہمارے اُن سخن وروں کے سرِ فہرست ہیں جنکی شاعری کے چشمے براہِ راست فارسی کے منبع سے پھُوٹے ہیں۔ مانا کہ بعض جگہ انہوں نے فارسی زبان کی بے جا حد تک بھی تقلید کی لیکن کچھ فائدے بھی حاصل ہوئے۔ اسی اتّباع اور تقلید کی بدولت ہمارے ادب میں "گلریز" جیسی مقبولِ عام مثنوی اور کشمیری شاھنامۂ فردوسی جیسے ایک عظیم ترین شہکار کا اضافہ بھی ہوا۔

فارسی زبان کے کلاسیکی ادب سے جو مثنویاں براہِ راست ترجمہ یا تصرّف

(Adaptation) کی صورت میں ہمارے ادب میں داخل ہوئیں، اُن میں مذہبی رنگ کی تخلیقیں، حُسن و عشق کے بزمیہ اور بیانیہ قصے اور جنگ و جدل سے بھرپور رزم نامے شامل ہیں۔ لیکن یہاں پر ہمیں ان میں سے صرف دو اصناف یعنی بزمیہ اور رزمیہ کا ذکر کرنا مقصود ہے۔

بزمیہ مثنویاں کشمیری شاعری کے تیسرے دور سے تعلق رکھتی ہیں جو محمود گامی کے زمانہ سے شروع ہوتا ہے۔ محمود کے زمانے تک ہمارا ادب للہ دید اور شیخ نورالدین نورانی رحمۃ کی متصوفانہ اور اخلاقی شاعری اور حبہ خاتون کے رومانی گیتوں اور عشقیہ نظموں سے بہرہ ور ہو چکا تھا۔ محمود کے زمانے میں سرزمینِ کشمیر میں فارسی علم و ادب کا طوطی بول رہا تھا۔ یہاں تک کہ خاص درسگاہوں کے علاوہ عام مکتبوں میں بھی فارسی زبان کی علمی اور ادبی کتابیں ابتدائی نصاب تک میں داخل تھیں۔ اسی دور میں کشمیری ادب میں پہلی بار مثنوی کا اضافہ ہوا۔ محمود گامی اس صنفِ سخن کو اپنی زبان میں متعارف کرنے کے پیش رو ہیں۔ انہوں نے مولانا عبدالرحمٰن جامی اور نظامی گنجوی کی مثنویوں "یوسف زلیخا" قصہ "ہارون الرشید" "لیلےٰ مجنوں" اور "شیریں خسرو" وغیرہ کو اپنی زبان میں نظم کیا۔ محمود کے ہم عصر رسول میر شاہ آبادی کی ایک گم شدہ

مثنوی "زیبا نگار" کا بھی کہیں کہیں ذکر پایا جاتا ہے، لیکن اس کا کوئی نسخہ تا حال دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ انہی دنوں سیف الدین تارہ بلی نے مثنوی "وامق عذرا" لکھی اور یہی وہ زمانہ ہے جب مقبول کرالہ واری نے ضیائی نخشبی کے ایک فارسی قصہ کو "گل ریز" کے نام سے کشمیری نظم میں پیش کر کے یہاں کے مثنوی نگاروں میں اولین درجہ پایا۔

شور و مستی اور عشق و محبت کے واقعات سے پُر یہ کشمیری مثنویاں لوگوں میں بہت جلد مقبول ہوئیں۔ پڑھنے والے ان سے تفریح طبع حاصل کرنے لگے اور ان کے واقعات زبان زدِ خلائق ہو گئے۔ دوسری طرف یہ سرزمین جبر و استبداد کے آہنی بہ شکنجے میں کراہ رہی تھی۔ استحصالی عناصر کی قوت کے سامنے مجبور عوام سر اُٹھانے کی جرأت نہیں کر سکتے تھے اور مطلق العنانیت کی اس گرم بازاری میں اگر کوئی چیز مظلوم کشمیریوں کے افسردہ دلوں اور مایوس ذہنوں میں جست و خیز اور جد و جہد کی ایک اُمنگ سی پیدا کر دیتی تھی تو وہ یہ رزمیہ داستانیں ہی تھیں اس طرح کے وہ قصے اور کہانیاں جن کے کردار شجاعت اور جرأت مندی کے طبعی اوصاف رکھتے تھے، عام کشمیری کے سامنے مثال بن کر آتے تھے اور انہیں بھی متاثر کر دیتے۔ یہ بات اُس دور کے

حسّاس شاعروں نے محسوس کی۔ فارسی زبان میں ایسی شعری تخلیقات کی کوئی کمی نہیں تھی، لہذا انہوں نے اس زبان کے چیدہ چیدہ جنگ ناموں کو کشمیری میں نظم کرنا شروع کیا، اور یہ سلسلہ پیر غلام محمد حنفی (وفات ۱۹۳۷ء) تک جاری رہا۔ اس طرح سے جو خاص خاص رزمیہ مثنویاں کشمیری زبان میں منتقل ہوئیں، اُن میں لچھمن کول بُلبل کا "سام نامہ" مولوی صدیق اللہ حاجنی کا "سکندر نامہ" وہاب پرے کا "شاہنامۂ فردوسی" سیّد امیر شاہ کریری کا "سام نامہ" اور "جنگِ خاور"، مُظفر حسن شاہ کا "جنگِ مختار" اور حنفی کا جنگ نامہ "امیر حمزہ" قابلِ ذکر ہیں۔

یہ ساری مثنویاں بحرِ تقارب (فعولن فعولن فعولن فعل) میں لکھی گئی تھیں۔ بُلبل کے سوا اور کشمیری مترجموں نے بھی اپنے لئے یہی بحر منتخب کی۔ اس بحر کو رزمیہ شاعری کے لئے موزوں ترین خیال کیا جاتا ہے۔ فردوسی نے بھی شاہنامہ اسی بحر میں لکھا ہے۔ لیکن اس تقلید نے ان کشمیری تراجم میں یہ خامی پیدا کی ہے کہ جہاں جہاں اصل کے الفاظ اور اشعار کے صحیح مطالب کشمیری شاعروں کی دسترس سے بالا رہے ہیں وہاں انہوں نے یا تو فارسی کے اشعار کو ہی من وعن نقل کیا ہے یا اُن کے اپنے ترجمہ میں کوئی تاثر نہیں رہا۔

لچھمن کول بُلبُل ہمارے اُن شاعروں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے "سام نامہ" کو کشمیری میں منتقل کر کے اس روایت کو مُستقل طور پر زندہ کیا کیونکہ اس سے پہلے اگرچہ مہابھارت وغیرہ کا کشمیری ترجمہ ہو چکا تھا، لیکن ان کے مُترجمین کے نام تک معلوم نہیں ہیں۔

جس طرح کشمیری زبان کے اکثر شعرائے متقدمین و متوسطین آجتک گوشۂ گمنامی میں پڑے ہیں اور اُن کے مُستند حالاتِ زندگی کا فراہم کرنا بھی ہمارے لئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اوائل اُنیسویں صدی کے اہم شاعر بُلبُل کے جامع سوانح بھی معلوم نہیں ہو سکتے۔ لے دے کے عبدالاحد آزاد نے بُلبُل کے بارے میں جو کچھ قلم بند کیا ہے اُسی کا سہارا رہ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو کچھ زبانی روایات سے معلوم ہو سکا ہے اُس کو بھی میں نے درج کر دیا ہے۔ بُلبُل کے حالاتِ زندگی یوں ہیں:۔

بُلبُل ناگامی کا اصلی نام لچھمن جو رینہ تھا۔ والد صاحب کا نام سندر رازدان تھا، اُن کی ولادت سرینگر میں ملہ پورہ کے محلہ میں ۱۸۱۲ء میں ہوئی۔ یہ سب سے پہلے چنکرال محلہ میں سکونت کرتے تھے۔ پھر جوانی کے ہی دنوں میں گھر والوں سے ان بن ہو جانے کی وجہ سے پنجاب بھاگ گئے اور ایک سال وہاں رہنے کے بعد

واپس آئے۔ بعد میں دوسری شادی کے بعد سرینگر سے آٹھ میل دور جنوب کی طرف قصبۂ ناگام میں منتقل ہوئے، اور وہیں مستقل طور پر بود و باش اختیار کی بلبلؔ کا ابتدائی پیشہ دکانداری تھا۔ ناگام آکر کوٹھیالؔ[1] بنے۔ یہ کام بھی بعد میں ترک کیا، اور پھر دکانداری شروع کی۔ بعد ازیں قصبہ میں ایک مکتب کھولا جہاں انہوں نے فارسی میں درس دینا شروع کیا۔ انہیں دنوں شعر کہنے کا شوق ہوا۔ فارسی ادب کے گہرے مطالعہ اور درس و تدریس کی وجہ سے انہوں نے رفتہ رفتہ فارسی کی قابلِ داد مہارت پیدا کرلی، اور وہ اس زبان کے فاضل اساتذہ میں شمار ہونے لگے۔ انہوں نے ملکۂ وکٹوریہ کی وفات پر ایک فارسی مرثیہ لکھ کر وائسرائے ہند کو بھیج دیا جس پر ان کو ایک سند کے علاوہ پچاس روپیہ انعام بھی دیا گیا۔ اس مرثیہ کے چند اشعار یہ ہیں ؎

بانوئے تخت نشینِ لندن — بانوئے نقش و نگینِ لندن

بانوئے ہند و سمرقند و عرب — بانوئے سندھ و سرِیپ و حلب

بانوئے تبت و کشمیر و پہار — بانوئے خشک و تر و بر و بحار

---

[1] کوٹھیال اُس سرکاری ملازم کو کہتے ہیں جس کی تحویل میں دیہاتوں میں عام طور سے وہ اناج رہتا ہے جو لوگوں میں تقسیم کرنا ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ بُلبُلؔ کا ابتدائی کلام فارسیت میں رنگا ہُوا ہے، اور اُن کے اکثر اشعار ہو بہو فارسی میں ہی موزوں ہُوا کرتے تھے۔ مادری زبان کے علاوہ برج بھاشا اور سنسکرت زبانوں میں بھی اُن کو کافی دخل تھا۔

بُلبُلؔ کی گھریلو زندگی سکون سے گذرتی تھی۔ بیوی کا نام بمبرؔ مال تھا ان سے ایک لڑکا شیوہؔ جی اور ایک لڑکی زِبہ دیدیؔ پیدا ہوئی۔ شیوہؔ جی عین عالم شباب میں دُنیا سے اُٹھ گیا۔ اُس کی موت کے بارے میں یہ روایت ہے کہ جنم اشٹمی کے موقع پر شیوہ جی کسی کام سے سرینگر آیا۔ باپ نے اُسے ایک تربوز لانے کو کہا تھا۔ شیوہؔ جی جب واپس ناگامؔ آیا تو وُہ تربوز لانا بھُول گیا تھا۔ بُلبُلؔ نے غصّہ میں آکر اُس سے کہا کہ "تم نے میرا کہا نہ مانا، اب تُم صرف آٹھ دن زندہ رہو گے۔" کہتے ہیں شیوہؔ جی اسی روز بیمار ہُوا، اور پُورے آٹھ دن گذرنے کے بعد چل بسا۔ اس صدمۂ جانکاہ سے بُلبُلؔ کو اس قدر دُکھ اور افسوس ہُوا کہ ایک ہفتہ تک سر بہ زانو رہے، لیکن تسلیم و رضا کی یہ کیفیت تھی کہ زبان سے اُف تک نہ کی۔

تنہا نشینی بُلبُلؔ کو مرغوب تھی۔ عام طور پر خلوت میں بیٹھکر شاعری کیا کرتے یا سال میں کبھی کبھی گوتم ناگؔ اور اِشبرؔ میں قیام کرتے۔ مذہب کے

معاملے میں لگ بھگ آزاد خیال تھے۔ روزمرہ کی زندگی بہت سادہ تھی۔ عام اور سادہ غذا کھاتے، سادہ لباس پہنتے تھے۔ البتہ ساز و سرود کے علاوہ چرس اور کشمیری چائے کے بے حد دلدادہ تھے۔ کشمیری چائے کا ذکر آپ نے "سامنا" میں بھی بار بار مزے لے لے کر یوں کیا ہے ؎

ژلیم لوسُن میہ چاٹنے چایہ ہیستی	پھر کتا چایہ پیالاہ مایہ ہیستی
موہیک بوزِتھ میہ خاطر گوم نیرِتھ	شکر لب شیر چایاہ اننہ شیرِتھ
میہ چاٹنے چایہ ہیٹھ دِل چھُم طلبگار	زخواب ناز ساقی گژھنہ بیدار
اَتھس کیتھ پیالہ ہیتھ چھُس چایہ پران	ہیتم ساقی بہ مورس انتظارن

رُوحانی تعلیم میں بُلبُل مشہور شاعر پرمانند کے شاگرد تھے، جن کے انداز میں انہوں نے کچھ لیلائیں لکھی ہیں۔ پرمانند جی کی ایک مشہور لیلا اس طرح شروع ہوتی ہے ؎

ہرہ ہرہ ہرہ شیوہ شنکرہ جی	وردیا کر دیا دیا ساگرہ
ہرہ ہرہ ہرہ شیوہ شنکرہ جی	نم یانس کُن تار دِم بوسرہ

بُلبُل صاحب فرماتے ہیں ؎

انترہ ہرہ ہرہ ہرہ ہرہ اوم	ہرہ منہ کھِم ہرہ نس چھ ہرہ چیتے ہرہ

بُلبُلؔ نے اکہتر سال کی عمر پاکر ۱۸۸۳ء میں وفات پائی۔ کہتے ہیں کہ دو دن آپ کی طبیعت ناساز رہی اور جب مرنے کا وقت قریب آیا تو صرف دو گھنٹے پہلے یہ اشعار کہے جن میں آپ کی تاریخ وفات بھی موجود ہے ؎

بیا اے باغباں بُلبُل قفس انداخت در گلشن
بہ باغِ شبنمش غسلے بہ برگِ گُل کفن افگن
چمن کے بیچ میں سبزے کے تختے پر لٹا دینا
ہر اک گُلبن کے (کی) شاخوں سے مسا اسکی کرو روشن
صبا با عندلیبِ گو رگُل از بُلبُلؔ نوا بر گو
کہ "زیر پائے عفوِ رام جی آمد شرن لچھمنؔ"

آخری مصرعہ سے 'کہ' چھوڑ کر ۱۹۴۲ بکرمی کے اعداد بنتے ہیں یہی سالِ وفات ہے۔ شاعر نے بسترِ مرگ پر ہی کہا تھا "کہ چھوڑ کر شمار کرو!"

آپ کی تصانیف میں کچھ فارسی اور کشمیری غزلیات کے علاوہ چند لیلائیں اور بھجن اور چاتے نامہ، اوم نامہ، شیوہ لگن اور دو مثنویاں سام نامہ اور نل دمن شامل ہیں۔

بُلبُلؔ کے سام نامہ کو اُس سلسلے کی ایک کڑی سمجھنا چاہیئے جس سے

شاہنامہ اور سام نامہ کشمیری ادب میں منتقل ہوئے۔ بہتر ہوگا کہ فردوسی
کے شہنامہ کے ساتھ ہی ان تراجم اور ان کے ماخذوں کا یہاں ذکر کیا جائے

سنہ ۳۶۵ ہجری میں جب سامانی شہزادہ نوح بن منصور بادشاہ بنا
اُس وقت پایہ تخت بخارا میں بڑے بڑے شعراء موجود تھے۔ ابو منصور
محمد ابن احمد دقیقی بھی وہیں سکونت پذیر تھا۔ بادشاہ نے اُسے دربار میں
بلا کر شاہنامہ کی تصنیف پر مامور کیا۔ دقیقی نے گشتاسپ نامہ کے عنوان سے
کوئی ایک ہزار اشعار قلم بند کئے جن میں اُس نے سلطنت گشتاسپ کا حال
زردشت کی پیدائش اور گشتاسپ اور ارجاسپ کی جنگ کے حالات نظم
کئے۔[1] ابھی وہ اتنا ہی کہہ پایا تھا کہ اُسے ایک ترک غلام نے قتل کیا۔ شبلی کا
کہنا ہے کہ دقیقی نے بیس ہزار اشعار لکھے۔[2] لیکن یہ فردوسی ہی کی قسمت
میں تھا کہ چند سال بعد وہ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچادے، اور ساٹھ ۶۰
ہزار ابیات میں عجم کا قومی افسانہ تخلیق کرے۔ فردوسی نے جب شاہنامہ از

---

[1] پاسداران سخن۔ مظاہر مصفا۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۶۳، ۶۴

[2] شعر العجم جلد اول۔ مطبع معارف اعظم گڈھ سنہ ۱۹۴۰ء ص ۴۳

از سرِ نو لکھنا شروع کیا تو اُس نے دقیقی کے اشعار کو بھی اسمیں شامل کیا۔ دقیقی کی موت کا افسوس کرتے ہوئے فردوسی نے اُس کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے ؎

یکایک ازو بخت برگشتہ شد — بدستِ یکے بندہ برکشتہ شد
ز گشتاسپ و ارجاسپ بیتے ہزار — بگفت و سر آمد برو روزگار
برفت او و این نامہ ناگفتہ ماند — چنان بختِ بیدار او خفتہ ماند
خدایا ببخشا گناہِ ورا — بیفزاے در حشر جاہِ ورا

ابوالقاسم فردوسی طوسی کی پیدایش چوتھی صدی ہجری کے ابتدائی ایام میں بیان کی جاتی ہے۔ سلطان محمود غزنوی کی فرمایش پر فردوسی نے دقیقی کی وفات کے بعد شاہنامہ کو دوبارہ شروع کیا اور تقریباً ساٹھ ۶۰ ہزار اشعار پر مشتمل، جسمیں دقیقی کے اشعار بھی شامل ہیں۔ اس عظیم رزمیہ کو ۴۰۰ھ ہجری میں مکمل کیا۔ فردوسی نے لگ بھگ اسّی ۸۰ سال کی عمر میں ۴۱۵ھ ہجری کے قریب وفات پائی۔ شاہنامہ لکھنے پر فردوسی نے اپنی عمر کے تیس ۳۰ سال صرف کئے ؎

جہاں کردہ ام از سخن چوں بہشت
ازیں بیش تخمِ سخن کس نکشت

بسے رنج بردم دراین سالِ سی
عجم زندہ کردم بدیں پارسی

وہاب پرے نے شاہنامہ کو کشمیری میں منتقل کر کے دِل گردے کا ثبوت دیا ہے۔ اپنی بسیار نویسی کے اعتبار سے وہاب اگرچہ کشمیری شعراء میں اپنی نظیر نہیں رکھتے مگر جس کارنامہ نے اُنکی ادبی شخصیت کا لوہا منوایا ہے وہ یہی ترجمہ ہے۔

وہاب نے ابھی سِنِ بلوغ میں قدم رکھا ہی تھا کہ حاجن کے ایک مولوی صاحب کی وساطت سے شاہنامہ کا ایک مطبوعہ نسخہ دستیاب ہوا جو انہیں دنوں بمبئی کے ایک مطبع سے چھپا تھا۔ مولوی صاحب کے باصرار و بہ تکرار واپس مانگنے پر وہاب کو اس کے ترجمہ کی تحریک ہوئی اور انہوں نے کہا ؎

تہٖ بُوز تھ بغیرت سیٹھاہ خارہ گوم
ازاں کینہ زن مے وَسے نار بیوم
سبب یُتھ چھُہ از خارہ بازی بنُن
گیُم رائے شہنامہ کاشُر وَنُن

اس واقعہ سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ وہاب نے محض ادبی تحریک یا طبعی اُمنگ کے تحت ترجمہ کرنے کا کام شروع نہیں کیا تھا، بلکہ اس میں 'غیرت' یا 'رشک' کا جذبہ بھی کارفرما تھا۔ ظاہر ہے کہ رشک کا جذبہ جذبۂ تخلیق کی طرح دیرپا نہیں ہوتا۔ وہاب پرے کے یہاں بھی ایک عجلت کا احساس ہوتا ہے۔ وہاب چونکہ اس 'دردِ سر' سے جلد چھٹکارا پانا چاہتے تھے۔ اس لئے اُن کا شاہنامہ قارئین میں وہ کیفیتیں پیدا نہیں کر سکا۔ جسکی وجہ سے فردوسی کو بقائے دوام حاصل ہے۔ جس شاہنامہ نے فردوسی کی رگوں سے خون کا ایک ایک قطرہ چوس لیا۔ اُس کے قلم برداشتہ ترجمہ میں بھی وہاب پرے کو جلد ہی یہ محسوس ہو گیا کہ یہ نرا کھیل ہی کھیل نہیں ہے بلکہ اس میں بھی خون پسینہ ایک کرنا ہوگا۔ اسی لئے انہوں نے ساٹھ ہزار اشعار کو تئیس ہزار ابیات میں مُلخّص کرنے پر اکتفا کی۔

شاہنامہ کا کشمیری ترجمہ کرتے وقت وہاب نے سام نریمان کے قصّے کو قلم بند نہیں کیا، کیونکہ یہ حصہ اس سے قبل سیّد امیر شاہ کریری نے، جو وہاب کے دوست بھی تھے، الگ سے سام نامہ کے عنوان سے نظم کیا تھا۔ اس کا ذکر وہاب نے یوں کیا ہے ؎

تٕسند داستاناہ نہایت چھُہ رمیوٗمُت

سہٕ بوٗڈٕ دفتراہ عشقنوٗی زیادہ زیوٗمُت

چھُہ خواجو لیٚکھان شہنامس اندر

تہٕ کوٗرمُت چھُہ فردوسین مختصر

چھُہ گومُت پرٛی آدخنہٕ عاشق سہٕ سام

سپنیمُت سہٕ دفتر چھُہ کاشُر تمام

امیر شاہ وہاب سے عمر میں سات سال بڑے تھے۔ در اصل

انہوں نے وہاب ہی کے ایما سے سامنامہ کو نظم کرنے کا بیڑا اٹھایا

اس کتاب کی وجہ تصنیف کے باب میں امیر یوں رقمطراز ہیں ؎

خصوصاً چھُہ اکھ مُخلصا میون یار — نہایت شفیقاہ سہٕ چھُم دوسدار

لقب چھُس یہے ناو عبدالوہاب — چھُہ قرباہ عجب خاصہ حاجن بنام

ہوٚس گوٚو تمس میانہٕ شارکٕ سیٹھاہ — زفردوس طوسی چھُہ محمود شاہ

لہ یہاں سام نامہ ہونا چاہیئے کیونکہ امیر نے اپنا قصہ سام نامہ خواجو سے ہی لیا ہے جس کا ذکر آگے آئے گا۔ نیز خواجو کے نام سے کوئی شاہنامہ وابستہ نہیں

دوفہ پن مبۂ کہ اسے مردِ شیرین کلام بہ ابیاتِ کشمیرہ متن زنۂ ساآم

یہاں اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ فردوسی نے جس جگہ شاہنامہ میں ساآم کی داستان نظم کی ہے۔ وہاب نے اس خیال سے اُس حصہ کو چھوڑ دیا کہ امیر شاہ اُسے پہلے ہی کشمیری میں منتقل کر چکے تھے۔ لیکن شاہنامۂ فردوسی اور سام نامۂ امیر کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دو میں ساآم کا قصہ بالکل مختلف واقعات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے امیر شاہ کا ساآم نامہ بجز چند ایک عام واقعات کے فردوسی کے پیش کردہ واقعات سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا۔ امیر شاہ نے اگرچہ اپنے ترجمہ کے ماخذوں میں فردوسی کا نام بھی گنایا ہے۔ لیکن در اصل اُن کا ساآم نامہ خواجو کرمانی کے ساآم نامہ سے ماخوذ ہے۔ خواجو کے ساتھ ساتھ امیر شاہ نے عسجدی کے بارے میں بھی لکھا ہے کہ اُس نے بھی ساآم کی حکایت کو نظم کیا تھا۔ لیکن عسجدی کے حالات سے اس کا کوئی پتہ نہیں چلتا کہ اُس نے اس نام کی کوئی مثنوی تصنیف کی۔ اس بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کہ امیر شاہ نے ان تینوں فارسی شعراء میں سے صرف خواجو کا نام اکثر بار لیا ہے یہاں یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ امیر شاہ کا ساآم نامہ خواجو

ہی سے ماخوذ ہے۔ پہلے امیر شاہ کے اُن اشعار میں سے چند ایک ملاحظہ فرمایئے جو اُس نے خواجو عسجدی اور فردوسی کے بارے میں لکھے ہیں سہ

خردمند فردوسیٔ پاک زاد ‌‌‌ شہ خواجو بیہ عسجدی خوش نہاد

•

ز اخبارِ آں ساتمِ نجحز گذار ‌‌‌ دنن یی چھُہ سُوی عسجدی نامدار

•

میہ بوزُم ز گفتارِ شکر بیان ‌‌‌ دین یی چھُہ خواجوئے شیرین بیان

•

خردمند اُستاد طوُستی لقب ‌‌‌ دنن چھُوی یوہ ہوی داناۂ عجب

•

خردمند خواجوئے شیرین کلام ‌‌‌ دین یی چھُہ اندر تواریخِ سام

•

خردمند اُستاد خواجو خطاب ‌‌‌ دنن چھُوی یوہ ہوی نکتہ اندر کتاب

•

سُخن سنج سُوی عسجدی نامور ‌‌‌ دنن یی چھُہ اَز سامِ نیرُم خبر

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر امیر شاہ نے خواجو کے سام نامہ ہی کو اپنا ماخذ بنایا تو وہ فردوسی اور عسجدی کا ذکر بار بار کیوں کرتے ہیں۔ عسجدی کے بارے میں تو وثوق سے کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ ممکن ہے کہ خواجو نے اپنی مثنوی میں احتراماً یا مصلحتاً اُس کا ذکر کر دیا ہو۔ جس کی بنا پر امیر شاہ نے بھی اُس کا نام اپنے اشعار میں لے لیا ہو۔ البتہ فردوسی کا ذکر اس لیے مناسب اور موزوں تھا کہ فی الحقیقت خود خواجو نے اپنا سام نامہ شہنامہ ہی کے تتبع میں لکھا ہے۔ نیز اُس کے کچھ اشعار بھی مستعار لیے ہیں۔ اس لحاظ سے خواجو لازمی طور پر فردوسی کا ممنون ہے، اور اسی سبب سے امیر شاہ کو بھی اُستادِ طوس کی داد دینا پڑی۔

شاہنامۂ فردوسی میں جو واقعات سام سے تعلق رکھتے ہیں، اُن کی مختصر تفصیل یوں ہے :-

" سام کے بیٹے زال کی پیدایش کے موقعہ پر جب سام کو پتہ چلا کہ زال کے بال سفید ہیں تو وہ پراگندہ خاطر ہوا۔ کیونکہ اُس سے کہا گیا کہ زال تمہاری نسل سے نہیں ہے ؎

چو فرزند را دید موئے سپید
بود از جہاں یکسرہ نا اُمید

سام نے اس نشانی کو بدشگونی سے تعبیر کر کے زال کو تن تنہا البرز کوہ میں چھوڑ دیا۔ جہاں ایک سیمرغ نے اُس کی پرورش کی۔ ایک دن خواب میں کسی نے سام سے بتایا کہ زال ابھی زندہ ہے کیونکہ ؎

کہ یزداں کسے را کہ دارد نگاہ
نگردد ز گرما و سرما تباہ

سام نے جب دوسری دفعہ پھر زال کو خواب میں دیکھا تو وہ بیٹے سے ملنے کے لئے بیتاب ہوا۔ اور اُس کی تلاش میں کوہ البرز کی طرف روانہ ہوا وہاں سیمرغ زال کو سام کے پاس لایا۔ پھر یہ دونوں منوچہر بادشاہ کے پاس آ گئے۔ منوچہر نے سام کو زابلستان کی سرزمین عطا کی اور دونوں باپ بیٹے زابل آ گئے۔ جہاں سام نے بیٹے کو زابلستان کا ولی عہد مقرر کیا۔ زال یہاں سے کابل کی طرف نکلا جہاں وہ شاہِ کابل مہراب کی بیٹی رودابہ پر عاشق ہوا۔ اور دونوں کے درمیان محبت کے عہد و پیمان ہونے لگے۔ اس بات کی اطلاع زال نے ایک خط کے ذریعہ سام کو بھی دی۔ رودابہ کی ماں سیندخت نے یہ سُن کر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ لیکن مہراب کو یہ بات مُطلق پسند نہیں آئی۔ منوچہر کو بھی جب زال و رودابہ کے عشق کے بارے میں معلوم ہوا تو

اُس نے سام کو طلب کیا اور اُسے مہرآب کابلی کے ساتھ جنگ کرنے کا حکم دیا۔ سام نے ایک بھاری فوج کے ساتھ کابل کی طرف کوچ کیا۔ جب یہ خبر زال کو ملی تو اس نے باپ سے منت سماجت کی کہ وہ اُسکی محبوبہ کا وطن برباد نہ کرے۔ اس کی بجائے زال نے اپنے آپ کو باپ کی خدمت میں قربانی کیلئے حاضر کیا۔ سام کی فوجیں اب کابل کے قریب آچکی تھیں۔ مہرآب نے خوفزدہ ہوکر اپنی بیوی سین دخت کو بلاکر کہا، میں سام کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ لہذا جھگڑا مٹانے کے لئے بہتر ہے کہ میں تم اور رودابہ دونوں کو قتل کروں، سین دخت نے جواباً کہا کہ میں خود سام سے مقابلہ کروں گی۔ یہ کہہ کر ملکہ بیش بہا تحائف لے کر سام کے پاس گئی اور اُس سے کہا کہ ایک آدمی کی خطا پر آپ سارے کابل کو کیوں تباہ کریں گے؟ سام متاثر ہوا، اور اُس نے منوچہر کے نام زال کے ہاتھ اپنی عرضی روانہ کی۔ جس میں یہ تحریر کیا کہ اب میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ لہذا یہ کام زال ہی انجام دے گا اور یہ کہ زال کو رودابہ سے محبت ہوگئی ہے۔ لہذا آپ اس پیوند کی اجازت دیں۔ زال خط لے کر منوچہر کے پاس آیا، جہاں بادشاہ کے حکم سے زال کو مختلف امتحانوں سے گذرنا پڑا، اور پھر منوچہر نے اُسے عقد کی اجازت

دیدی۔ زال کابل آیا، جہاں اس نے رودابہ سے شادی کی۔"

اس کے علاوہ بھی اگرچہ فردوسی نے سام کے بارے میں چند مختصر اور ضمنی وقائع بیان کئے ہیں۔ لیکن ان کا نفسِ حکایت کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہیں۔

عنصری، غضائری، فرخی اور منوچہری کے ساتھ عبدالعزیز بن منصور مروزی المتخلص بہ عسجدی بھی دربارِ محمود غزنوی کے ممتاز شعرا میں شمار ہوتا تھا۔ اس نے ۴۳۲ھ میں وفات پائی۔ لیکن جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے عسجدی کے کسی سوانح نگار نے ایسا کوئی اشارہ تک نہیں کیا جس سے سام سے متعلق کسی تخلیق کو عسجدی سے منسوب کیا جا سکے۔ عسجدی نے عمر بھر مدحیہ قصائد کے علاوہ غزلیات اور قطعات لکھے ہیں، مگر ان میں سے صرف معدودے چند اشعار کے سوا کوئی چیز مکمل صورت میں موجود نہیں رہی۔ فارسی زبان کے اکثر تذکرہ نگاروں نے اس بات کی تصدیق کی ہے۔ مظاہر مصفا لکھتے ہیں کہ " دیوانے از و درست نیست۔ در سالہائے اخیر آقای طاہری شہاب شعرہائے پراکندی ایں شاعر را از تذکرہ ہا و فرہنگ ہائے فارسی گرد آورد[۱]"

---

[۱] پاسدارانِ سخن۔ مظاہر مصفا۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۳۴۴

ڈاکٹر رضازادہ شفق نے بھی لکھا ہے کہ "چند ایک بے ترتیب ابیات کے سوا عبیدی کا کلام ہم تک نہیں پہنچ سکا ہے۔"[1]

خواجو کرمانی ۶۷۹ھ میں پیدا ہوئے اور ۷۵۳ھ میں وفات پائی خواجو کے ساتھ جو سام نامہ منسوب ہوا ہے اُس کا دوسرا نام ہمای وہمایوں بھی بیان کیا جاتا ہے۔ شفق کا کہنا ہے کہ "ہمای وہمایوں داستانے است عاشقانہ و در بحرِ تقارب گفتہ شدہ و با ایں بیت شروع مے کندے

بنام خداوندِ بالا و پست
کہ از ہستیش ہست شد ہرچہ ہست

و آں را در بغداد بسالِ ۷۳۲ھ سرودہ و سلطان ابوسعید و وزیرِ او غیاث الدین محمد را در مقدمۂ آں مدح گفتہ۔ تاریخِ تالیف ایں مثنوی را شاعر در کلمۂ "بذل" آوردہ و گفتہ است ے

گنم بذل بر ہر کہ دارد ہوس
کہ تاریخ آن نامہ بذل است و بس

در ایں مثنوی گذشتہ از نظامی تاثیر سبک شاہنامہ کاملاً محسوس است۔"[2]

---

[1] تاریخ ادبیات ایران۔ ص ۶۶

[2] تاریخ ادبیاتِ ایران مولفہ ڈاکٹر رضازادہ شفق مطبوعہ طہران۔ ص ۵۴-۵۵

ہرمن ایتھے نے بھی دعوی کیا ہے کہ یہ سام نامہ دراصل خواجو کی مثنوی ہمای وہمایوں ہی کا Reproduction ہے جس میں محض نام کی تبدیلی سے قاری کو دھوکا دینے کی کوشش کی گئی ہے۔[1] اس کے علاوہ چند ایک تذکرہ نویسوں نے سام نامۂ خواجو کا محض سرسری طور پر ذکر کیا ہے۔[2]

اس مثنوی کے کچھ قلمی نسخے برٹش میوزیم۔ انڈیا آفس لائبریری اور بوھر لائبریری کلکتہ میں بھی محفوظ ہیں۔ جن کی تفصیل یہاں دی جاتی ہے

برٹش میوزیم والا نسخہ ۱۰ رجب المرجب ۱۰۸۴ھ کو لکھا گیا ہے۔ اس میں ایک سو ستانوے ۱۹۷ اوراق ہیں۔ اس نسخہ کا اولین شعر یہ ہے ؎

سپاس آں خدائے ایزد و رہنمائے

کہ از کاف و نون کرد گیتی بپائے

اختتام کے قریب مصنف کا نام اس طرح آیا ہے ؎

---

[1] فہرست مخطوطات فارسی جلد دوم۔ مرتبہ ہرمن ایتھے۔ انڈیا آفس لائبریری لندن۔ ۱۹۰۳ء۔ ص ۸۱۳-۸۱۴۔ [2] تاریخ ادبیات در ایران جلد دوم۔ مؤلفہ ڈاکٹر ذبیح اللہ صفا۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۳۷۶

سرانجام خواجو شدش نامہ ختم
کہ فردوسیش ہست شہنامہ ختم

اس نسخہ کی کہانی کا ابتدائی حصہ منوچہر شاہ کے دربار سے متعلق ہے جس میں خواجو نے شاہنامہ کے اشعار بھی نقل کئے ہیں۔ اس حصہ میں بادشاہ کے ساتھ سام کے تعارف کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اصل نظم سام کے شکار کو نکلنے کے واقعہ سے شروع ہوتی ہے۔ آخری حصّے میں یہ بیان ہے کہ سام نے چین کے بادشاہ کو کس طرح قتل کر کے وزیر کے بیٹے قمر تاش کو وہاں کی حکومت سونپ دی اور وہ خود کیسے فغفور چین کی بیٹی پری دخت کے ہمراہ ملکِ خاور کی طرف روانہ ہوا، جہاں سے سام دوبارہ دربارِ منوچہری میں پہنچا۔

برٹش میوزیم میں محفوظ دوسرا نسخہ، جو نامکمل ہے، اس شعر سے شاعر کے نام کو ظاہر کرتا ہے

سراینده خواجوئے موبد نواد چنیں کرد از ماہِ بے مہر یاد[1]

---

[1] فہرست مخطوطاتِ فارسی جلد دوم۔ برٹش میوزیم لندن ۱۸۸۱ء ص ۵۴۳۔ ۵۴۴۔

انڈیا آفس لائبریری میں موجود نسخہ کا پہلا شعر یہ ہے ؎

بنامِ خداوندِ بالا و پست
کہ از ہستیش ہست شد ہر چہ ہست

یہ نسخہ برٹش میوزیم والے نسخۂ اول سے پورے دس دن کم ایک سال بعد یعنی یکم رجب ۱۰۸۵ھ کو نقل کیا گیا ہے۔[1]

بوہر لائبریری کلکتہ والا نسخہ خواجہ اس شعر سے شروع ہوتا ہے ؎

ہمہ بر سرِ تختِ گرداں سپہر
ہمہ خشم جنگ است ہم داد و مہر

یہ نسخہ خطِ نستعلیق میں خوشخط لکھا ہوا ہے اور عنوانات سرخ روشنائی سے رقم ہیں۔ اس نسخہ کی کتابت قیاساً سترھویں صدی عیسوی میں ہوئی ہے۔[2]

امیر شاہ کے سام نامہ کی کہانی کا یہاں درج کرنا اس لئے مناسب

---

[1] فہرست مخطوطاتِ فارسی جلد دوم۔ انڈیا آفس لائبریری لندن ۱۹۰۳ء ص ۱۳ا۔ ۱۴ا

[2] فہرست مخطوطاتِ فارسی جلد اول بوہر لائبریری کلکتہ ۱۹۲۱ء ص ۲۴۳۔

معلوم ہوتا ہے کہ خواجو کے سام نامہ کا جو مختصر قصہ اوپر آیا ہے اُس سے موازنہ کر کے یہ بات ثابت کی جائے کہ امیر نے دراصل خواجو ہی سے اپنی مثنوی کی حکایت لی ہے۔ ثانیاً یہ دیکھا جائے کہ بلبل نے اپنے سام نامہ میں امیر شاہ کے نظم کردہ وقائع میں کس قدر اختصار سے کام لیا ہے سام نامۂ امیر کی داستان یوں ہے:۔

"منوچہر کے دربار سے وابستہ نریمان پہلوان کا بیٹا سام ایک دن بادشاہ کی اجازت لے کر شکار کو نکلا۔ جب وہ ایک ویران جگہ پر پہنچا تو اُسے معلوم ہوا کہ وہ اپنے رفقاء سے دُور آ نکلا تھا۔ سام اب چلتے چلتے ایک دیدہ زیب عمارت میں پہنچا جہاں ایک خوش رو لڑکی نے سام سے شاہِ چین کی بیٹی پری دخت کے بارے میں بتایا۔ سام نے جب پری دخت کی تصویر یہاں دیکھی تو وہ ہوش و حواس کھو بیٹھا۔ صبح کو سام جب اپنے ساتھیوں سے ملا، تو انہیں اُسکی دگرگوں حالت دیکھکر شک گذرا کہ سام دیوانہ ہو گیا ہے۔ سام نے انہیں اپنی سرگذشت سُنا کر چین جانے کا قصد کیا اور اُسی وقت لشکر ساتھ لے کر اپنے محبوب کی تلاش میں بطرفِ چین روانہ ہوا۔ سام کے ہمراہیوں میں اُس کا ایک قریبی رشتہ دار

فلوادؔ[1] بھی شامل تھا۔

راستے میں اُنہیں ایک بحرِ بے پایاں کے قریب زنگی فوج کا مُقابلہ کرنا پڑا۔ اس کے سردار سمندوُنؔ[2] نے آخر شکست کھائی اور وہ سامؔ کے ہاتھوں قتل ہُوا۔ زنگیوں پر فتح پانے کے بعد سامؔ اور اُس کے ساتھی سرزمین خاورؔ میں پہنچے۔ جہاں کا بادشاہ ضمیرانِ ملکؔ[3] اسی دن فوت ہوا تھا۔ وہاں کے دستُور کے مُطابق سامؔ کو خاورؔ کا تخت بخشا گیا۔ سامؔ نے خاورؔ میں وقتِ شاہی کے دوران وہاں کے عوام پر طرح طرح کے احسانات کئے اور ساری رعایا اُسے دُعائیں دینے لگی۔ انہی دنوں میں ضمیرآنؔ ملک کی بیٹی پریؔ زاد سامؔ پر عاشق ہوئی اور وزیرِ خاور کی لڑکی آذرافروز نے بھی فلوآدؔ کو دِل دیا۔ اب سامؔ کے پاس اُس کا چچازاد بھائی قلوشؔ بھی آگیا۔ ایک دفعہ جب سامؔ نے پریؔ دخت کو خواب میں دیکھا تو اُس کا جذبۂ عشق ازسرِ نو بیدار

---

[1] بُلبُلؔ نے یہ نام فلوآدؔ لکھا ہے

[2] بُلبُلؔ نے یہ نام سمندانؔ لکھا ہے

[3] یہ نام بھی سامنامۂ بُلبُلؔ میں ملکؔ ضمر درج ہے

ہُوا، اور اُس نے قلوش کو شاہِ خاور مُقرر کر کے اور فلواد کو وزیر بنا کر چین کی راہ لی۔

تھوڑی دُور جا نکلنے کے بعد سام کو ایک کاروان نظر آیا۔ جس کا رہبر خواجہ سعدان دراصل پری دخت کا اتالیق تھا اور کسی سفر سے واپس ہوتے ہوئے چین جا رہا تھا۔ سعدان نے جب سام کو دیکھا تو اُسے اپنے مرے ہوئے جوان بیٹے کی یاد آئی، جس کی شکل و صورت سام سے ملتی جُلتی تھی۔ اُس نے سام کو اپنے ساتھ لیا اور یہ دونوں آگے بڑھتے گئے۔

اب سام اور اُس کے ساتھی ایک ایسی جگہ پر آ پہنچے تھے، جہاں ایک مشہور دیو جند نے فغفور چین کی بھاوج اور پری دخت کی سہیلی پری نوش کو قید رکھا تھا۔ سام نے یہاں تمام دیوؤں کو قتل کرنے کے بعد جند جادوگر کو بھی موت کے گھاٹ اُتار کر پری نوش کو رہائی دِلوائی۔

جند کے قتل کی خبر سُن کر اُس کا بڑا بھائی ملکوکال دیو برافروختہ ہو کر سام کے لشکر پر ٹوٹ پڑا، لیکن وہ بھی سام کے ہاتھوں ہلاک ہوا۔ اس دوران میں فلواد اور قلوش بھی سام کے فراق کی تاب نہ لا کر اُس کے پاس پہنچ چکے تھے۔

یہ سبھی جب چین پہنچے تو پری نوش اور سعدان نے پری دخت
اور بادشاہِ چین کے پاس سام کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے
مِلا دئے۔ اس کا نتیجہ یہ نِکلا کہ فغفور کی نگاہوں میں بھی سام کی قدر و
منزلت بڑھی اور پری دخت بھی دِل سے اُس کی گرویدہ ہو گئی۔

ایک دن جب سام شاہِ چین کے ساتھ شِکار کو نِکلا، تو اُسے
اپنے معشوق کی یاد اسقدر ستانے لگی کہ اُس نے طبیعت کی ناسازی کا
بہانہ کر کے فغفور سے اجازت مانگی اور سیدھا پری دخت کے محل میں
داخل ہو کر اُس سے مُلاقی ہُوا۔

شاہِ چین جب شکار سے لوٹا تو اُسے ایک شخص کی زبانی سام
اور پری دخت کے خفیہ وصل کا پتہ چلا۔ اُس نے وزیر سے مشورہ کر کے
ایک طربیہ مجلس میں سام کو بیہوشی کی دوا پلائی اور اُسے ایک عمیق چاہ میں
قید کر ڈالیا۔ اس چاہ کی رکھوالی جس شخص کے سُپرد کی گئی، اُس کی بیٹی قمر رُخ
نے جب سام کو دیکھا تو وہ از خود رفتہ ہونے لگی۔ اور ایک دن اُس نے
باپ کی غیر حاضری میں سام کو چاہ سے نکال لیا۔

سام پری دخت کے پاس آیا لیکن اُس کے تلخ کلام سے افسردہ

خاطر ہو کر سام نے جنگل کی راہ لی۔ اور مارا مارا پھرتا رہا۔ پری دخت سام کے چلے جانے کے بعد اپنے کئے پر پچھتانے لگی اور بھیس بدل کر سام کو ڈھونڈنے نکلی۔ آخر اس نے سام کو پا ہی لیا۔ قلواد و قلوش نے جب سام کے بارے میں سنا تو وہ بھی اس کی تلاش کرتے کرتے اس کے پاس آ پہنچے۔

سام نے اپنے ساتھیوں کے مشورہ پر شاہ چین کو ایک خط لکھا، جس میں اس کی بیٹی کی بھی اسے اطلاع دی اور یہ بھی لکھا کہ اگر وہ ان دونوں کی شادی پر آمادہ نہیں تو پھر میدان جنگ میں کود پڑے۔ فغفور چین کو جب یہ خط ملا تو اس نے ایک اور چال کر کے سام کو قصر شاہی میں بلوایا۔ غرض سام اور پری دخت شاہی محل میں پہنچے۔

شاہ چین نے سام کو مارنے کی غرض سے اسے نہنگال دیو کے ساتھ لڑنے کی ترغیب دی۔ سام نے جب یہ کارنامہ بھی سرانجام دیا، اور نہنگال دیو کو پا بجولاں بہ چین پہنچا دیا، تو فغفور کو اپنے ارادوں پر خاک پڑتی نظر آئی، جب اسے کوئی چارۂ کار نظر نہ آیا تو اس نے ایک دن یہ مشہور کرا دیا کہ پری دخت سخت بیمار ہے۔ ابھی چند دن ہی گذرے تھے کہ شاہی حکام کی طرف سے پری دخت کی موت کا اعلان کر دیا گیا۔ پری دخت

کو اصل میں وزیر کے گھر ایک تہہ خانے میں نظر بند کرا یا گیا تھا۔ پری نوش کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو وہ پری دخت کے پاس پہنچی جہاں وزیر کے بیٹے قمر تاش کا دل اُس پر آ گیا۔ پری نوش نے قمر تاش کے اظہارِ محبت کو اس جواب سے ٹال دیا کہ جب تک پری دخت اور سام کا وصل نہ ہو تب تک یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی۔ قمر تاش دل کے ہاتھوں مجبور اسی لمحہ سام کو ڈھونڈنے چلا اور اُسے یہ مژدہ سُنایا کہ پری دخت اصل میں زندہ ہے۔ پری دخت کی سہیلی رضوان پری دخترِ شاہ پرستان کے ذریعہ بھی سام کو پری دخت کے زندہ ہونے کی اطلاع ملی تھی۔

رضوان پری جب سام کے پاس جا کر وہاں سے واپس ہوتی ہے تو وہ سیدھے پری دخت کو چھڑا کر اور اُسے اپنے ساتھ لا کر سام سے ملنے جاتی ہیں کہ راستے میں ایک دیو ابرہ نامی ان دونوں کو اُٹھا کر اغوا کر لیتا ہے اور اُنہیں ایک طلسمات میں بند کیا جاتا ہے۔

سام کو یہ خبر ملی تو وہ ایک نامی گرامی پہلوان شاپور کی مدد لیکر ابرہ کی سرکوبی کے لئے نکلا۔ جب یہ سقلاب کی جگہ پہنچے تو وہاں کے بادشاہ قہرمان نے سام کو حراست میں لے لیا۔ پرستان کے بادشاہ

تسلیم شاہ نے یہ سُن کر شاہِ سقلاب کو خط کے ذریعہ اُسے رضوان پری اور پری دخت کو رہائی دِلوانے کے لئے سام کے نیک ارادے سے آگاہ کیا، اور سام کی گرفتاری پر ناراضی کا اظہار کیا۔ قہرمان شاہ یہ خط پڑھکر غُصّے ہُوا۔ لیکن جب سام کو قید سے رہائی ملی، تو اُس نے قہرمان شاہ سے اعلانِ جنگ کر دیا۔ قہرمان نے سام کے لئے ایک چاہ کھُدوایا، لیکن بعد میں خود ہی اس میں گر کر ہلاک ہُوا۔

سام نے قمر تاش کو سقلاب کا فرمانروا مُقرر کر کے پری دخت اور رضوان پری کو پانے کے لئے آگے کی راہ لی۔ سقلاب کی حدُود سے نکلنے کے بعد وُہ دیو ریدار کو قتل کر کے شہر سنگسار میں داخل ہوا، اور پھر نیمہ تنان[1] کے ملک میں پہنچ کر وہاں کے حاکم گوشہ شاہ کے ہاتھوں جادُو کے زور سے قید ہُوا۔ تسلیم شاہ کی مُداخلت سے سام آزاد ہوا، اور تسلیم شاہ سے ملاقات کرنے کے بعد سام اپنے مقصد کو پانے کی خاطر مُلکِ شداد میں وارد ہوا۔ اس کے بعد مختلف آفات اور بلاؤں کا مُقابلہ کرنے کے بعد سام اور اُس کے ہم سفر ابرہ دیو سے نبرد آزما ہوئے۔ ابرہ نے

---

[1] اس عجیب و غریب مخلوق کے تمام اعضائے جسمانی دو کی بجائے ایک تھے۔

شاپور کو قتل کر دیا۔ لیکن خود سام کے ہاتھوں قید ہوا۔ سام، پری دخت اور رضوان پری کو چھڑا کر ابرہ کو زنجیروں سے باندھ کر چین کی طرف روانہ ہوا۔ اور وہاں شاہِ چین کو شکست دے کر پری دخت سے شادی کی۔"

لچھمن کول بلبل نے اس طویل قصہ کو اختتام پر اپنے "سام نامہ" میں یوں مختصر کر دیا ہے کہ سام نے قمرتاش کی اطلاع کے مطابق پری دخت کو وزیر کے گھر سے نکالا۔ اور خود شاہِ چین کو میدانِ کارزار میں قتل کر کے چین کی حکومت سنبھالی اور پری دخت کو اپنی زوجیت میں لے لیا۔ کچھ عرصہ چین پر حکومت کرنے کے بعد قمرتاش کو وہاں کی حکمرانی سونپ دی اور خود پری دخت کو لے کر اپنے وطن کیطرف روانہ ہوا۔

داستان کے چند ضمنی وقایع کو بھی لچھمن کول بلبل نے یا تو حذف ہی کر دیا ہے یا اُنہیں مختلف صورتوں میں پیش کیا ہے۔ مثلاً شاہِ خاور کی لڑکی کا سام پر عاشق ہو جانا صرف امیر شاہ نے بیان کیا ہے۔ اور اِسی طرح آذر افروز اور فلوآد کے باہمی عشق کا ذکر بھی صرف اُسی کے ہاں موجود ہے بلبل نے سعدان کے ساتھ یہ الفاظ منسوب نہیں کئے ہیں کہ اُس نے سام

کو دیکھکر کہا کہ تمہیں دیکھکر مجھے اپنے فوت شدہ بیٹے کی صورت یاد آگئی

امیرِ شاہ نے ہنگال دیو کے بارے میں یہ بھی لکھا ہے کہ بعد میں اُس نے اپنی زنجیریں کاٹ کر لشکرِ ایرانی پر حملہ کیا۔ اور کئی سپاہیوں کو ہلاک کر کے قلوش کو کچھ عرصہ قید کر رکھا۔ رضوان پری کے قصہ میں وارد ہونے سے لیکر ابرہ دیو سے لڑائی تک کا سارا حال بلبل نے چھوڑ دیا ہے۔

لچھمن کول بلبل نے بھی اگرچہ ابتدا میں اپنے ماخذ کا ذکر کرتے ہوئے فردوسی ہی کی طرف اشارہ کیا ہے لیکن قرینِ قیاس یہی ہے کہ بلبل کا سام نامہ بھی سام نامہ خواجو ہی سے ترجمہ ہوا ہے۔ البتہ ممکن ہے کہ سام کے ابتدائی دنوں کے حال اور اس کے رزمیہ کارناموں میں شدّتِ تاثر پیدا کرنے کی خاطر بلبل فردوسی کا بھی دست نگر رہا ہو۔

شاہنامۂ وہاب اور سام نامۂ بلبل کے تقابلی مطالعہ کا زیرِ بحث سطور سے کوئی گہرا تعلق نہیں ہے۔ پھر بھی اتنا کہنا بے جا نہ ہوگا کہ شاہنامۂ وہاب کے مقابلہ میں بلبل کا مختصر سا سام نامہ زبان و بیان معنی آفرینی اور وحدتِ تاثر کے لحاظ سے بہتر ہے۔ اس کی ایک خاص وجہ یہ ہے کہ وہاب نے ہزاروں اشعار کے ایک منظوم ایپک (Epic)

کو اپنی زبان میں ڈھالنے کا ارادہ کیا تھا، وہ ضمنی داستانوں پر خصوصی توجہ نہیں دے سکتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ کام انہوں نے وقتی جذبہ سے متاثر ہو کر شروع تو کر دیا، لیکن انہیں اپنے کشمیری ترجمہ کو اصل شاہنامہ کے مقابلہ میں اس کے ایک تہائی حصہ تک محدود رکھنا پڑا۔ اور اس کام کو بھی انہوں نے ایک دردِ سر سے تعبیر کیا۔ چونکہ کام کو ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اسلئے خودداری کی خاطر اُسے کسی نہ کسی طرح مکمل کر لیا۔ ایسی ادبی کاوش میں ہم فنکارانہ سحر نگاری اور اثر آفرینی کی کوئی خاص اُمید نہیں رکھ سکتے۔

اَمیر اور بُلبل دونوں ہی نے وہاب کے برعکس صرف سام کے واقعات اخذ کئے اور انھیں کو موضوعِ قلم بنایا۔ اس سے انہیں ایک محدود میدان میں اپنے جوہرِ شاعری کو دکھانے کا موقع ملا۔ اس لئے بُلبل کی کوشش کا وہاب سے نہیں بلکہ امیر سے مُقابلہ و موازنہ زیادہ موزون ہوگا۔

سام نامۂ امیر اور سام نامۂ بُلبل کا تقابلی مطالعہ کیا جائے تو سب سے پہلے ہمیں دونوں کے اسلوبِ بیان، طرزِ فکر اور اُس جدت طرازی کو دیکھنا ہوگا۔ جس کی توقع ہر وہ قاری کرسکتا ہے۔ جس میں یہ سمجھنے کی صلاحیت موجود ہو کہ مترجم نے اصل مضمون کو اپنی زبان میں کس اچھوتے پن سے

پیش کیا ہے اور یہ کہ آیا زیرِ نظر ترجمہ اُس کے شاعرانہ کمال کی دادو تحسین کا حقیقی طور مستحق ہے یا اُسے محض ایک ایسے ادیب کی حیثیت دیتا ہے جو ایک زبان کے اشعار کو اُن کی معنوی نزاکتیں اور شاعرانہ موشگافیاں سمجھے بغیر دوسری زبان میں قلم برداشتہ منتقل کرنے پر ہی اکتفا کرے منظوم چیز کو محض منظوم سانچہ میں ڈھالنا اور وہ بھی اس طریقہ پر کہ نہ تو اصل کے ساتھ انصاف ہو سکے اور نہ ہی ترجمہ سے کوئی مقصد حاصل ہو، جہاں مُصنّف کی عرق ریزی کو مترجم کی تفریح طبع پہ قربان کرنے کا باعث بنتا ہے۔ وہاں بجائے خود مُترجم کی فنّی خامیوں کی بھی قلعی کھول دیتا ہے۔

"سام نامہ" کو کشمیری میں پیش کرتے وقت جہاں امیر شاہ نے فارسی زبان کی بے جا تقلید کو کافی حد تک اپنایا ہے جس سے اُن کی اپنی اُمنگ مدھم ہو کر رہ گئی ہے وہاں بُلبُل سام نامہ کو کشمیری میں منتقل کرتے وقت ایک کامیاب شاعر کے بھرپور رُوپ میں ہمارے سامنے آتا ہے۔

یہاں یہ بات پھر سے قابلِ ذکر ہے کہ ہر چند امیر اور بُلبُل دونوں نے ایک ہی شخص سام کو مرکزی کردار بنا کر اپنی اپنی تخلیقات پیش کی ہیں۔ لیکن امیر کا "سام نامہ" بُلبُل کی مثنوی سے چوگنا ضخیم ہے۔ دونوں

مثنویوں کے مرکزی موضوع میں واقعات کی طوالت و اختصار کے علاوہ سارا مضمون مشترک ہے۔ مگر امیر کے یہاں ایک قسم کا ڈھیلا پن سا اس لئے محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے اکثر جگہ کچھ ایسے غیر ضروری طولِ بیانی سے کام لیا ہے کہ افسانہ کی شدتِ تاثر میں ایک خلل سا پیدا ہوتا ہے اور افسانہ کی دلچسپی بھی تفاصیل کے بوجھ سے دب کر رہ گئی ہے۔ بلبل کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے داستان سے صرف مناسب اور جزئیات اخذ کئے ہیں۔ اور اُن کے قلم نے ہر شعر کو اپنی اپنی جگہ موزوں و پُر اثر بھی بنادیا ہے۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ قاری یہ دونوں تصانیف پڑھنے کے بعد جہاں آمیر کے سامنامہ کا مطالعہ کرتے وقت کبھی کبھی اُکتانے لگتا ہے۔ وہاں بلبل کے ہاں اُسے ایک ایسی دلچسپی اور انہماک نصیب ہوتے ہیں کہ ساری مثنوی ایک ہی نشست میں پڑھ چکنے کے بعد بھی ایک قسم کی تشنگی سی باقی رہ جاتی ہے۔

امیر شاہ کے کلام میں ریختہ فارسی اشعار کی بہتات پائی جاتی ہے اُن کے ہاں ہمیں مشکل سے کوئی ایسا کشمیری شعر ملے گا جو اس زبان کے شاعرانہ حسن کی ایک دل لبھانے والی تصویر پیش کر سکے۔ اس کے

برعکس بُلبل کے یہاں بھی اگرچہ فارسیت موجود ہے، مگر اُن کی مثنوی
میں وہ بے شمار خالص کشمیری اشعار بھی نظر آتے ہیں جو اپنے جذبات
کی مکمل طور ترجمانی کر کے کشمیری زبان کی بہترین شاعری کے انتخاب میں جگہ
پانے کے مستحق ہیں۔

شام کے ابتدائی ایّام کا حال شاعر نے یوں بیان کیا ہے ؎

زِ مشرق آفتاب زَن کھسوُن   بھرے پھولمُت گلاباہ زن اسُن
تریہ ہتھ دہ دہ ماجہ تھوِنس دایہ ترتی   رچھِن آس اُچھن منز مایہ سیتی
کڈِن دوہ دوہ بڈِن زن ماہ نواوس   نتہ اَکھ اَکھ دوہ اکھ اکھ وری گوس
دُہن واترتھ شہن بیٹھ دراو جنگس   بہ شمشیر اَڈ کرِن شیرن پلنگن

پری دخت کا سراپا ملاحظہ فرمایئے ؎

وُنیتھ کیاہ ہنیکہ تِمی سُند ڈیکہ پُرنُور   تجلّی جلوہ ماران بہ کوہِ طوُر
دوہ چشم مست اوس کھاسی برہِ بُرہِ   نہ از مئے از مئے نازا سی بہ بُرہِ
تھِمے ڈیشِت بیخ بیمار نرگس   تمس بِراران چھہ در گلزار نرگس
وُچھت سُوی بُلبُلو گُل لاگی پامن   گُلو دِیت چاک جامن تا بدامن
دَنے سینس بہ آئینہ اگر جان   وُچھت سُوی سینہ آئینہ چھُہ حیران

کمر اکھ مو یہ وٗالاہ نتہ کینھ نہ   گمُاناہ یا خیالاہ نتہ کینھ نہ

سامؔ اپنی محبوبہ کے فراق میں اس طرح آہ و زاری کرتا ہے ؎

دوہ لو معشوقہ شوقن کرُمیہ ہانکل   گلئے بہ ہولہ کرُ تھم لولہ ہانکل

دوہ لو معشوقہ کتے چھوی وطن ژے   بہ ڈن وٗن وٗنی دِمے ونن وٗتن ژے

دوہ لو معشوقہ کوٗر تھس بانبرے بہ   دِتم آلو تہ آلہ وٗے نرے بہ

دوہ لو معشوقہ موروزُم ژہ دُوٗرے   متو بھتو تم للہ وُن نار موٗر سے

کشمیری چائے کی تعریف اصل میں فارسی اشعار سے شروع کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں شاہ نیاز نقشبندیؒ اور حمید اللہ صاحب اسلام آبادی وغیرہ نے فارسی میں 'چائے نامے' لکھے۔ موخر الذکر ایک جگہ چائے کی مدح میں اس حد تک چلے گئے ہیں ؎

اشارہ بود در کلام خدا
کلُوا سوے نان واشر بوٗا سوئے چائے

پھر کشمیری شعراء محمودؔ گامی۔ رسولؔ میر۔ وہابؔ اور امیر شاہ وغیرہ نے بھی اپنے اشعار میں چائے کا ذکر ذوق وشوق سے کیا۔ محمودؔ نے ایک جگہ لکھا ہے ؎

چینمو چیپنہ پیالین چاے مینہ نومانے مُشی زانہ

رسول میر جب اپنے محبوب کی خاطر خوانِ نعمت آراستہ کرنا چاہتے ہیں تو وہ اس میں چائے کو بھی شامل کرتے ہیں ؎

چھُم مینہ بالہِ تمنّا تہندوی بنیہ نوری ہیپہ نایے
کھاسی برس دوہ ہرہ کی برہ کرِتھ گوم
کمہ نعمتہ کھیاوہ ناون چاوہ ناون چاے

بُلبُل نے بھی سام نامہ میں جا بجا چائے کی مدح سرائی ایسے لطیف پیرائے میں کی ہے کہ زبان چٹخارے لینے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے کہانی کو بھی کشمیری چائے کے 'برگِ سبز' کی خواہش سے شروع کیا ہے اور قصہ کا اختتام بھی چائے ہی کے ذکر پر کیا ہے۔ یہ اشعار پڑھئے اور داد دیجئے ؎

پیاڑی یکھناگے ساقی زینہ پاڑی — دِتم چاپاہ کریے بوجان نیاڑی
پھر کنا چاپہ پیالاہ باپہ سیتی — زلیتم لوسن مینہ چانے چاپہ سیتی
شکر لب شیر چاپاہ انتہ شیرِ تھ — موہ یک بوزِتھ مینہ خاطر گوم نیرِ تھ
ز خوابِ ناز ساقی گزشتہ بیدار — مینہ چانے چاپہ پیٹھ دل چھُم طلبگار

شہ یوّد در خوابِ مستی گوہ و گرفتار — بہ چانے چاپہ ہیتی رۄزہ بیدار

ہیتم ساقی یہ مورتس انتظارن — اَتھس کیتھ پیالہ ہیتھ چھس چاپہ پرارن

اسی طرح ایک جگہ شاعر کی داخلی اور خارجی کیفیات کے تضاد کو اس انداز سے بیان کیا ہے ؎

نیبرِ کینہہ سیرِ باغ و گشتِ گلشن — اندرِ کینہہ کوئے دِلبر تس نشیمن

نیبرِ مارن شکارس سیتھ تہ آہو — اندرِ کینہہ بانہ صیدِ چشم جادو

نیبرِ توشن اندرِ روشن شہ جانباز — رۄٹن اندرِ ژھونڈن تہ کانسہ نیشہ راز

ملکو کال دیو کے کریہہ المنظر سراپا کو پیش کرتے وقت شاعر کا قلم قاری کے ذہن پر اس تصویر کے ہو بہو نقش ثبت کر دیتا ہے ؎

کلس ہیتھ ہینگ زن رائیل پلین ہیتھ — لگو ہیتھی لنگ درامتہ رائیلس ہیتھ

ہُراز چین تس جبین چینچ وڈر زن — جبینس چین ماچین اوس لرزن

بُتھِس ہیتھ نس اَسس دوزخک تھم — نکہ واری دود کشں ہائے جہنم

بہ صورت گوڈ کاژ مچھ تہ ہیتھ چھل — ہیران اچھ در ہیتھی دیوان نارہ وزہ مل

وٹھ اُس اوس گویا اہہ گنج اُس — تنھ کیتھ کرنہ پیتین زیو تہ کنج اُس

کنہ کرہ ہینچ وڈر تس سینہ تے وچھ — کرتھ وال اُسہ ہاتھ نارہ گوی کچھ

پدٕ یوٚ بیٚیٹھو زنگہ تسٕ فولاد تھم زَن   قدم ترااان تہٕ میدانن گژھن کھن

ایک بار پری دُخت بھیس بدل کر سام کے پاس آتی ہے اور اُس کی وفا کا امتحان لینے کی غرض سے سام کو تاکید کرتی ہے کہ وہ اپنی محبوبہ کا خیال دل سے چھوڑ دے۔ اس موقعہ پر سام کے جوابات ایک عاشقِ صادق کے دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے محسوسات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اس منظوم مکالمہ کو سُنئے ؎

دوٚپُس تمہٕ مارہٕ نے کوٚدہٕ مُچھک متیوٚ مُت   دوٚپُس اُمی چھُس بہٕ از جان سیر گومُت

دوٚپُس تمہٕ تراو از جان مائے تمی سنز   دوٚپُس اُمی چھم مینہٕ دردل رائے تمی سنز

دوٚپُس تمہٕ کرسعہٕ زانٛہہ ما وہی زیٛہٕ دیدار   دوٚپُس اُمی چھُس وُچھان دیدار ہر بار

دوٚپُس تمہٕ بے وفا ظالِم سعہٕ لاگی   دوٚپُس اُمی وابہٕ ژالُن عاشقن رتی

پری دُخت کے بیمار ہونے کی من گھڑت خبر جب سام کو سُنائی جاتی ہے تو اُس پر جنونی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ شاعر نے اس کی عکاسی ان دلگداز اشعار میں کی ہے ؎

ییتھو ہی بوزِتھ سامس گو دِلس خوٗن   وُچھن ماہِ تمامس نیٚر اُچھن زوٗن

نُکھ گُٹہ ژٹھ تروٗون سہ رائِل   وٚدن کوتاہ بدن تسٕ پاے درگل

رٹن اوس چاندہِ گگی المائسی دندو   شکمہ ژاپان بعمد تلخی سُہ قندو
وَسَن تس روغنِ بادام بہ گُل   کھسن از تابِ دل زہراب برمُل
گلاہ نزاؤنِ قبا از تن کورُن چاک   ودَن گوو بہ درِ جبین ہیُو لھٹ غمناک

اور آخر میں عاشق و معشوق اور دیگر رفقاء کے وصل کی تصویر یوں کھینچی

ہے ؎

بوصلِ درخ پری ساٰمِ نریمان   سپُن خوش حال خورسند از دل وجان
کورُن زر خرچ لوکن ہیٹھ بہ ہمت   غنی سپہنہ گدا از مال و دولت
سپُن شاہانہ جشنک حُکم برپا   خلائق منتہ گمتہ وچھنس تماشا
چراغانہ کورُکھ باشادیانہ   بمعہ یار ژاے بیون ہیون محلہ خانہ
دِلکھ مطلب لبتھ از وصلِ دلبر   مُرادس وأتی بایارانِ دیگر

بُلبلؔ نے "سام نامہ" کے سارے قصّہ کا تانا بانا ایک ہی مسلسل واقعہ یعنی ساٰمؔ کے رزم و بزم کے کارناموں سے تیار کیا ہے۔ جس میں شروع سے آخر تک روانی اور تسلسل بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں۔ اصل کہانی کا ترجمہ کرتے وقت سب سے پہلے بُلبلؔ کا ذہن ساٰمؔ نامہ کے بوقلموں واقعات سے پرے ایک ہی چیز پہ مرکوز رہا ہوگا۔ اس سے اگر ایک طرف بُلبلؔ

کے خیالات میں بھی ایک ہم آہنگی قایم رہی ہے تو دوسری جانب اُن
کے فن نے بھی پوری طرح اُن کا ساتھ دیا ہے۔ کئی ضمنی پلاٹوں کو لانے
کے بعد بھی بُلبلؔ کے جادُو نگار قلم نے مثنوی میں قاری کی دلچسپی کا مرکز
شام اور پری آدخت کو ہی بنائے رکھا ہے۔ خاص کرداروں کی مرکزیت
شروع سے آخر تک سارے قِصّہ پر چھائی رہتی ہے۔ اور پڑھنے والا ان
کے محسوسات اور جذبات کے ساتھ اپنے آپ کو غیر شعوری طور وابستہ
کرنے پر مجبور ہو کر رومان کی ایک ایسی طِلسماتی فضا میں پہنچ جاتا ہے
جو کسی اعلیٰ فن کار کی رفعتِ تخیّل اور اُسکی اوجِ تفکّر کی ہی پیداوار ہوتی
ہے۔

ایک بُلند پایہ فن کار کی فن کارانہ صلاحیتیں اُسی وقت اپنے کمال
کی بلندیوں کو چھُو سکتی ہیں۔ جب اُس کے پیش کردہ کرداروں کے دل کی
دھڑکن ہمارے اپنے دلوں کی دھڑکنوں سے ہم آہنگ ہو جائے اور محسوس
ہو کہ اُس نے اپنی ان قلمی تصاویر میں پیدہ پیدہ رنگوں کے استعمال سے وہ
خدّو خال اُبھارے ہیں، جن میں ایک تھرکتی ہوئی رُوح موجود ہے۔
شاعر اپنی طبع زاد تخلیق پیش کرتے وقت اپنی مرضی کا آپ مالک

ہوتا ہے۔ اور اُس کی پیش کی ہوئی چیز میں اُس کی اپنی مزاجی کیفیات، ذہنی احساسات اور قلبی واردات کو بڑا دخل رہتا ہے۔ لیکن دوسری زبان کا کوئی منظوم فن پارہ ترجمہ یا تصرّف کی شکل میں بیان کرنا مقصود ہو تو مُترجم اصل زبان کی شاعرانہ باریکیاں اور اصطلاحی نزاکتیں ذہن نشین کرنے کے بعد ہی قلم اٹھانے کے قابل ہو سکتا ہے، پھر اُس کی اپنی صلاحیتیں، زبان و بیان پر عبور اور اصل و ترجمہ دونوں میں معنوی توازن برقرار رکھتے ہوئے بیان کو خوب سے خوب تر بنانے کا سلیقہ مترجم کو تخلیق کے ایک ایسے سدابہار گلدستہ کا خالق بنا دیتا ہے جس کی تازگی سدا قائم رہتی ہے۔ ترجمہ کرنے کا کام جہاں مُترجم سے اُسکی فنّی چابک دستی کا مُتقاضی ہوتا ہے، وہاں اس بات کو بھی ناگزیر قرار دیا جانا چاہیئے کہ ترجمہ کرنے والا دونوں زبانوں پر یعنی جس سے ترجمہ کرنا ہو اور جس میں ترجمہ کیا جائے، پوری دسترس رکھتے ہوئے ان زبانوں کے تلازمے و تراکیب کو معنوی و صوری دونوں خوبیوں کے ساتھ استعمال کرنے میں طاق ہو۔ کامیاب ترجمہ وہی کہلایا جا سکتا ہے جسے پڑھ کر نہ صرف اصل کا گمان ہو بلکہ جو اُس کی اصلی لطافت اور شیرینی

میں بھی اضافہ کا باعث بنے۔

اس لحاظ سے بُلبُل کا سام نامہ ہماری اُن اعلیٰ پایہ کی مثنویوں میں شامل ہے جو کشمیری زبان کے ادبی سرمایہ میں گراں بہا اضافے کا سبب بنی ہیں۔

— غلام نبی خیال

سرینگر

یکم مئی سنہ ۱۹۶۲ء

سامنامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیاّرہ لیکھنا لگے ساقی زٕ یہ پاڑی

دِلم چایاہ کرِے بو جاں نثاری

سٕہ برگِ سبز چھیننی چھُس بہ مانن　　بمے صوٗرت پتو کرہ چھُس بہ زانن

زِ بعدِ حمدِ مالکِ مالکِ جان　　دٕ نے گگلد خبری سام نریمان

زٕہ کن تھوٗ دارہ فردوسی وٕنن چھُوی　　چھُپیے پوٚرمت زِ شہنامہ ننن چھوی

فریدوٗن پادشاہ یلہِ گوٚو زِ عالم　　منوٚچہری بیہن شاہی مُسلّم

نریمان اوس تتھہ وقتس پہلوان　　دلیر و فیل زور و شیرِ غرّان

وطن تس اوس میرا تی بنہ ایل　　جنن دیون کران اوسوی تقابل

بیاے تختِ شاہ آسان دمادم　　کمر بستہ بیا اِستادہ سر خم

دِتکھ تمی اسی ز درگاہِ خداوند　　سعادت مند فرزندا شکہ نحند

زِ مشرق آفتابہ زن کھسہ وٕن　　تھرے ہیہ لمشت گلاباہ ان اسہ وٕن

گوٚبر دِلیشت نریمان شاد سپُن　　غمو غمہ صوٚ زشہ آزاد سپُن

بطلِ لعل بہر وٕز دِڈو تھن بوٚرنہ پرچاو　　کوٚرُن تمو نامدارن سام تس ناو

لہ بوٚرنہ چھہ دراصل بورن لفظن ہندس تلفظس منز اکہ قسمک ہیر پھیر چھہ مصنفن

گینزن جاین وزن سعہ برادنہ باپتھ کورمت

ترنیہ ہیتھ دوہ دوہ اجہ تھونس دایہ سیتی — رچھن آس اُچھن منز مایہ سیتی

دِتُن خیرات تمی بہیرن فقیرن — صنیا فرش کرنہ سردارن امیرن

کدُن دوہ دوہ بڈن زن ماہِ نواوس — نتہ اکھا اکھ دوہ ہا اکھا اکھ وری گوس

بہ تن البرز ہیو سیُن سُہ زورَو — بقد طوبیٰ اکھن کینہہ طوطہ زن گو

سیُن نہ سالہ سُو زکھ ژاہ ہا لُس — کمالس ووت ہر کسب کمالس

دِہن وائتھ شہن سیتھ دراو جنگن لے — بہ شمشیر اڈ کرِن شیرن پلنگن

بہ نخچیر اوس پادر سپہ ہا گریزن زُن — تسندے گرزہ سیتی البرزہ لرزن

کوڈُن شمشاد ہیو تمی سروِ قامت — سُہ قامت سرو شمشادن قیامت

کمان وزمل تسند گگرایہ ماران — شکارس پیتھ وسان آسی تیر باران

ترواہ ترا وِتھ ستن دوہن منز ہیوتُن رو — دوہ ہفتک ماہِ کامل گوہ دوہ نہ

صنوبر سُوی وہتھن ڈیشتِ بہتھ گو — پیتھر پیتہ پارہ ہیو زن یادِ رتھ پیتہ

دوہ اکہ نیون با خوہ سروِ بالا — نریمانن بہ ہیش شاہِ والا

کمان ترکش گنڈتھ شمشیر گرزہ — گراہ اکہ تس کھسُن زن شیر شرزہ

بدرگاہِ شہنشاہ ژاہ یامت — بسجدہ خم کوڈن تمی سروِ قامت

---

۱ دِہن وا اُتھ شہن سیتی اوس جنگ

منوچہرن وُچھُن یِلہٕ چہرٕ نس جان
سیٖٹھُن مُشتاق تس پٮ۪تھ از دل و جان

وُچھُن یِلہٕ حال تٔمۍ سُند یاٖل گوپال
سیٖٹھُن خوشحال وۄلنس مایہِ ہندٕ زال

عزیزِ شاہ سٕہ سیٖٹھُن نیوُت وارٕ وارٕ
دۄیُن فرزند چھُم کۄرنس مدارٕ

اُچھو نِشہِ زانہہ یِژھال تس اوس نہ دُور
منوچہرُن نیٚچُو سیٖٹھُن سٕہ مشہور

دِوان ژھوٚہ رات دوہ عشرت کران اوس
حسابِ مملکت تِمٕکھن پران اوس

●

بہتھ کیاہ چھک کران ساقی ژٕ تھود وۄتھ
عزیزن ہنز یہِ صحبت چھےٚ غنیمت

سماوارس تیوٕ نگُل ژھٕن یوٚد چھُہ بوزُن
پگاہ کتھ کُن لگو یِتھ ما چھُہ روزُن

●

دوہ ہا اکھ آو گوٕ وسام زیٖمان
منوچہرس رتشے بارٕ وے خندان

ژٕ گٔژھ[1] کنٕدٕ ٹھٕ کۄرُن عرض اے خداوند
شکارس پٮ۪تھ میٚہ دِل چھُم آرزومند

دِتم رخصت شکارس نیرٕ گامن
دوہ ہس کھیلِت[2] پھیرتھ وا تہ شامن

دۄیُس تٔمۍ چھُن دُور نیٚر کرہ زرے بو
ژٕیہ رۄستُوی ونتہ ژٕی دِیٚن ہا کٔہ بےبو

---

[1] اے گژھ ــــ کنٕدٕ ٹھٕ ــــ الخ (دۄیِم نسخہ) [2] کھیلِت چھُم مطلب گند بخف - اُردو ہا کھی چھُہ شکار کھیلنا زبان ... لفظ اُردو محاورٕ کِسی ... استعمال کۄرمُت - تِتہ وۄنُو اُسی کاشُری پاکھی ’شکار کرِتھ‘

گژھک یود ییرہ اُزی یھیر ژھد زنجیر	نیٚبر شب بُری زیٚنہٕ کوٚہی زیٚنہ تاخیر

گُراہ دِیتنس کھٔسن بہٕ سوارٔی	عذاب اوس ناوتس سہہٕ زن شکارٔی

دین مرخص سِیُن سام نریمان	گرِ ہس کھٔیت سیتی ییتھہٕ باہ اشیٹھ پہلوان

گرزہ دِنی سہہ درہ وُن نار زن رَتم	دِرادر اژدر خونخوار زن رَتم

بیابان کوہن زن اوبرٕ لاران	شکارس یتھ کران اُسی تیر باران

چرندن بیٚٹھ بیٚتھ پاوِکھ پرندہ	پرندن زیر پر ساوِکھ درندہ

دوَن سام نریمان سیتی یارن	دِوان یِتھ ڈالہ سہہ زن ژھالہ مارن

نظر تراوِن اکس طرفس چھہ وُچھشن	شِکارا گورخر سۆن زَن تمس تن

بکن لوٚت لوٚت سُہ زن تس روہ پہ سندا سُم	چھہ عنبر بیٚرِ چھوٚت ہیوٗ یال تہ دُم

تمس ڈیشتھ ستیٹھا شیدا سپُن سام	دۆہن لارس رٹن زندے کرن رام

عذابس دورِ تراوِن یتھ کوٚرُن داد	ژلن گوٚو گورخر مشتھ جنگلس ژاد

سمندس بیٚٹھ کمندا ہیتھ پیتے سام	چھہ لاران یا بہ مارن یا کرن رام

ژلن چھس گورخر لاران سُہ دُنبال	جُدا ہیوٚ فوجہ تِشہ رُود سُہ کانہہ حال

لبُجس یلہ ترییش یٔژ کنین ونن چھیش	دپان اوس یَتی پانس آم کیاہ پیش

وُچھُن تتھ جنگلس منز باگ باغاہ گُلستاناہ عجیب جائے فراغا

چمن بُرہی بُرہی گُلن مندی رنگ برنگ تتھ رتن بیٹھ بولہ وَنی بلبُل خوش آہنگ

پکہ وَن آب چین آبِ زمزم تتھ کِچ چشمہ کران اُسہ کوثرس زم

بنگلاہ اکھ وُچھن چین ماہ شُبہ بان تتھ بیٹھ آسمانس ماہِ تابان

پشس تتھ موخستہ چی ژھیی سوہ پچھ کچھ ہیر لبن جرہی منز جواہر تہ ڈبن ہیر

پکن لوت لوت بہتھ ڈیھٹن چشمہ سیاہ چشمہ بعدتازہ کرشمہ

شکر لب سیبِ غبغب نارِ پستان پریشان زُلف تس مانندِ مستان

وُچھت سامِ زیبان آیہ دورن کُرن تھپ ماٹزہ اُتھوی رشہ پہ کھورن

دِین چھس اسے جوانِ تند حیااک مہر باگنی کُرہ کتھ کتھہ یا تھُ لوت آکھ

پتھر وَس کھس عماژر بیٹھ دہا بیہ زِجامِ شوق اکھ داماہ موبیک چیہ

ژہ چھک پہ زُدہ میون چھیں داش جانی محبت باگراوُد یانہ وآنی

سیٹھن خوش دل دلیر ازدِل نوازی یہ کتھ مانِن یزہی زانِن نہ بازی

پتھر وُہ تتھ کھوت عماژر بیٹھ سوہ سیتھ سیتو وُچھت گوہ خوش نشیمن اسی تتھ کیتھ

وُچھن حاقس اُکس پرداہ اویزان لیکھت تتھ صورتھاہ چون ماہِ تابان

سراز پا ناز دلداراہ گُل اندام بلا بالا زوکھ راحت دل آرام

سہ قامت نخلِ طوبیٰ یا قیامت | بجانِ جان بجان اُلفس ارامت

زہ[2] سنبل دست بستہ کارِ یمہ مست | کمندِ گردن آہوئے سرمست

وچھن یس تس گژھن زن کالہ شہمار | گلن یس کرِ دِلن تس زالہِ امار

ونِہتھ کیاہ ہیکہ تمی سُند دیکہ پُر نور | تجلّی جلوہ ماران بر کوہِ طور

ونن ساری مہ طاقِ دو ابرو[1] | اچھو دِلیشت مینہ دیہم شاخِ آہو

دو چشمِ مست اوس کھاسی برہی برہی | نہ ازیئے ازمیئے ناز آسی برہی برہی

رتمے دِلیشت سپنہ بیمار نرگس | تمس پراران چھ در گلزار نرگس

زہے پیکانِ مژگان تیرِ تقدیر | تفاوت اکھ اُچھر والاہ نہ با تیر[2]

وچھت سوی نستہ خنجر تیغِ خمدار | خطِ بینی کرٹن کرتل چھ ہر بار

بروے او سیُن کر روبرو رو | نتہ ما بر زمین از آسمان پیوو

خطا یوّ دوے خطائی ون کنن تس | گلِ موتی سہ موختہ چھی ونن تس

وچھت سوی بلبل گل لاگی پامن | گلو دِیت چاک جامن تا بہ دامن

بخالش خال بوزم واتہ عنبر | کھسن سوی خالِ مشکین ما چھ بہتر

کنن دُردانہ زن شبنم بہ نسرین | دوہ زِلدِ وٹھ جانِ مرجان لعلِ رنگین[3]

---

۱ ونن ساری مہ نو طاق ابرو (دویم نسخہ) ۲ گمہ ژِ نکس نسخس منز چھینہ یہ شار درج۔ ۳ یہ شار تہ چھ دویمس نسخس منز اضافہ۔

مکر قندہ پھلی نس دندہ مالے ہیے دانن اندر زن برگ لالے

مدور گوڑے سیمین تس نہ نخدان بہ از سیب و سنیر تیتھ بیبہ کوی زان

شمع گردن شبس منز شعلہ دیوان درزن ڈیشت شمع راتس چھہ ریوان

وٗنے سینس بہ آئینہ گژھیاجان وٗچھت سوہی سینہ آئینہ چھہ حیران

وٗچھس ہیٚڈکیاہ اچھا لیمڑے ہندی چھہ دانن دائن اونگی دردمندی

شکم تس تختہ بلور ہیُو صاف عجب گرداب آبی زندگی معاف

کمر اکھ مو یہ والاہ نتہ کینہہ نہ گمناہ یا خیالاہ نتہ کینہہ نہ

زُلف تس واتی منز آسس بداماں سُر ینہٕ سیتی گومُت کوہ ماراں

شُبان تس رشہ یہ گیہ زنہ پوشہ تھر یے ستون سنگ مرمر حُسنہ لرے

پُر از ناز و ادا سورُوی سراپا سپُن صُورت وُچھانی سام شیدا

وُچھُن یلہ دورہ ڈیوڈھن دسخطاہ جان لیکھت تھوومُت کدالے سام نریمان

یہ صُورت صُورت گل رخ پری چھے ژیہ تس سیتی از ازل یاری گرہی چھے

سوہ چھے فغفور چینی کور مشہور بدُنیاہ ژورہ آہ ژ جنتیچ حُور

سوہ چھے پراران ژہ چھک لار ن شکاران سوہ چھے ژھارن ژہ پھیران سنز یاران

چھکھے عاشق مہ بیہہ لاشک پچین رو زملک و مال و جان و عقل[1] دین رو

---

[1] گو ژھہ آسُن عقل و دین

گرٔ هک یوٚد مے بہٕ دِل وٚنِکھ بہٕ دلبر
بہٕ صوٗرت تراو بر معنے نظر کر

ترٕ ڈلیشت وارٕ آوارٕ سپٔن سام
پتھر پیٚیہٕ نام گوٚو تس منٔدنیٚن شام

سپٔن بے خوٚد زِ خوٚدٕ آسس خبر نہ
مُہٹس اُٹھ کھوٚر نہٕ رُوٚدس سوٚ زہر

سہ ووٚنہ گوٚو رات گیہ بٔییہ اکھ پہر گوٚو
ترٕزٕ تس آفتابُک بر بدن پیٚیہٕ

سپٔن بیدار تھوٚدٕ دوٚ دھۄ مست مدہوش
اُچھو کھوٚر تس دٔون خونِ جگر جوش

نہ ڈِیُٹھن باغ وبنگالہ نہ صوٗرت
نہ ڈٕیُٹھن گور خرتے نتہ سوٚ صوٗرت

بیابانہ وچھُن خونخوار پُر ریگ
تیتوٚمُت تاپہ یہٕ سیتیٚن زن سہ من دیگ

وفادار اسپ رُوز تھ چارپایہ
گرُتھ ٹھوٚر تاپہٕ نِشہٕ تراٚوِتھ سہ سایہ

پٔییس صوٗرت ژٔینس نیر تھ ژِ جِن باک
مُرٕچھن لرٕشٹھ خاک تے جامن دِژٕن چاک

دوٚپن یارب کیاہ کوٚرٕتھم یہ کیاہ گوٚم
لوٚگس کوٚرت یوٚت یہ کس سیتیٚن گیٚم کوٚم

بہٕ تس پتہ لارہا ؤتہ چھم نہ مولوم
گژھے کوٚرت ووٚنی بہٕ دٔن بیچارٕ مظلوم[1]

ہوٚ دُن وارہ پری صوٗرت کرُن یاد
دٔون اوس حالہ اکے نالہ فریاد

وونہ لو معشوقہ شوقن کرُ میٚیہ گانگل
گلے بو ہولہ کرٕتھم لولہ ہانکل

وونہ لو معشوقہ دٔن کتہ چھوٚی وطن ژٕ
بہٕ دٔن دٔن دُزٕ دمے دنٔ وتن ژٕ

وونہ لو معشوقہ کرٕتھس بانیرے بو
دِتم آلو تہٕ آلہ دمے نرے بو

---

[1] لوٚگس بو آلہِ دراٚمُت زالہ معصوم (دوٚیِم نُسخہ)

وۄنہٕ لو معشوقہ مو روزُم ژٕہ دُورے ‏ — ‏ مَتہ ٹھوٗتم للہٕ وُن نار موٗرے

وۄنہٕ لو معشوقہ آمو زخم کاری ‏ — ‏ چھوکھ کُن کرتم دوا بوزُم میہٕ زاری

ژٕ چھم صورت بہ پردہ گوس بیدل ‏ — ‏ وُچھت یوٗد وارہٕ ادہٕ ما آسہٕ مُشکل

جگر پارہٕ! بہٕ کوٗر ٹھس یِژٕ اُوارہٕ ‏ — ‏ ژٕ بہٕ نِش کُس وانہٕ نادِ یم کیاہ چھُہ چارہٕ؟

دِون فریاد نالہ ہائے ہوئے ‏ — ‏ اُچھو کِنہٕ اوٗش یِکِن تس جوٗ یہ جویے

جُدائیلہٕ فوجہٕ نشہٕ سیٹھُن دِلاور ‏ — ‏ چھ ژھارن رائی راتس سأر لشکر

گوہچھن غارن یِلن تہٕ جنگلن منز ‏ — ‏ کِنیٚن آرن تہٕ کوہسارن یِلَن منز

بیابانس اندر ڈیوٗڈھک سہ مفتوُن ‏ — ‏ پتھر ہیوٚمُت وَدن گوٚمُت جگر خون

پرن ہیٚیی تس کھوٚرن تل چھس وُنی نار ‏ — ‏ ژٕہ یوٚت کمہ واتنو وکھ کیاہ کوٗر ٹھہ کار؟

دِون چھس بوسہ چھوٚہی کیاہ غوصہ در دِل ‏ — ‏ ژٕ یہٕ کوٚت گوٚہی دل ہیٚیی کیاہ کامہ مُشکل؟

چھُہ نا افسوس ژٕیہٕ ہیوٚ مردِ چالاک ‏ — ‏ وَدن زن ہیم چِہ زن آسکھ لدن خاک

متے متی یارہٕ متی ڈنکہ ہیوٚے کتھ ‏ — ‏ متو پرژھتوم وائج چھم چیوان رٕٹھ

چھوکہ لد چھُس ہیکوٕ نو چھُس میہٕ واتھ ‏ — ‏ متو ژھٕنیتوم زخمس نوٗن ژٕیٹھ

وَدن وۄنکھ ینُن احوال یانے ‏ — ‏ زحالِ گور خر تہٕ خوشِ مکانے

سہ قصہٕ پَرِیہٕ ہندوی وارہٕ وۄنکھ ‏ — ‏ وُچھنی صوٗرت بنیہٕ کاغذیکا یک

ته بوزتھ سارٕ لشکر گیہٕ حیران — دۄپکھ ہے ہاے ضائع گوو پہلوان

نجر چھِنہٕ کیاہ تِنھ ییہٕ پہلوانس — دِنو کیاہ اُسی گرٕھت شاہ جہانس

سمجھتھ دِتہس دلاساہ اے جوان شیر — کرن کیاہ وچھک ژہ ستھ کُن گو کھ یتھ پھیر

نجر چھا کیا وچھت جن چھا پری چھا — وچھت ما خواب یا جادوگری چھا

وَنن منز جنگلن آسن چھ یتھی وہی — یہ کیاہ گوو امہ کھتہ آسن چھ کیتھی

دۄپکھ تمی تورہ پھیرتھ دِتنہٕ بارہ — رفیقو ہا شفیقو دوستدارو!

پوزوی بوزو یہ یتھ ووُنی پھیر نہ زانتھ — پری یا جن چھ یا یانتھن چھ یا پراہ

مےٚ عشقن یارہ سندی زنجیر کرٕم — جنونک امی جنن تاثیر کوٚرم

مرتھ ماواتہٕ ووُنی ایران زمینس — گژھن چھم زندہ یانے شہر چینس

پرژھیو یوٚد پادشاہ احوال میون تُہی — اٹیز ترآوتھ گژھیس یوٚز یوٚز وَنو تُہی

دُپوتس سام بیکس گوو ادارہ — بہ شمشیر محبت گوو مارہ

وچھن بر پردہ نقش روے دلبر — بشہر چین گوو لاران برابر

خبر لدی زم ہنس تے ماج زابل — تِہند اچھ گاش ہا انہ گٹے ژول

گرہس کھوٚت تمی دِتن رخصت سپاہن — جلو تروون بہ چین تمی کج کلاہن

بہ زاری تم وَدن ساری لدن خاک — کھیون افسوس تہ جامن دِون چاک

دِین دِہ دِہ بوی تس ناو اوس قلوآد　　دلاور شیر نر تس سیتھ ہمزاد

پَتے لارِن سُہ گوو تس مایہ سیتی　　دَتے وُچھان پتے تس ژھایہ سیتی

رِوَن ئیلہِ اوس دِیوَن نالہ فریاد　　تسلی تس کران اوسوی سُہ قلوآد

پکن گےٚ رات دوہ بے راہ و رہبر　　بدریا وائنی نصفس ہیوٗ برابر

بَسن تتہِ زنگیا اکھ اوس خونخوار　　سمندان ناو تس با فوجِ بسیار

رہِ ہتھ وَتہِ بیٚنٹھ سُہ لوٗٹان کاروانن　　کران غارت مُسافر لیے زبانن

رتِمَن ڈیشِتھ وُتھتھ آو بومبرہ گون زَن　　رُٹکھ مَنز باگ تِم احدر دمن زَن

وُچھن ئیلہِ پاک سامن قومِ ناپاک　　کھرُن سِن ژکھ پِتھ سیٚتن وارہ غضبناک

روٚٹن اکھ زنگیا زنگو سُہ رگلوٗن　　دِتن نہ اُرِتھ بیٚین دوہِن[2] زنگین کُن

نزیٚہ زنگی مارہِ گےٚ زخمی تہِ وارہ　　دلاوارن عجائب کوٚر نہ کاراہ

سمندان زنگین ئیلہِ ڈیوٗٹھ پیٚتھ زور　　دِرژِن کرِتھ زنگین کُن کوٚرنَس شور

تِہے ژُٹی زِنی چھِ تُہہِ چھو ساسہ پیٚنٹھ کُن　　کرِو یکبارہ گی حملہ یمن کُن![1]

ژھلَن مایو شنوو پانے گلِن یِم　　خبرداری کرِو پیٚتھ ژلن یِم[2]

تہِ بوزِتھ زنگیو کوٚر حملہ یکسر　　سیٚتن برپا بہ عالم شورِ محشر

---

[1] یہ شار چھُ صرف دوٚیمِس نسخس منز درج　[2] یہ شارتہ چھُنہ گوڈنکِس نسخس

رَٹِن سامؔ نریمان سیٛہہ کٔمٛن زَن   وِیٹھٕیٖن لوٗکن رَٹِن پھیٹرن مٔٹن زَن

نژِن شمشیرِ وایَن تیبر لاین   دٔون دۄرن کہٕن پھِتہٕ گگراین

بٔنیِس طرفس گرزن سیٛہہ نن ژٕ قلوادؔ   کرن زنگی زتنگی دادٕ و فریاد

بیک لحظہ کوٗر کھ خٲلی ژٕ میدان   سپُن بے تاب تِی ڈیشِت سمندآن

رسلح پورِن تہٕ ساؔمس برونٹھ کُن آو   دۄرِپُن تَس اے جوان وَن کیاہ ژٕ ییٚہ چھُوہی ناو؟

بہٕ چھُس زامان قضا او سوٗہی ژٕ ییٚہ آمُت   کرٕے ژٕیتھ ییٚتھٕنہٕ آسکھ ماجہ زامُت

دۄ ییٚس تمی تورہ چھُس سامِ نریمان   خبر چھیٚے نا کرٕ تھ با خاک یکسان!

ژٕ ییٚہ چھا طاقت زِ متی سِتنیٖن کرکھ جنگ   ژٕ ییٚہ ہیوٗ نامرد مارُن چھُم ییان ننگ

سمندانس تہٕ بُوزِتھ ژٲو کانٕیمُن   ژٲلِتھ گوو برونٹھِ کنہٕ تس دُورسپُن

بدریا قوتہٕ لاریوو تَس پتے سامؔ[ا]   بضرب گُرزہٕ کوٗرنس مندینٖن شام

کلس سِتیٖن اَتھَن کھورَن گیٚس مُنڈ   بدریا ایرہٕ زَن گوو اڈٕہ دۄد موٚنڈ

سیٚیہہ دِتھ زنگیَن نِشہٕ پاک یکبار   کوٗرکھ شُکرِ خداوندِ مددگار

•

چھُنا تیار ساقی قہوہ داماہ   سیٚنہٹاہ چھُس تُو سمٹ ووُنی کرتہٕ کٲماہ

پھِرکنا چاپہٕ پیالا ماپہٕ سیٚتی   ژٕلیٚم لوٗسُن میٚیہ چانے چاپہٕ سیٚتی

[ا] حٕ بدریا ووٕ تھ ژھٕنی لاریوو پتے سامؔ (دوٕیم نسخہ)

شبگ زنگی بگاہ یلہِ ژول تہٕ پھول نور　　بہشتی بیٹھی دوہ شوے غم گرِتھ دور
ولیکن سام بیدل اوس رِیوان　　پچھوٗ ماہ در برجِ آبی آس ایوان
بفرمانِ خدا بادِ مراد آو　　رِتیچ وَتھ آس تِرٕ پانژن دوہن ناو
بُتھس بیتھ دائی ڈیوٹھک اکھ مکاناہ　　گلستاناہ سُہ فردوسک نشاناہ
وُچھ تھر مُت زن زمردٕ سبزٕہ باغن　　چھُ شبنم سیتی زن تھتھ موختہ لاگن
تمکی گُل آسی بالکل سرِ رستہ　　تھر بن بیتھ لۄش پھلی متی دستہ دستہ
دِلس روزُن شاہ تیتھ جایہ خوش گو کھ　　شکاراہ گور خر مارِتھ بُزِتھ کھیو کھ
سُہ شب یلہِ گوو تہٕ شب رِنگن گوٗرکھ زین　　دُو اسپہ ہیتھ نِکھ لارن حسین ماہ جبین
پکن گے تیز یلہِ گوو اکھ پہر دوہ　　پکن ڈیٹھن جماعتاہ دامنِ کوہ
چھ ساری تیغ، تیر و نیزہ ہیتھ　　زرہ جوشن وَلِتھ بیہ رِٹتھ تہٕ شہرت
دِپن لوگ سام قلواوس نظر کر　　چھ کم یم لو کھ لارن زن چھ اجدر
بہ چھس زانن چھ یم جنگس میتہ آمتی　　غمن کیتی آسہ ہبا ماجبین چھ زامتی
سلح شو وک کرِکھ جنگیچ تیاری　　تمو یلہِ ڈیوٹھ لاران آیہ ساری
گژھ یو بیتھ وُتھی پرن پیٹھی تیر و نچھ زاے　　دُعا کورہس کہ اے شاہِ جہاندار
ملکِ خنمرزِ چھ اُسی نوکر تہٕ چاکر　　سُہ نایس اوس شاہنشاہِ خاور

اَشکار اوکھ ... (دوٗیُم نُسخہ ۲ سے لفظ گژھ آسُن دِ شِرتھ

مرِتھ گوو از قفنا گرِہ ہینھ وُنی ہیوو — شہ گوو خاور توَرے بے تاجور گوو

چھ رُسماہ خاورس منز ئیلہ مران شاہ — گژھان ارکانِ دولت بہ سر راہ

ییکھ یُس ہوونھ تمی رُسی تلج بر سر — تھوون چھس اگوو ییم ہوی دوہ نی شاہ خاور[1]

توَرے دراہتھ چھ ژہی دو تکھ برابر — مبارک چھُوی ژہ چھک شاہ اُسی چھ پوکھ

اُسن ساٰم زیمان اوسی دِلگیر — دِین یارب ژیہ کیاہ زونتھ منیہ تقدیر

بہ کتھ کرُن چھس دون چھم کیاہ یِون ہش — دوں نے بوزکھ تہ یم گاہتھ چھ دلریش

کڈُن ما آہ بد گژھہ تتھ گرفتار — گژھکھ یُودیستی مار اویم پننُن یار

بہ لاچاری تمن ژتیین پکنا گوو — خبر گیہ خاورس سپُن شہہ نو

خلائق ہیش وپس نس درائے یکسر — دِتکھ تس راج تھوَوہس تاج بر سر

بشادی گو ک شہرس منز منادِی — ہر خانہ کرُو عشرت تہ شادی

کرُن جمشیدہ سنز ہش بادشاہی — عدالت گستری رعیت پناہی

وزارت کرنہ قادادس مقرر — بہ عدل وداد گوو آباد خاور

کرُن تم شاد ساری یانہ در غم — بفکرِ یار ہمدم اوس ہر دم

بخاور آفتاباہ گرم بازار — بہ سودا چینکس مُشکس خریدار

بکارِ مملکت بستہ کمر سخت — بدل دوہ رات در فکرِ پری دخت

[1] تھوون چھس، تس کرن چھی شاہ خاور (دوٚیُم نسخہ)

نیٚبرِ کیٚنہٕ اوس عیش و عشرت تس موت ‌‌ اندرِ کیٚنہٕ گَت غمو غصہ صنوسہ بوٚز مُت

نیٚبرِ کیٚنہٕ مے کشی یارن تٕ شہ جور ‌‌ اندرِ کیٚنہٕ خوٗن جگرس یژ پھرن دو

نیٚبرِ بہ ریان کران یرٚن، برن بوس ‌‌ اندرِ کیٚنہٕ تس کباب دِل غذا اوس

نیٚبرِ کیٚنہٕ سیر باغ (و) گشتِ گلشن ‌‌ اندرِ کیٚنہٕ کوٗسے دِلبر تس نشیمن

نیٚبرِ کیٚنہٕ گُل و چھان سوسن تہٕ سُنبل ‌‌ اندرِ کیٚنہٕ روٗیہ بازو زُلف کاکُل[1]

نیٚبرِ کیٚنہٕ در نظر آسس یمبرزل ‌‌ اندرِ کیٚنہٕ چشم مستِ یار اچھن تَل

نیٚبرِ ماران شکارس سیٖہہ تہٕ آہوٗ ‌‌ اندرِ کیٚنہٕ پانہ صیدِ چشم جادو

نیٚبرِ توٗشن اندرِ روشن سرِ جانبار ‌‌ روٗٹن اندرِ ژھوٹن نہ کانسہ نش راز

دوہہ اکہ اوس تمہٕ دراُمت شکارس ‌‌ وَنن بالن دِون وَنہٕ بالہ یارس

رکابس سیتھ ہیتھ باہ[2] شیتھ پہلوان ‌‌ دون دورن گژھنہٕ [illegible] ن سیہہ زن بہ میدان

سواراہ دورہ ڈیوٹھک پورٕ زن رو ‌‌ دون ییتھ ووٚتھ پتھر ساٚمس یرن ییٚہ

دوٚپس ساسن کتیُکھ چھک ناو کیاہ چھوی ‌‌ گژھن کوٚت چھوی ہنٛن سرہ کیاہ چھوی

دوٚپس تمہٕ توٚرہ چھس ایران زمینک ‌‌ گژھہ نس آرزو چھم شہرِ [illegible]ک

دوٚپن چھم ناو قلوش چھس غریباہ ‌‌ نہ راحت ہاے دنیاہ بے نصیباہ

---

[1] اندرِ کیٚنہٕ روٗئے یار و زُلف کاکُل (دوٚیم نسخہ) [2] دوٚیمس نسخس منز چھُ
رکابس سیتھ تس ڈبی بڈی پہلوان۔

نریمان پہلوانن چھس ہیتر بوے — تمی دوہ درچی مینہ تازنے چھم پوان بوے

گوبر تمی شند مینہ او شتم آدنک یار — زاہیران گوہ وشہ نیرتھ آس نہ عار

کورن سورُوی قبیلہ تمی پریشان — برتس ژھاران گومت چھس حالِ حیران

گرہ ہن اوشس بہ ژھار نہ شہر چینیس — رتہندیب آم یتھ خاور زمینس

پہ کیتھ بوزتھ سامن باکھ تروون — دیتن فرِیاد عالم شورہ نوون

پتھر ووتھ پانہ وائی سینی بلغل گیر — وَدن واراہ کورکھ خالی پنن سیر

گرہ بن کتی پھیرکھ شہرس کن سوارِی — سپاہ سردار پھیرتھ آے ساری

کورکھ شاہانہ جشناہ پتھ سینی خوش — مقرر نائیبی پیٹھ گوو سُہ قلوش

کوڈکھ تتہ رکیو نژ کالاہ اُسی دِلشاد — پہلوان سام بنیہ قلوش تہ قلواد

شباہ اکھ آو گوہ و سام دلاور — بخلوت خانہ ترااون لرہ بستر

وچھن در خواب باغاہ ہم چہ فردوس — کران فردوس اکھ باغس زمین بوس [له]

رپتھ بر تخت ڈیٹھن نازنیناہ — سراپا ناز حوراہ مہ جبیناہ

کنیزہ (تہ) دایہ آسس دست بستہ — کرن کانہہ موہرہ چھل کانہہ پوشہ دستہ

بصورت زن وچھن تمی صورتس ہش — رتیمچ نارات دوہ تس اُسس خواہش

اکس پیٹھ نظر تمی زہ وہم کس چھ بر تخت — دوپس تمی توہ فغفوری پہی دخت

له ع: تہ فردوس پانہ اکھ باغس زمین بوس

یہ کمتھ کُور بتھ سامَن باکھ ترووُن ئے — ژُرٹتھ سینہ دِل صدچاک ہووُن
دِتُن فریاد اے یارِ ستم گر — عجب بیداد کوٗر تھم بس پتوٗی کر!
بہ چاٗنی عشقن کوٗرُس رُسوائے عالم — دِلُک احوال باوے کُن ژٕہ تھوتم

ریختہ شار

سنو فریاد میرا یار جانی — کہ ہے دُشوار مجکو زندگانی
نکال جادو بکادم جو تو غم سے — کہ دل ہے پر بہت جاں کا گرانی
جُدائی سے ہے تیری لالہ رو کے — میرا رُخسار رنگِ زعفرانی
میں اپنی پادشاہی چھوڑ آیا — تیرے در پر کروں میں پاسبانی
خُدا کے واسطے مت یوں جلا کر — چھڑاک دے آگ میرے پر تو پانی
سدا رہتا ہوں ہجراں کی بلا میں — بُلا کر مجھ پہ کیجئے مہربانی
تیری گُل رو پہ بُلبُل کی طرح میں — کروں اے لب شکر شیریں زبانی

●

بتہ مے نالہ دِوان شامِ جواں سخت — ڈیکہ چاٗرِتھ وَنَن چھس پی پری دخت[۲]
کہ اے مکّار عاشق مکر کر دُور — گژھی آئینہ روشن کیلہِ ملکھ شور

---

[۱] بہ مصرع چھُ لفظ برو بتھ تِہ آمُت۔ وُچھوس ع۔ تہ سطر ۵
[۲] بٕ عَی ... تِرُن ... [illegible]
(دوٗیم نسخہ)

پٔزی کرناوِ عشقُک ہیوٗن دُوبارے — ژٕ چہِنے دِلیشہٕ نشہٕ کوٗہ ژُھک اَوارے

یِمو کارو ژٕ یہٕ عاشق مَندہٕ چھاوِتھ — پنٕنۍ باندو ژٕ یہٕ ناحق راوہٕ راوِتھ[1]

ژٕ یہٕ شوٗب ہیا عشقکین کوٗ چَن گدائی — کران ژُھک خاو تس منٛز پادشاہی

ژٕ یہٕ میونُوی ناوہٕ ہینہٕ کُس آسہِ مانَن — بٔرمہِ مُت ژُھک ژٕہ خاورچین زنانن

وِچھتھ گیہ بی وٕنِتھ تس کُن دِرٛژن ڈال — دُچھُن بے چارہٕ ساٗم اوسُس بہ دُنبال

اُچھوٗنشہٕ یام غائب گوٗ تس دِلدار — سپُن بے ہوش تامت گوٗو سہٕ بیدار

سپُن سیٖے تاب وارَے لوٗگ وَدہٕنے — درٛژن باکھاہ نٕہ خاکھاہ لوٗگ لدٕنے

دوٗپُن یارب ژٕہ ژُھک دانائے اسرار — دوٗدُس بونارہٕ زالن وارہٕ ژُھم یار[2]

تمِس ماکینہٕ چھُم میونُوی حال روشن — مَیہٕ پوٗشن پایے چھینہٕ (کوٗہ) چھُم سُہ روشن

بدستِ خوٗنہٕ غرابس پیٖٹھ ٹوُدُن زین — تنِ تنہا شبا شب دراو مسکین

نہ رہبراوس تس کوٗنژھاہ[3] نہ ہمراہ — کڈُن اوس آہ میدانن گژھان چاہ

پکَن گوٗو برونٛٹھ بیوٗ تس اکھ مکاناہ — رٔہِتھ تیتہٕ ڈیرہ ترٛاوِتھ کاروانناہ

جنَن تُوُدن تمَن مال و تجارت — پکَن والین زکثرت آوِتھ وُتھ

بُڈاہ اکھ کافلُک[4] سردار ڈیٖٹھُن — عجب خوٗش رو و خوٗش دیدار ڈیٖٹھُن

---

[1] کوٗہ ڈِنِکس نُسخس منٛز چھینہٕ یہٕ شار درج۔ [2] کوٗہ ڈِنِکس نُسخس منٛز چھہٕ یہٕ شار دوٗہ یہٕ پھرِ لیکھنہٕ آمُت۔ [3] کانژھاہ [4] قافلُک۔

پتھر وۄتھ سام گوٚو تس نِش بہ تعظیم | سۄ تھوٚد وۄتھ تورہ بیٚہنووُن بہ تکریم

سپُن خوش حال پرژھنس حالِ احوال | کتیتھ چھُک کوٚت ژٕ لارن چھُک حال بیان؟

دپن چھُس سام اے فرخندہ فرجام | عزیباہ زابلک چھُس وٚیس چھُم نام

تجارت ہیٚتھ بہ اوسُس گرہ دژامُت | بہ سودا شہرِ چینس کُن بہ آمُت

پکن اوسُس ٹکن ہیٚتھ قافلاہ جان | بہ دریا وأتی زنگی آے لاران

کوٚر کھ مال و خزانس سأری سی ڈاس | سیٚیٹھاہ مأرِ کھ بہ کُھہ تامت ژٕلتھ آمیں

میہ سورُوی ماجرا وۄنیمے یۄہ نۄوی | ژٕ وُنتم چھُک کتیکھ کوٚت چھُوی گژھُن فۄی

دۄپُس تمی ناو چھُم سعدآن کمینس | چھُس ایراکُ بسن چھُس شہرِ چینس

پری درخ شاہ فغفورنی چہ بوسہ کوٚر | تسند اُستاد چھُس علمس اندر پُور

گوٚمُت اوسُس بہ رُومس ہیٚتھ تجارت | یہن پھیرِتھ بہ چھُس چیٚنیچ ہیٚیِن وۄتھ

یہ کتھ بوٚزِتھ کوٚر تہ شاد گوٚو سام | لوٚیُن یلہ یارہ سُند تمی وارہ پیغام

بہ اُمیدِ وصال روے دِلبر | بزیرِ پاے سعدان ترووُ تمیٚ سر

دوٚپُن تس چھُس گوٚمُت بے کس تہ بے سر | قبول یۄدوے ژٕ تھوٚ ہم روزہ چاکر

دوٚپُس تمیٚ اے سعادت مند مُقبل | میہ چانے مایہ کرٕ ژم جاے در دِل

کرٕتھ فرزند پننُوی یۄد ژٕ مانکھ | رچھت جانس اندر پاٹھۍ ژٕ زانکھ

ضرورت اُس واتن شہرِ چینس ولیکن خوف چھُم پیٹھ سرزمینس

بلایاہ اکھ کلایاہ اکھ چھُ بر راہ بَسن تتھ جندہ جادو دیوِ گمراہ

کلایس چھی دیان گنجینہ وچ ناو پکن نہ ہمہ ہستی نوبت واوتے کاو

خبر ماحاتہِ تس چھُم بوڈ سہ تلواس زُ رٹتھ کرہ سارِنی لوکن اکوی گراس

دوپس سامن کہ اے بابا مبر غم بیکدم دیو سوزن در جہنّم

ژھری اکھ مہربانی چاٹنی چھم بس کرَس تی یِی کران چھپوی دُون پھمبس

وُنتھ یی کوس رحلت وایہِ نوون گرِس کھوت بادِ صرصر یاد پوون

دوان اوس برونٹھ شوی تس پتہ ساری گرِیٖن ہستین تہ وونٹن ہنز سواری

پکن گے واتی یلہ نکھ تل کلایس نٹن ساری ونن زاری خدایس

خداوندا ژہ کر اسہ مشکل آسان کرکھ آسان چھُہ آسان مشکل آسان

تسلّاہ چھک دوان سام جوان شیر رِبہو تھہ خوش رُہوٹ کرِہ وُنی خدا خیر

زمینس پیش شعدان بوسہ دِتھ دراو تُلن گرزہ گران گونزھن دِتین تاو

کلایاہ اکھ وُچھن الماس سورُوی لبن موٗنین سعہ نک تتہ اوس بوروی

نظر با آسمان اوسس برابر خندک گردش گندک نارِ سراسر

سپُن سام آب ڈیشتھ نارِ سوزان صنم بُتھ گوس چوں آتش فروزان

لے رُوزِہ

خدائے خاکٕ باد آخر کوٗرٕن یاد مُنا جا بتھاہ کوٗرٕن تس کُن بفریاد

بنام حق ژوٗلس تلواس ووہ نُدُک نہ ڈیوٗ بھُٹن نار نئے خندُک نہ گندُک

برس پینٹھ ووت ڈیوٗ بھٹن ووہ دِ ھتہ توٗر تُلِن گُرزٕ گران لوٗین بعد زور

برس پینٹھ گُرزٕ ہیوٗ زٕن آئینس زنگ صدا گوو دُور بر ہفتاد فرہنگ

سہ بر پھٹر بتھ اندر کُن تراوِیلہ سام ووہ بتھن گرداہ وُچھن گوہ مندنین شام

نمایاں کالہٕ اوٗبراہ نالہ تراوٕن گرییزٕن تئے وُزملن ییٔز سٔتولہ ناوٕن

سیٹھن سام نریمان سُست بے دِل دوٗپن یوٗد آسہ پی! کا ماہ چھم مُشکل

کوٗرٕن یادِ خدا تراوٕن نظر دُور دوٗن ڈیوٗ بھٹن یوان دیواہ چھم مخمور

سہہس پینٹھ بمبرہٕ ہاپتھ ہیوٗ دوان تگ اُتھس کینتھ تاز یانہ احد راہ اُکھ

دٔہن ہستین برابر اُس تس تن وُہرمت اُس اوٗسس نارٕ گُج زٕن

وُچھت سام نریمان اوس خندان نمایاں نیزہٕ الماس دندان

سہ یامت ڈیوٗ بٹھ سامن دورِ لاران کمان مُژرِن کوٗرٕن تس تیر باران

پیاپے تیر تس لائین برابر پرٕ یہ ہندی پائٹھی دیون تمہ کڈن پر

سیٹھن لاچار غائب از نظر گوٗ کوٹھہ اکھ دوٗن اُتھن کینتھ سینتھہ سہ پیٹھ پیٹھ

دِتن بربل سہ دائرہ بتھ کرن تل پتھر تمہ ژھال لائین سوٗی سیٹھن ژھل

سپُن نہ کارگر کینہہ زخمِ سنگین — غرابس آیہ چھِہ پُشتس پھٹس زین
گدکِن شمشیر لاریوو تند چوں شیر — کمر روٹنس زہ اَڈ کرِ نس بہ شمشیر
پتھر یلہ پیوو تہ گوو تس خون جارِی — بطوفان زَن سپُن جیحون جارِی
بہ خاری جندہ جادوگار یلہ مود — کوٚرُن حمداہ بسوئے پاک معبود
خداوندا ژہ چھکھ دانا و بینا — خداوندا ژہ چھکھ پانئے توانا[۱]
خداوندا کرکھ یلہ تَمہ ژہ قدرت — معہ ہا اکھ دالہ نمرُودس ز نخوت
کرن آسیا میہ ہیا کارہ یتھہ کار — بہردم چھکھ ژہ لاچارن مددگار
سپُن فارغ زشکرِ خالقِ پاک — قدم تراوِن کلایس کُن بہ بے باک
بہشتاہ اکھ وُچھن بازیب و زینت — تھوٚن خوبی تیچ مِنت بہ جنت
تمِکی دیوار و در ساری طلاکار — جواہر معہ ختہ جٔڑی مِنتہ پختہ دیوار
عمارژہ وار یاہ سیمین و زرین — بزیبائی عجب سنگین و رنگین
رتمن منز اکھ عمارت یتہ وُچھن جان — وُچھان تتہ کُن گژھان اُس عقل حیران
پتس بیٹھ نارہ شکلاہ بیتھہ تہ خنجر — سہاہ اکھ نار ژایان اوس بر در
وُنقت آو شیر شرزہ بر جوان مرد — بہ ہیبت پہلوانس روو سپُن زرد
درون دِل گاوسر گژھس کوڈُن کش — سہس لوین وُستہ پیوو تشکلِ آتش

۱ یہ شار چھُ صرف دوٚیمِس نُسخس منز درج۔

دُزِتھ گوو نارہ سینین شیرِ جادو ‎ سپُن افسردہ شکلِ آتشیں خو

پکن گوو سام یُلہِ کھوت برعمارت ‎ وُچھُن پرنیتھ طرف اِیوان پُرنظارت

درختاہ اکھ وُچھُن زرین بظاہر ‎ زمرد برگ تتھ میوہ جواہر

گُلِس تل مرمرک تختاہ مُرتب ‎ بِہِتھ تَتھ پیٹھ گُل اندام ماہ شکرلب

پریشان موکمان ابرو پری رو ‎ بلن بیمار ڈلیشت چشمِ جادو

زمرد ئِیتھ درخشان رُخے تمی سُند ‎ دوہ ہس پیٹھ شب بُتھِس پیٹھ موے تمی سُند

بہ گیسو گُلہ گوڈس سیتی بستہ کرُ مُڑ ‎ ستم گر ظالمَن دِل خستہ کرُ مُڑ

وُچھُن یُلہِ سام گیُہ حیران کھیمَن ووہ ٹھ ‎ دندن تل زِیو ہیتُن بندن لبُس نٹھ

دوپُس تمہ اے جوان چھک مامتیو مُت ‎ نتہ بر جانِ خود بیزار گومُت

خبر چھےَ نازِ جادو گارِ ناپاک ‎ وہ فوی ناگاتہ تمی سُند! یور کوت آکھ؟

گژھی یود زندگی پوت پھیر پانس ‎ بیاری آمُت تیاری ننبر پانس

بہ کتھ بنیہِ یود وُنی تس پیٹھ میہ نٹھ چھم ‎ زنیہ حق ادسوی مرُن ناحق میہ مارِم

دوپُس ساَمن کہ اے رشکِ پری زاد ‎ میہ کتھ چھک کھوژہ ناوُن روز دلشاد!

ستمگر جندہ جادو ہیوُل باخاک ‎ زنہ اڈ کرہی مس بیک خنجر جگر چاک

زنہ دُنتم ناو کیاہ چھوی چھک کھنز گور ‎ پزنیا در آتشِ دوزخ زنیہ ہش حور؟

کیتھ

دوپُس تمہِ اے جوان یود پوز چھ پزٕ — دِتگ احوال گنِدے ژٕ بٔتی فِندے رٔتھ

بہ چھس باوزٕ فغفورنٕ ژٕ تھوٚ گوش — دپن چھم ناو در عالم پری نوش

کران آسس بہ گردش خوش مکانن — گلستانن تہٕ باغن بوستانن

دوہا اکہِ جندہ جادوگار یتھ یوم — کنیزن تہٕ عزیزن منٛز ہیتھ گوم[1]

رُٹھتھ تھوٚنس کھٕٹتھ یتھ قید خانس — خبر کیٚنہہ چھم نہ خویشس تہٕ بیگانس

دوپُس سامن کہ اے ماہِ نکو بخت — پوزوی ونتم ژٕ یہ کیا وانی پری بدبخت

یہ کیتھ پوزِ ہُند (سعم) وارے لیج ووہ نے — دوٚپُن تس اے جوان ژٕ دٔٹھتم جگر مے

پری رخ حورِ واتیم ہیترہ سنز گور — بہ یکدم اکھ اکس نش آسی نہ دور

مِیہ تس روستوی جگر خون چھم نیو مت — مِیہ روستوی تس تہٕ مایی آسہ گومت

ژٕ چھکنا دلیشہ پردے اے جوان بدبخت — ہاتیو تیتھ کٕہ ووہ بر زبان نام پری بدبخت

پہلوانن دوپُس اے ماہ پارہ — ونے پوز چھس بہ تمی سی یتھ ادارہ

چھسے بوزا بلگ سام نریمان — تسندے لولہ چھس در امُت ژٕ ایران

تسندے لولہ چھس گومُت بہ دلریش — ونے کیاہ چھم مِیہ آمتہ کم سفر پیش

بہ پردہ ہا ووہ یم صورت تسنزی — تمس روستوی یوان کیٚنہہ چھمنہ گرنزی

۱؎ گو ژھ آسن ع کنیزو تے عزیزو منز ہیتھ گوم۔ نتہ چھ اتھ مصرس یہ معنے تہٕ نیران زٕ تمی نیئنس بہ کنیزن تہٕ عزیزن نش۔ یس غلط چھ۔

به تمی سہی لیلہ بِیٹھ پِھس تازہ مجنون — سه زتھاران رات دوہ ہاران اُچھو خون

تسندے عشقہ تراوم پادشاہی — گرژھم لادن ہیٔرژم تس پتھ گدائی

ژہ تس باوُم سه پھیٹھ نا ہم نفس چانی — تگی یود کرموزہ تس نش اکھ کتھا میانی

تسلی چھس دِوان پھیر ہتھ پری تو نوش — ژہ خاطر جمع تھو غم کر فراموش!

ژہ کر عشرت زِیہ کر کھیون غم روا چھوی — اکھس میانس اندر دادین دوا چھوی

به شہر چینن میہ یود وے واتناوکھ — ژہ وصلکہ آبہ سیتین پان ناوکھ

ژہ میٹھ چھک تس بتہ عاشق جگر خون — کرتھ[1] تتھی ہیو زیہ بتھ معشوق مفتون

بہ گوز ہتھ شادسین سام دل گیر — خلاصی تس کرن از بندِ زنجیر

سیٹھاه دِل خوش سپُن دوہ نیبر درای — وُچھن گردش کرن تم پریٹھ گرس ژرای

لرا در بستہ ڈیٹھک سخت سنگین — به زر تھوومت لیکھت لوح سیمین

کہ اے سام نریمان نکو خو — به مردی مارہاہن ژہی جبندرہ جادو

تسند جادو ژہ پھٹراوکھ بہ شمشیر — نظر کیہ بہ مزہر قصرس اندر پھیر

لدِتھ چھے دولت جم یتھ خزانس — زیہ قسمت چھوی بہ نُن ہیتھ گژھہ پہ پانس

پوزن لیہ تورِی برپھرتھ اندر ژاد — جواہر خانہ تس اندر نظر ژاد

بُرتھ سورُوی شہ لعل و گوہر و سیتھ — جواہر شب چراغو تہ دُرو سیتھ

---

[1] کرن تتھی ہیو۔

کرُن کرنکھ قافِلس نیرِ تھ نیبر کنُ
اُژِو سأرِی بِلا وَسوَس اندر کنُ

کلایَس منز دَون بے وا بہ تم ژرا ہے
دُچھک بر خاک پیوُمت دیو بدرا ہے

یِہی زاداہ دُچھکَس سیتہ نیرِن
چو ماہ در برجِ آبی اَمِس پھیرِن[1]

کوٗرُکھ شُکر خدا تس پرن بیتی
دُعا کوٗر ہس تِمَو پوٗر ہس پیلے پے

سیُن دِلشاد سعد آنن یُلہِ ڈیوُٹھ
رو ژھن اندر بغل کوٗرنس ڈیکس میوٗٹھ

ونن گوہ ماجرا سورُوی پیمَن کنُ
بہ شُکرانہ مئے گُلگون ہیوٗتکھ چوٗن

●

گژھم ساقی میہ وُنکین چاے آسنو
ولیکن شیر چھم نیندر میہ کاسن

شکر لیہ شیر چاپاہ اُنتہ شیرِ تھ
موٗکھ بوزتھ میہ خاطر گوم ریزِ تھ

●

شبس تھو رُود یُلہ گوو صُبح روشن
نیندر ژُج قافلس سأرِی چھہ توشن

کوٗرُکھ گنج گراں از خاک ظاہر
لُدکھ وُوٗنٹن کُڈکھ لعل و جواہر

گوٗنڈکھ بارِن بنن مال و تجارت
پکن گئے پیٹھ لکن چینچ ہیژکھ وتھ

گرِس پیٹھ سام زاپانُس یِہی نوش
رتمن بیتہ قافلہ دریائے پُر جوش

دیِن یُلہ مور سامن جندِ ناپاک
مکو کالس تہ ڈلیشت لیُج دِلس شراک

[1] چو ماہ زن آفتابس سیتہ پھیرن۔ (دوٗیم نُسخہ)

مکوکال اوس چندس زیٹھ بردار
بہ تن کوہِ سُلیمانس برابر

کلس پیٹھ ہینگ زن زائیل پلس پیٹھ
لنگو پیٹھی لنگ دراہتی رائیلس پیٹھ

زٹل مہو کرِ یڈہ زالاہ رائیلن تل
بچو تتھ آلی کری ہتی ماکنہ کھل

پراز جین تس جبین پچینچ وڈر زن
جبینس چین ماجین اوس لرزن

زہ احدر زن تمس ابروئے پُرخم
کرن تم چو نٹھ مِلوِتھ جنگ باہم[1]

دو چشمش نارہ بری بری چشم سرشار
اُچھر وال اندی اندی تتھ کنڈی بلیا

بُتھس پیٹھ نس آسس دوزخک تھم
نکہ واری دود کش ہاے جہنم

بہ صورت گولی کاذر چھچھ ٹیچل
پھرن اچھی در ینٹھ ایوان نارہ وزل

نہ کن سوراخ ہاے نار زن تم
نتہ بوزکھ تہ احدر غار زن تم

وٹن آس اوس گویا اہہ گج آس
تچ کتھ کرنہ سیتین زیو تہ کیچ آس[2]

پینچھیم وٹھ نستہ پیٹھ کھو نمت دندان
ٹلیم وٹھ ہونگنہ تل پیومت اویزان[3]

درندہ دند تس الماسکی شر نزن
وچھت تم دند ٹھکرازن موشن کرن[4]

زبان آسس نیبر درامژ وٹھن دون
گجھے نش نارہ ریہہ درامژ پھٹھتھ زن

گیدٹری لد ہوٹ تہ موٹ تس آس گرد
پھینکین ستین سہ میلتھ زن گنی ہامہن

پھینکیو نلہ برہ زن تس بونہ گو داسی
اتھن تم زیٹھو گز گز بلکہ دو داسی

---

[1] یہ شار چھُہ دویمس نسخس منز اضافہ [2] یہ شار تہ چھُہ دویمس نسخس منز یوت
[3] ... یہ شار تہ چھُہ گوڈنکس نسخس منز

کمہ کر سینیچ وڈرتس سینہ تے وچھ — کَڈھ وال آسی ہا یتھ نارہ کوی کچھ

سعہ بڈ یڈ عیدگاہ تس کمر کوہ — مندل تھتھ دُور رُوز نتھ کوہ بر کوہ

پدیو ییٹھی زنگہ تس فولادی تھم زن — قدم تراون تہ میدانن لگن کھن

مُرن بوزن جندن (تہ) لوگ مرنے — بُتھس لوگ گُلی پھرنے لیل کرنے

پھٹس وینٹھ کارنہ موہ موہ یہ گرٹن دار — سپن دل ریش مرنس کینہہ نہ تس تار

کرن اوس نالہ زاری شور فریاد — دِتِن دیون تہ جنن سارنی ناد

وُدن وونکھ زہ تہ ہا یہ چھیو نو یوان ننگ — منوشاہ مانزہ کریلاہ کرہ یتھ رنگ

جگر پاراہ میہ اوسُم دلبر تھند — جگر ژوٹنس خبر تس کیاہ کورن فند

شہ پتمکھ ما اوس یا موے چینیتھ گومت — توے تس زیر دستا گوو زبردس

زمین از دام موہ کلاو تھ پری نوش — کرن گم نام در عالم کورن جوش

بہ کوتاہ پیشہ وہ ننگ تہ ندیم کشے نار — کمر گنڈی نو تہ ژھنڈ تو کوہ (تہ) بنیہ غار

زٹھ انہ ہن زٹھ کرہ مس جگر چاک — تسندے ہمہ نشہ عالم کرن پاک

لدان چھم باج نذرانہ میہ فغفور — کریا بے راہیا یژھ وہ تہ گتھ ژور

یہ کتھ بوز تتھ دیون نار گوو تیز — خبر گیہ سارنی لیج پوہ پینس ریز

بہ یکدم چیچ سینہ پانژدہ ساس — زبون الناس دیو و جن و اخراس

چھ کینژہ واندر تہ کینژن شکل میمون   چھ کینژن دست کینژن پایہ واژون

چھ کینژن ہستہ تہ کینژن گُری سواری   چھ کینژن پِل تہ کینژن کوہ باژی

مکو کاکن کرِن ہِلہ جمع لشکر   دِیتُن فرمان قدم ترائو کھہ برابر

نقارو ہیتوت وزُن زن دِیت سہوم   درندن تے پرندن ہمہ بمیہ ورم

وزن کھر مہرہ زن کھر ٹانگ تراون   گرُین ہستین تہ وٹھن تنبہ لاون

کوہن ڈول کُن ہِبِل سیُن زمینس   زمینش گوو نہ ماہیس تہ چینس

دون بیچھ وکھ ٹکھ تھتھ کاروانس   لگن مارن تہ ژھارن پہلوانس

بہ ہیبت بوے بائِس نش سیُن سیر   گو بُر مائِس تہ بب گو برس ازان زیر

یوان آسہ از ہوا پِل زن ییوان ترٹھ   گلن کینوہ کینہ ژلن کینژن گژھان پھٹ

وچھت تی دورہ سامن دور ہیتھ آو   دون بے وایہ گوو دیون اندرژاو

روٹن دیوس اکس لتیپ دِتھ کمربند   دِتُن دائِتھ شہ زن بر آسمان پیند

وسیتھ آو تورہ، داژن یورہ خنجر   زہ ادہ کیکی نش برابر پایہ تا سر

روٹن بیاکھاہ تہ کڈُنس مولہ گردن   بیثُس شمشیر لاگِتن شیر مردن

اکس دیوس پھٹِکس لوین تبرزین   یکس بہرس وودن کریکھ واتہ درچین

اکس گرز گران لوین کلس پیٹھ   دون ژھر ژھٹھ موو زن پنیہ رائلس ترٹھ

روٹھن بیا کھاہ ژوٹن ازہم کیپر زن — دیتن داٲرِتھ بیٚن ہونیٚن موہ کٕرٕ زن

ییٚس بر سینہ لوین نیزہ دٕستی — کیا باہ زن دُرن سیخس دُوہ دستی

اکس مشتقاہ بیٚیس لاٲین چپا تھاہ — اکس پیٚٹھ لٕتھ بیٚیس پیٚٹھ کچہ پراتھاہ

گرِس جولان دِوَن زَن نارہ وُزمل — وٹن بہبرن ژٹن ابرن رٹن تل

اکس کُن آسی تمِ دیوس ییٚداہ ساس — بیٚیس کُن سام کُن سارین کرن واس

ہیوٚٹھس پیٚٹھ دیوِ جن یکہ کُشتہ سیپہٕ — زمینس پیٚٹھ زکُشتہ پشتہ سیپہٕ

ژھۄداہ ساس دیو بیٚیہ تم آٹھ باشِتھ مُود کر — مکو کال اکھ تہ بیٚتھ کُن ہیتھ زہ ہیتھ رُود

کوٚرکھ یکبار جملہ حملہ بر سام — دُلھت از جان دِتُن دِل کام و ناکام

دِوَن بے وایہ داٲرِتھ کوہ تے پل — یِوَن کینہہ ژھلی تہ کینہہ بلی آلہِ وَن پل

بہ یکدست اوس لاین سام گرزہ — بدیگر دست خنجر شمشیر شرزہ

یِوان لٹھکیہ لوٚٹھ زن گرزہ برسنگ — پیٚوین پھیرِتھ تمن واتن بہ فرسنگ

یِون نزدیک یُس تس زخمِ خنجر — دِوَن گاری آ بخاری نس پیٚوین سر

مرِتھ گے کینہہ تہ کینہہ ژھیو ہزیمت — گلن زونکھ ژلن موٚنکھ غنیمت

مکو کالس سیٚن موکالہ ڈلیشت — بہ نو متوالہ سامنہ ژھالہ ڈلیشت

دیتن بارٕو رگن تس ژاو پیٚر مس — ژھیٚٹھ دراٲیس زبان آسس کھوٚتُس دِیس

به مستی گهوت سُه مدهٔمِتس کورُن جوش
بدِتش تیغِ عریاں مست و مدهوش

به تُندی آو ساٰمس کُن وَنن یی
به مردی دیوتے جن مارِ تھا ژیی!

به بازی کورِتھ شان ژیِی موره تھ جند
پری نوش انتھ ژیی موکلاوِتھ از بند!

قدم کرِ دور دماه هاوِ ے پنُن دم
کرے تیتھ یتھ زہ عبرت ہیہ عالمؑ

زہ ژُرِ اٰسِتھ کرن چُهک کارِ بازی
ژُرین پَرِہ کم کرِنی با باز بازی

نتُن بُوزِتھ چھُہ عالم ناو میون نوی
وطن گژھہ سُور بُوزِتھ ناو میونُوی[۲]

ژیِه هیوِ وَنِنی اکھ منوشاه آسه کیاه کتھ
کھٹِتھ چھاوُنی ژٹِتھ مارِتھ چیپہ رٹھ

اژکھ وُنی بروردِ لیشِت زن گگرواٰج
خبر بُوزِتھ قبر ژھاران ییی مٲج!

یہ کتھ بُوزِتھ مکو کالس وَنن سام
کہ اے ناپاک دیو بد سر انجامؑ

یون چھے نا ژیِه پزِه وُنہ چھک جوان لاف
گلکه وُنی شین زن ڈیشکھ زہ توت تاپھ

به دوزخ جند جادُو پھوی ز حسرت
وَدن تے پان ماران چانہ بایتھ

هکن وَنہ لہ تس هنشہ وُنی داتہ ناوتھ
ژیه ڈیشت گژھہ در دوزخ تمس سِتھ

یُتوی بوزِتھ مکہ کالن اُنن دور
لودُن جین برجبین واراه کورُن شور

به تُندی تس لگاوُن تیغ هندی
کلس بیٹھ ژٹ سپر ساٰمن به تندی

سپر ژھینی تیغ گیه تس اُندی اکھ جه
غرابس زخم کاری بر جگر ییه و

---

۱ [illegible] ۲ وتن گژھہ سُور ژینتھ ناو میونُوی

زہ اَدٕ گَیہِ تس پیٹھ پیوٗ ژھرٹ دِوان مۄد
پیادہ سامِ نیرُم بر زمین رۄد

کھرِ نس ژکہ پیٖٹھ تُلن تمہِ گرزہ بردوش
دُو دستی کش کڈِتھ لوٗن لعبد جوش

کلس پیٹھ پیوٗٹھ مہاہتس سُہ گرزہ
پیٹھ پیوٗ گوو زمینس کمہا لرزہ

پیادہ کوٗرنہ[1] یانس ہیوٗ مکہ کال
پشیمان گوو سیٹھاہ رۄد دُس کینہہ حال

بستی تس دٕہ دستی گرزہ ترٕوُن
زمین و آسمان پیٹھ شورہ نوٚدن

کوٚر کہ پیٹھ کال باہم گرزہ جنگاہ
نہنگس سیتی لوٚگ باہم نہنگاہ

سپُن نہ کانٛہہ پتہ زوراور پتہ کمزور
مکہ کالن پتہ لاکن کوٚرن شور

ٹھیم لُک کیٹھ زن شُہ پُھٹی پتہ گوٚشہ دِوان یل
دوٚن پیٹھ تس یکس تمی آیہِ دِن ٹھیل

تجُن وشہ ٹھ پہلوانن رٹنہ[2] تس ہینگ
پیٹھنہ دِتھ پھُٹرِ وُن زن گلس لنگ

تجُن ترکش کڈِتھ لایس بتھس بوٚک
کڈُن شمشیرِ شیرن تس ژوٚٹن پیٹھ

دوٚیم تُرتھوٚد تجُن لایس کلس پیٹھ
دلیرن کرٕ دلیری لاٛینس تھپ

کڈُن تس مۄلہ تُر تراوُن بمیدان
مکوکالس بتن گوو جامہ زندان[3]

نزیوٚر رٲس رۄد مہہ نتھن ہیو مکہ کال
پیٹھن زن نزالہ دوٚگ پیٹھ پیوٚٹھس اتھن زال

دِتھ تہ آہ اس وُہرِتھ دوو نٕ ہمیس ژوٚپ
دِتیس تمی گرزہ واہ رٹتھ شوی لوگس تھوٚپ

---

1 کوٚرن 2 رٹن

3 یہ شار چھ دوٚیمس نُسخس منز اضافہ

زنگن لھٕب دِتھ بھتھ پوٚدُن سہ برخاک
بہ خنجر پھوٗر ژٕ اٹھ کیتھ نس شکم چاک

گیٚیس میٚنز بیرٕ دِتھ بر خاکہٕ خون لاٹھ
دوٚن خوٗن پوٗد تس اُڈ چہ تتے ناٹھ

دٕ اتھ سات ساتن منا جاتھاہ پوٗرُن زار
بدرگاہِ خداوندِ مددگار

وُچھن اَسی قافلکی لگھ وارہ تس کُن
تہ دِلیشت نِشہ لارن آے تس کُن

دُعا اَسس کرن پیوٚن پرن تَس
ونیس تس یان وجان قربان کرن تس

خصوصن سعد بازرگان پری نوش
وُچھن تس کُن پیہ از خود فراموش[1]

ووہ ہتھ ہس گرد کھوٗرن ہی ووہ ہتھ ہس
بُچھس کھر مرتمس میٚنز تی ووہ ہتھ ہس[2]

سپن خوش دل بہ عشرت بیٹھ باہم
چیٚین موے سازونے وایَن دمادم

●

کرم کرتم ژٕ ساقی کیاہ چھ وونی تار
شرم تراوتھ گژھم وونی چایہ منز نار

دِتم تیٚژ چاے یُتھ چھس ہند ریومت
مکانس وات ہا چھس چھنڈ ریومت

●

پگاہ پھوٚل گاش گئے بیدار ساری
گرین کھتی درائے پیٚنس کُن سواری

گژھاہ اکھ اوس سعدانس گریٚن منز
صبا رفتار ساتس کیٚتھ کورُن سنز

پری نوشِ شکرلب در عماری
پس ساتم اَسی تس پتہ لوکھ ساری

---

[1] یہ شار چھنہ کنہ دِرِس نسخس منز۔ ۲ یہ شار چھ دُیمس نسخس اضافہ

اَسَن تے یُتھ وَسَن گے واتی در چِتین | بہ میدان ڈیرہ دِتھ واٰرلکھ گرین زین

خبر گیئہ پادشاہس از پری توشِس | کَرِن گمہ وِبرونہہ ٹانس خونَن دِتن جوش

کرِن تس ہم چہ جان سینس اندر جاے | بُرن ییتھ خرم شد لی، شہرس اندر تاے

حرم خانس اندر زاٰنکھ پری نوش | دوبارہ در چمن پھوٗل یاسمن پوش

دوبارہ باغ منز باگ آو شمشاد | دوبارہ در گلستان سرو آزاد

دِین اون سام سعد آنن بخانہ | کورن نذر ونیاز و شادیانہ

رنن ماگس[1] تہ باغن منز وہ تھرنس | گوٗبر زاٰنتھ پنن یُتھ لول بوزنس

مُہیاتس تھوون اسباب عشرت | مے و نئے سازو ساقی نازو نعمت

بہ مجلس اوس ساتس سینہ دِلشاد | بہ خلوت شاہِ فغفورن دیتس ناد

پُرژھس تمہ ماجرا از پاے تا سر | زحالِ سام و احوالِ سمن بر

دوپس تمی آس پھیرتھ روم وہندس | سنبل سوٗ پارٹ تہ اسکاٹ لینڈس

بہ ایران آس بو از راہِ خاور | بلسن او تم بہ خاور زیٹھ برادر

بہ واتھ سوی زتقدیر خدا موود | سعادت مند فرزندا تمس رود

جوان مردا غضنفر ستے دِلیرا | بہ میدان کینہ آور تند شیرا

مبہ سیتین آو سوی نیرتھ بہ یلغار | دوبن کرہ[2] ہا قدم بو سس جہاندار

---

١ ؟ ٢ بنہ ہا

وُنے گیاہ وَیتہٕ کمہٕ کمہٕ کار کٔرِی تِمو — بمُردہ دیو جن کہار بُری تِمو

بمرد ی گنج دٔرِچ بھیٹرِتھ اندر ژاو — بہ جادُو جنٛد جادُو برونٛٹھ تس آو

رٔٹِتھ شیرن ژٕرٔٹِتھ تروون بہ شمشیر — کوٗرون تس تی یہ چھوٗی ہمرنس کران ییر

تٔسند جادُو بہ یکدم دیتنہ برباد — پرٛی نوش سمن بر کٔرنہٕ آزاد

مکو کال آو ہیتھ دیوس پنداہ ساس — تھووُن نہ کانٛشہ پتھ کُن سُورنہٕ ساس

مکو کانٛس رٔٹِتھ ہن ہن ژٕٹن تن — ژہٕہنی تمہٕ آگرِتھ کاوَن تہٕ گانٛٹن

وَنے گیاہ چھُم نہٕ تیٚتھ وَنس کیٚتھن ہوش — کن ہے بُتھاوکھ وٗنی یانٔے پرٛی نوش

دِیان ئیلہٕ دٔر حرم بُتھاو کھ پرٛی نوش — پرٛی دٔخت آیہٕ لاران مست و مدہوش

اکس اکھ ڈیشون پیٚیی اکھ اکس تل — بنیٚنے ڈیشتھ ہیٚے رٔٹ نالہ مُسوَل

وَدان ؤنس کہ اے نازک بدن حور — کوٗرُم اللہ میہٕ چانٛی دُوہرٕن شور

ژہٕ وَنتم وارہٕ کِمہٕ کٔرنکھ اُوارہ — ژہٕ وَنتم واتہٕ ناوکھ کِمہٕ دُو بارہ؟

یہ بوزِتھ بہ چھس وَنن پھیرِتھ پرٛی نوش — چھہم غم خوار ژہٕی بُتھو تمہٕ غمن گوش

بخوابِ ناز اوسس بر سرِ تخت — ژوٗلمُ زانٛگت میہٕ ہیتھ جادُوے بدبخت

بقیدِ گنج دٔرِچ تھوونس بہ تنہا — یہ تِمو کٔرنمُ ستم رٔتمُ کَس بہ دِنہٕ ہا

جواناہ یدہ گوو ناگاہ خدادوست — ملایک سیر تھاہ از آدمی پوست

تمی جادوے پُرفن مور یانے — بہٕ کڈنس موہ کلاوِتھ قید خانے

مکھ کال آو بُوزِتھ پان ماران — سَمِتھ ہیتھ دیوتہ جن برونٹھ لاران

مُرِتھ گے فندہٕ اکہ دیوس پنداہ ساس — زمینن آسمانن تزاو تلواس

جواناہ کیاہ وَنے! بدرِ منیراہ — بہ عقل و حُسن و مردی بے نظیراہ

فریدون فرقباد افسر شہ سرور — کیومرث زمان جمشید پیکر

سہٕ قامت سروِ باغِ نوجوانی — روانی تتھ چھہ آبِ زندگانی

کلاہ پُرزر پریزوٗن کیاہ چھُہ برسر — ستارہ گردِ ماہ یتھ موختہ جالر

پریشان طُرّۂ مشکین اویزان — نمایاں ہشکہ بُری بُری عشقہ پیچان

بُمن منز ڈیکس پروٗن نوٗن کیاہ چھُہ وزرا — ہلالس نشہٕ زَن خورشید زامُت

قلم بینی سہٕ بینی چشمِ نرگس — لنجہ پیٹھ یک قلم پھلی مہتہ زہ نرگس

نگاہ مستانہ تتھ ترکش ز مژگان — بقتلِ مردمان پیٹھ چھہ سامان

زتاب روئے او مہتاب بے تاب — وُچھت سوہی تابِ گُل گومُت چھُہ بے آب

شکرلب کیاہ عجب شیرین سخن کیاہ — زبان کیاہ وند کیاہ غنچہ دہن کیاہ

دوٕ پنج دچہار عمرِش چار ابرو — وُنے دہ چھسنہ نوٗن برآتشِ رو

چھُسنہ وُنہ سبزہ نوٗن دراُمت گلشنس پیٹھ — چھہ خالی جائے شانہ سنبلس پیٹھ

گُلاہ زرّیں قبّا زرّیں کمر زر　　زر اندر زر زر از زر پاے تا سر

بحُسنِ دلبری جانِ جہاناہ　　عزیزا خاطرِ یوسف زلیخا

بہ مردی زن وُچھم گرشستپ ثانی　　تَسندِ نسلہٖ دراہتی لعلِ کانی

زریماَنُن نیچِوُ سام ہُنر مند　　منوچہرن سُہ رو چھِمُت ٹوٹھ فرزند

تِمُس پیٹھ یوٗدوَنے عالم چھہٖ مفتون　　جمالن چاَئنی چھُس کورمُت جگر خون

وُدان تس خوَہنکی دِلہ چشمہ ڈیشِم　　گلالہ زن یمبرزل چشمہ وُدہٖ چھِم

بخوابِ خوش وُچھُن ماچھرن دیدار　　تِنے گوٗمُت چھُہ حیران نقشِ دیوار

چھُہ زٔیی زٔھاران ہہر کشور سُہ لاران　　شکارن آشہٖ رستیٖن ماشہ ماران

چھُہ کورمُت ہندوی خالن سُبے دین　　چھُہ دوٗلمُت زُلف زالن چاَئنی درچین

چھُہ پروانہ سُہ چاَئنس شمع رویس　　چھُہ دیوانہ سُہ یتھہ زنجیر مویس

چھُہ بُلبُل چاَنہٖ گلزارک تمُس شوق　　چھُہ قُمری چانہ سروک نائی تس طوق

چھُہ بومبُر زٔیی یمبرزلہٖ ہند تمُس داغ　　چھُہ طوطی شکرِس چاَئنس سُہ ہیتھ زاگ

چھُہ آوارہ ژٕہ تس یاَری کرکھنا　　جفا تراوِتھ وفاداری کرکھنا

خریداراہ چھُہ لوگمُت سودہ ہس یتھ　　کُنکھ یوٗدوَے ژٕہ سودا چھُوی غنیمت

مہ کردِل تھو ژٕہ دردِل ماے تمی سنز　　غنیمت زان دوتوی دارِہ کنز انز

قسم چھم یوٗد وُنی پھیرکھ بہ عالم — لبکھ نہ بیاکھ تیُتھ از نسلِ آدم

گرٛنھی کتھ یُتھنہ کُنہ ہیٚکی گوش لگتھ گوش — مئیہ وۄنیمے مایہ سیتین ہوش کرہ ہوش

یُتھوی بُوزتھ پری دخت آیہ درتاب — سینی بیتاب یِتھ مانندِ سیماب

کتھو سیتی سۅ مٔژ دیوانہ سینی — شمع وُچھتھی عجب دیوانہ سینی

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد — بسا کیں دولت از گفتار خیزد

مُنجمن اوس تس پِی فال وۄنمُت — وُچھت ذاتکُ یہ حال احوال وۄنمُت

جواناہ ناو تس سامِ نریمان — ز ایران داتہ زٕیی ژھاران یوٚت زان

دلیراہ آسہ دٕہستین انان بیل — تمِس سیتین زِیہ چھوی تقدیرہ گوی میل

یتہ سے کتھ ٲس تس دردل کرٕتھ جوش — گییس دٕر گوش سۅ ہی کتھ از پری نوش

دلس گو وتس اثر تبدیل رنگس — تررتھ گو وعشقکوی الماس سنگس

ولیکن شرمہ سیتین روز خاموش — وُنن پھیرتھ یُہی کتھ باپری نوش

زِیہ کیاہ گوی شرم چھپنا کیاہ وَنن چھک — زٕہ تے براہ گا ہمژ نوٚن وَنن چھک

چھ یُتھ تیتھ چھہ پانس (تے) بیٚس کیاہ — زِیہ نخ پژھ کتھ ونیزو اتیار وا چھا

مئیہ چھم نہ خوش گرٛنھان کتھ مختصر کر — بہرہ را لقا بہ عشرت تی چھہ بہتر

بہ مے نوشی کوٚر کھ انداز مجلس — بنازو نغمہ سینی تازہ مجلس

اے شمع وُچھتھی عجب پروانہ سینی

•

ز خوابِ ناز ساقی گژھتہ بیدار
میہ چانے چایہ بیٹھ دِل چھُم طلبگار

خمارن تھوونم نہ کینھہ تہِ حالاہ
یتم وٗلی وٗلی دِتم اکھ قہوہِ پیالاہ

•

پگاہ پھوٗل گاش گوہ و سام نریمان
بہ پیشِ شاہِ چین ہمراہِ سعدان

سراپا خلعتھاہ زر کردہ در بر
مرصع لعل و گوہر تاج بر سر

گژاہ اکھ تس کھسن بادِ بہاری
پھوہلن دِل تس وُچھت توش چھہ ساری

عجائب تحفہ ہیتھ از سیم واز زر
حریر و پرنیان و لعل و گوہر

یکن گے واٗتی در درگاہِ فغفور
برُخ تابندہ زن نورٗ علیٰ نور

زمینس بوسہ دِتھ استادہ برپا
چھکن لعل و جواہر بر سرِ شاہ

وُچھت گوہ تھوٗد وُتھتھ فغفور از تخت
روٗٹن بے اِختیار اندر بغل سخت

گنے یس رائے در دِل ییژ وزس ماے
گرن بر تخت پانس نش تمس جاے

عجائب خلعتھاہ گوٗنڈنس سراپا
سراپا جوہرت از لولوئے لالا

چھہ سازی مُتی گہتو وچھنس تمس پتھ
کرکھ آراستہ مجلس بہ عشرت

بعالم تازہ سپُن جشنِ جمشید
بزر بخشی غریبن درایہ وہہ ہید

گیوٗن مطرب وزن سازو دَف وٗنے
چیوٗن از دستِ ساقی مئے پیاپے

برُخ سآمس عرق نوّن از مےُ ناب — وُزن از چشمۂ خورشید زن آب

ز مُطرب سوز عشقٕن گوس در گوش — ژٕیتس پیٚیہ بارتس لولن دِتس جوش

لبٕن فرصت ہیٚوتن رخصت ز فغفور — خیالِ یار در سر ہیٚتھ نیبر نیوُر

پکن مستانہ یا ٹھین استہِ استہِ — وچھن روشہ اُکھس کینژھ پوشہ دستہ

وُچھن طاقس اُکس بیٚیٹھ جھنٹ ہمہ وش — پری پیکر پری دخت تے پری نوش

اکھاہ زن ماہِ تابان بیاکھ خورشید — اکھاہ زن مُشتری بیاکھاہ چھ ناہید

بطاقِ دلرُبائی طاق رُوزِتھ — اکھ اُکس یانہ وانی مُشتاق رُوزِتھ

اُکس قد رشکِ شمشاد و صنوبر — بیٚیس قامت چھُ باطُوبیٰ برابر

اُکس تعقیبن زر بر موئے مشکین — بیٚیس زن زال وُہرِتھ مُرغِ زرّین

اُکس گیسوئے مشکیں مُشکِ تاتار — بیٚیس بیٚیٹھ حُسنہ گنجس کالہِ شہمار[۱]

اُکس پیشانیاہ زن صُبحِ اُمید — بیٚیس تابان جبین مانندِ خورشید

اُکس طاقِ دو ابرو کعبۂ دِل — بیٚیس پیوستہ دوٚن تیغن کمان چِل

اُکس در عینِ مستی چشمِ بیمار — بیٚیس جام از شرابِ ناب سرشار

اُکس مژگان خدنگِ تیز خونریز — بیٚیس نیزہ بقتلِ مردمان تیز

اُکس دمدار نستاہ خنجرِ آہن — بیٚیس بر سیبِ رنگین تیغِ سیمین

---

۱ یہ شعر چھُ دوٚیمس نسخس منز اضافہ

اَکِس کَن زن صدفہاے پُر از دُر — بیَیِس گگھاے مُوتی زن زدُر پر

اَکِس زن لعلِ لب یاقوتِ رخشاں — بیَیِس رنگین تر از لعلِ بدخشاں

اَکِس گویان دہن تنگِ شکر اوس — بیَیِس کستھ کیاہ چھ! زن دُرجِ گہر اوس

اَکِس زن سیبِ سیمینش زنخدان — بیَیِس زن حُسنچی گویان بہ چوگان

اَکِس گردن بیاضِ صُبحِ تابان — صُراحی تس بیَیِس پُر ز آبِ حیوان

اَکِس گلدستہ ہوی زن دست و بازو — بیَیِس زن شاخہاے سروِ دلجو

اَکِس بر سینہ پھولمُت تازہ انار — بیَیِس لیموٗ علاجِ جانِ بیمار

غرض دوشوے بہتھ سرمست مخمور — غم و رنجِ جہاں از دِل کرِتھ دُور

وُچھن لیج واریاہ سامس اَتھس دار — بخوٗبی پرزہ ناون صُورتِ یار

لِبجس تھرہ تے پتھر پیوو بے خبر گوو — حواس و ہوش تس از سر بدر گوو

سیُن بے خود زِ جامِ شوقِ معشوق — موٗطُس بیَیہِ ذوق و شوق از ذوقِ معشوق

سہی سرواہ پتھر پیوو بر سرِ خاک — بدل صد چاک از اغیار نہ باک

پرِی دخت گیہ تس ڈیشتِ پریشان — دَندن تل زیو ہیرتن وُٹھ اَس پھیشان

پرینو شے پرژھن وو ہو وو ہو کرانے — یہ کُس سنہ اوس گوو کیا تس وکانے؟

دوٗیُس تمہ تورہ پھیرتھ کونہ چھُوی عار — یہ چھُوی شُوہی یُس ژیہ پتھ گومُت گرفتار

یہ چھُوی شوی یُس ہیتھ وونمے چھُوی ژیہ ژھاران — یہ چھُوی سوی یُس اَچھو کنی خوٗن ہاران

یہ چھُوی سُوی یُس چھُہ دراچانہِ مابے مُت — یہ چھُوی سُوی رووُمُت یُس چانہِ رایے

یہ چھُوی سُوی یُس ژٕریہ لیلی ابیتھ چھُہ مجنوُن — یہ چھُوی سُوی یُس ژٕریہ کوٚرمُت چھُوی جگر خون

یہ چھُوی سُوی یُمہ بہ موہ کلاوس زندان — یہ چھُوی سُوی تور یُمہ نیزہ زِ سندان

یہ چھُوی سُوی مور یُمہ جنبدِ ستم گر — یہ چھُوی سُوی یُمہ کوٚرُوی جادو مُسخّر

یہ چھُوی سُوی یُمہ مکوکاکس کوٚرُن ڈاس — یہ چھُوی سُوی مارِی یُمی دیوس پنداہ ساس

یہ چھُوی سُوی یُس چھُہ ایرانک شہنشاہ — ژٕریہ ڈیلِشت بیہو مُسافر بر سرِ راہ

پریَن دخت گیٖیہ یہ بوزِتھ تہٕ اُوداس — گھٹِت تس اوس رازِ دِل بھٕرِت دراس

سیٖہوٚ کٕشرلولہ ہرُجامن دِتِن چاک — تھوٚوُن برخاک سر بر سر لدِن خاک

بدن پروٚتن وَدن تہٕ پان ماران — لدَن لادَن سعہ موہ ختس موہ ختہ ہارَن

ہلالو خستہ کوٚر مہتابِ رخشاں — بہ لُولُو سفتہ گیٖ لعلِ بدخشاں

زِ گلدستہ پریشاں کرِ [1] تہٕ سُنبل — ووہ ژلِ شبنم زِ نرگس چھوکنہٕ [2] برگل

گلابس بسکہ گوو تس رنگِ سوسن — سوہ نس زن شِلہ واسیٖ لیج تمس سن

اندرِی تس ہول گوو لولُن دیتُس جوش
ونن بے ہوش در گوشس پریَن نوش

---

[1] کرِن [2] چھوکن

غزل

ژۄلمُ دِل ہێتھ بہ دیدارسہ تۍ دلدار وێسے
مرِس مامڈِ چھس بار چھُمے امار وێسے

لِجس زالس وِجس بو ژِجس کرانے ڈِجس بہ
گجس مالاگہ اغیار ستمگر یار وێسے

گکے اسن ہێکے کرُگکے گیلن ہێکے کر
چھوہ کے لہ چھُم لہ کے چار گیس لاچار وێسے

رُمن دِل کر ہمن چھُم کمن ستین برمن چھُم
غمن دردن مێہ یکبار کھُتم امبار وێسے

اُسن چھُوی وۄہ ژکسن میون وُسن تے زِوکھسن میون
کسن کیاہ چھُم مێہ درکار ژۄلمُ مکار وێسے

بنن کیاہ چھُم ننن کیاہ کنن ماگوہی ونن کیاہ
ونن بُلبُل دنن زار بہر گلزار وێسے

•

للہ ون تے سُلہ ون چھس پری نوش — دوپُن تس ہوش کرہٕ نی کینہ مہ کر جوش

کمی باپتھ دِوان چھکھ نالہ فریاد — سُہ پانے واتہِ ژیٚنی نِش روزِ دلشاد

پُھٹنے کورمُت سُہ عشقن جائےٚ شیدا — نہ ایران واتھی یوت کوت سُہ تنہا

سُہ یوٚد وونی چھوی جہانک نورِ دیدہ — پنُن زانُن غلام زر خریدہ

رتھٕوی کر پھٕٹنہٕ کتھ نیری بہ بازار — گژھک رُسوائے عالم گیلہ سمسار

ونتھ پی تنبلیمِہ سنبلاؤنہٕ — مے عشرت پیایہ پے چاوہ ناونہٕ

زبےہوشی سپُن بیدار ییلہ سام — وچھن نہ دارہِ پیٹھ یارِ دلارام

اُچھن دوان زوٗن لیج تس پیٹھ چھوکن لون — دِتُن فریاد در شور آو گردون

دراں اثنا تمس نش ووت سعدان — وچھت احوال تمی سُند گوو سُہ حیران [1]

دِلاسا دِتھ سعدان تمس ووٚن — مہ کر گرمی ژہ وُنی کینہ سر گژھی نون [2]

بصد ویلہ ونتھ حیلہ بہانہ — تُلتھ تھوٚد نیوُن باخود سوے خانہ

بخلوت خانہ ییلہ گوو ماہِ انجم — سپنی از چشم مردم روشنی گم

جہانس لوگ شبک احدر بدنبال — زمشرق تا بمغرب ووٚل تمی نال

ستارہ ڈرائے نہٕ نہ ندانہ احدر — بعالم پھیر تاریکی سراسر

شباہ چون روزِ محشر زیوٹھ تے کرِ یوٹھ — غریبن عاشقن کیتھ کروٹھ تے زیوٹھ

[1] یہ شار چھُ صرف گوڈنکس نسخس منز درج [2] یہ شار چھُ دوٚیمس نسخس منز اضافہ

بخلوت دارِ بردِتھ سآم دلریش
وُدن داراہ کنُوی ہیتھ شمع دریش

فراکیچہ شراکہ ستین دِل کھنن اوس
سنن تس سن بنن بے خوہ دوَنن اوس

غزل

جفا ژیہ کور تھم نفاہ ژیہ کیاہ چھُوی وفا لبے نو بکارہ یارو
دنن بہ ژھارِتھ وطن بہ گارِتھ بجان ژہ یارت عیارہ یارہ

میہ تارہ دِل گو بہ تارِ زُلفت مہ مار ظالم! بہ بارِ اُلفت
تھوُ وُتھ پھیکین ہنیچھ میہ بارِ کُلفت امارہ کور تھس آمارہ یارہ

خطا کھو تم کیاہ روُ ٹھتھ ژیہ کینہ فراقہ شراکے روُ ٹھتھ میہ سینہ
اپُز تہ پوز زاناہہ کوزُ تھ صحیح نہ بہ دارہ کور تھس اوارہ یارو

دماہ بہم نا شمع بہ زالے تھوی میہ بُری بری مشکی ژیہ پیالے
یتم (ژہ) وحدتی نو ستم بہ ژالے دماہ بیتم پرخمارہ یارو

---

۱ فراکیچہ ۲ وتن ۳ یہ شارچھ مُسودس منز دوُیمہ پھِرہ بیتھہ یا گٹھی
درج ؑ دماہ بہمنا شمع بہ زالے تھو دمی میہ بُری بری مشک پیالے
یتم (ژہ) وحدتی دتم بہ زالے بہ دارہ کور تھس اوارہ یارہ

ژہ ؤن ژہ ؤن کہٕ بہ دِین بے یو۔ ہتھ رَے اکے گُل ہتھ رے ہرے یو

ونیوم صرصر مبیہ ہر مرے یو مرِتھ سُمو نو دُوبارہ یارو

نہ آبِ رُشے تو آب گوو گل بہ تابِ مویت یہ تابِ سُنبل

ہزار زارٔی ؤنن چھہٕ بُلبُل مہ خارہ ہتھو گلعذارہ یارو

●

شمع زان رأتی راتس اوس رِیوان — دزن تہ حالہ اکے نالہ دِیوان

سپُن ئِلہِ صُبح روشن دراو بیرُون — چھلِن جعفری بتھس تم اشکِ گلگوُن

تہتھوی تس ووت فرمانِ شہنشاہ — شِکارس نیرِ یودوے یکھ ژہ ہمراہ

کمان ترکش تُلُن ہتھیار بیرُون — زرہ جوشن وولُن اسباب شیوُرُن

بہلاچارٔی یکن گوو پیشِ فغفور — تتمس ڈیشتھ سپُن فغفور مسرور

شِکارس کُن دِیتُن فرمانِ سپاہن — زِرہ جوشن بتیہ آہن کلاہن

بمیدان دراے تیر انداز نازان — کھسِت تازی گُرِن شمشیر بازان

گُرِس پیٹھ سام ہیُتس شاہِ فغفور — یکن نہ اکھ اکس نش اکھ قدم دور

خلایق پیش ویس لارن تہ دورن — رِچھ شورن ٹھوُرسپُن کوچن تہ ڈورن

بری دخت اُس گامتہٕ سخت رنجور — شرابِ شوق چیتھ مستانہ مخمور

پری نوشے دوٚپُن ہوشے بہٕ ڈُبہ چسے — وون نے ژالن چھسے زالن بہٕ ؤُچسے

دِلس خفقانہ چھُم دپ کیاہ کرے بو — کھسی مَتٕرِ یار ژیٖنی یوٚد وے مرے بو

ژیتم تیتھہ جایہ ییٚنہ ڈٲلشن سہٕ دِلبر — بلیم بیمارٕی تہٕ لوکُک ژلیم شر

شِکارس گوٚہ ہنا بوٗزُم سُہ صیاد — ہیٚمے زاگے بباغِ طوٗبیٰ آباد

تتی دیوہ ڈیشہ گُنہ کُنی یارہ سُند روے — تتی تمہ موئے مشکینچ یمہ بوے

کنیزن تہٕ عزیزن دژاو ارشاد — تناگھ ڈیرہ بباغِ طوٗبیٰ آباد

خراماں دژایہ گُلہ ریان مستوٗر — شرابِ شوق چیٚتھ مستانہ مخموٗر

بصد خوٗبی پریٚ دُخت نہٕ پری نوش — یکن ہیتھ آسہٕ بکران قصب پوش

ہیمن ڈیشت چُھہ سعدانس پرژھن سام — گرژھن کوٚت نازنینان گُل اندام

دوٚپُس تمیٚ دُخ پری سیرس چھ دراہژ — بباغِ طوٗبیٰ آباد آسہٕ آہژ

یہ کتھ بوٗزِتھ دوٚ دِل سپُن دلاور — دو دیدہ گیہٕ تس دوکانِ گوہر

پھرِکن دِل تس یکن باشاہِ فغفور — بجان رنجوٗر از جاناں ہیوٚمت دوٗر

ہزبرن ہیٚتھ سپُن شمشیر زن شیر — تبرزن پیٚژ دوہ تھکن ببرن رٹن زیر

گرزن شیرِ ژیان سامِ نریمان — بہٕ زن خالی کرن جنگل بیابان

گوہ پھین غارن کوہن نارن زنجیر
تہ ڈیشت گیہ حیران سارے لشکر
ونی یِ اجدراہ اکھ گوہ نمودار
یِوان ڈیٹھک بلایاہ ناگہانی
نش سارے وتن ڈیوٹھک گرژھان سوُر
سِلح اسباب تراوِتھ لگ ژلہ نے
چھلِ فیلِ دماں باز زر و دینار
وُچھک یلہ اجدراہ تراوِتھ تمن ژٔلی
بہ یکدم وُونٹھ ہیسی تہ گونٹ سارے
نریمانن پنچو سام دِلاور
بیک تیرِ دوپھل کوزنس شکم چاک
ہیچے پھول زن پیچے گلہِ تھ شہ یکبار
وُچھن شاہ و سپاہ و لشکر پینو
تمن سارے نمن تس آسی پاین
شہ بیدل سام در فکرِ دلآرام

سیہن لارن دہن مارن بیک تیر
دوپنکھ آسیا بعالم یتھ دِلاور
بخونخوارے وسن جارے زِ کہسار
گرزھن پھرٹ زن پیّن ترٹھ آسمانی
اژن کینہہ کینہہ پلن تل کینہہ ژلن دور
زِ عقل و ہوشِ مردی لگی ڈلہ نے
زہ[2] ہتھ اشتر تہ یہ ہتھ گرِ سیتھ پکن بار
وُسیتھ آو اجدرِ خونخوار وڈلی ڈلی
چھۄ نینگلن جنگلن زالن ژفہ پارے
دون بے وایہ گوہ و دریش اجدر
پتھر پیّی ہیسی تہ گرِ بنیہ وونٹھ بر خاک
دِنین دارِ تھ کھس پتھ کن نگوں سار
دپن یا رب فرشتا چھا یہ یا دیو
غمن تراوِتھ بشادی طبلہ واین
گگن اندری ولن تس لولکوی دام[1]

---

[1] یہ شار چھینہ گوڈنکس نسخس منز درج

سیٚمُن بے ہوش ئیلہِ عشقن دِیتُس جوش — پتھر بہ خاک رہ پییہٕ گوٚ سہ مدہوش

پرژھن چھُس شاہ کہ اے مردِ دلاور — ژ یہ کیاہ چھُوی دودٕ وُنی کینژ اکھ کتھا کر

دوٚپُس سامیو کہ اے شاہِ جہاندار — بدردِ دل بہ چھُس گومُت گرفتار

جگر زَن چھم ژٕٹِن خوٗنس دٕٹن دکھ — ہیٚکوٗن رٕ دُم نہ پکنس چھُم نہ طاقت

شکارس تہٕ گژھو باحشمت تہ جاہ — گژھِہت ڈیرس بہٕ کرہٕ ہا کانہہ علاج آہ

سیٚمُن فغفورِ چین غمگین و بےحال — ز دردِ دل خبر کینہہ چھس نہ دردِل

نہ تس روٚستوی گژھن سیرس ہوٚس گوس — نہ یُن پھیرتھ گرہٕ ہینوی سُلح ہیوٗس

پتہٕ رخصت دِیتِن تس گژھ ژٕ ڈیرس — سپاہ سردار سیٖتھ گوٚ یانہ سیرس

گرُس طھوٚت مقام اُچھ کنی خوٗن ہار — بباغِ طوبیٰ آہن آباد آو لارن

گژھہت یک پہر شب آتھ تہٕ توت ییوٚ — ککوٗ زن زاگ ہیٚتھ باغس اندر گوٚ

وُچھُن باغاہ بُرِتھ از سبزہ و گل — بہر سوٗ نرگس و ریحان و سُنبل

وسن آب مصفّا آبشارن — نبس ہیٚتھ زن ستارہ شولہ مارن

عمارت شوبہٕ وُنی مشرباگ از زر — مرصّع کار جُرِی مہتہ لعل و گوہر

دزن ڈیٖٹھُن بہ ایوان شمع کافور — وزن سیتار بوزُن ساز و سنطور

سمندس دوٚلتہ کمنداہ گڈ پیچان — بامِ قصر لاٗیتھ کھوٚت بر ایوان

برس ہینیہٕ پاسبان درخوابِ غفلت
ہُرٹس ہینیہٕ داتہٕ دونوٗی تس تھوٗن لیتھ

غریبس بے گناہس ہیوتنہٕ ولی جان
رُٹھتھ لیجھے دیتُن داٗرتھ بمیدان

نظر تراوِن لیوٚ کنہِ تس لیوٚ بخت
وُچھن بر تختِ زر ماہِ پری دخت

کپیٹکس پھیوک ملہٕ رٕتھ اُسنہٕ کری نوش
اکھ اُکس آسہ چاون بادۂ نوش

کنیزٕ و دایہٕ آسس خاص و خاصہ
زحوٗرانِ بہشتی یرٕ خلاصہ

اکھاہ در نغمہ ناز و ساز و دف ہینیتھ
اکھاہ ساقی بنے مُرٕ بکف ہینیتھ

اکھاہ سیتار وایاں بیاکھ سنطوٗر
اکھاہ در چنگ جنگ بیاکھ طنبوٗر

ونہٕ باہم سرٗوداہ عاشقانہ
نوائے راست اوٚ نمت در ترانہ

سہٕ راگ و رنگ، ڈیشتھ سانم دل تنگ
بگلشن بُلبلاہ سیٗن خوش آہنگ

زسیزدل زبان تس آتش انگیز
یوٚرن در پردۂ خوش شعر خونریز

غزل

چانہٕ برتل چھُس بہٕ پران ہیش خود مُجھکو بُلا
چھُس اُچھو کنہٕ خون ہارن یکنظر مُجھ سے ملا

---

۱ ہیوتن   ۲ موسیقی ہند اکھ مُقام

زالہ زُلفکہ والہ واشتے بالہ بارو مُرغ دِل
بستہ کردی خستہ کردی چھوڑ دی اسکو بھلا

مارہٕ بو امّارہ چاسنے پان کھارِ مار ژے!
کُشتہ ام بیمارِ چشمت مارہ متہ مت مُنہ چھپا

وُنی دِوَن بالن وَنن (مے) گیمہ مجنونہِ ونن
لیلئی عالم نگر ظالم نہ کر اتنا جفا!

دِل دوٚ دُم وارا دوٚ دُم زِنی کیُتھ لوٚ دم ثبتس میٚتہِ مے
خیزوآ بنشین دمے یہاں بیٹھ کے ساغر اُٹھا

مارہٕ متہ چھُس خار گومُت وارہٕ میونُی چارہ کر
شُد دِلِ من پارہ پارہ کچھ نہیں تجھ بن دوا!

بُلبُلس بد گوٚ دل کباب از بارِ غم اے گلبدن
ایں قدر گاہے نہ گُفتی کیا ہُوا کیونکر ہُوا

●

پُرن وارا غزل از دردِ سینہ
اَشہ وانے چھلن اوس گرد سینہ

نہ بوزِ تھاہِ اہلِ مجلس رُودی خاموش
بہوش ہا دِل تھوٚ دکھ تتھ بوزنس گوش

پری دخت یتھ گژھ مژ تیتھ ترانس — دوپن یتھ حال آسیا پاسانس

بہ چھس زانن چھ وونہمت ہر ز افلاک — نتے داوود کھونمت آسہ از خاک

کبا ہیچ بوے اتھ گیہ نس پیوان چھم — تنو ریچ نارہ ریہہ جگریس ہیوان چھم

بنیومت نن چھ میی ہیو زارو بے یار — خدا گومت جدا پیومت ز دلدار

اسندی پاٹھی چھس گامژ جگر خون — دوہ کھن بیٹھ دود چھم پیومت چھونا کونون

پیمنا ملی ہیم دلبر پیمنا — پیم پایس میہ یزمس مس جیمنا

شبستانک شمع تابان میہ لاگیم — گلستانک گل خندان میہ لاگیم

چھسس یاران بہ ژھوون پیارین ژہ ونتس — لگم لارن گژھس لارن ژہ ونتس

چھ لاگن بے وفا زاگن سہ ہیتن — ہیہ تن لاگھس ینین سہ ییتن

چھ غارس تہ شکارس یتھ گومت موت — گومت نیر دھ سہ پھیر دھ واتہ کریوت

سپن بے تاب بوزتھ سام بے دل — بخود زون دل دلدار مائل

حیا ترووتھن تہ ہیوون دارہ کن روے — منور نورہ تہند گوو سہ مشکوے

بجا انن سلاماہ دست بستہ — دوپن حاضر غلاماہ دل شکستہ

اندر اژہ آسہ یود لایق بہ مجلس — نتہ لر تراوہ برتل ہم چون مفلس

پری دخت تس وچھت اس اچھ مرآتی — لبن تمہ موہرئے نو زندگانی

پرِی نوش آیہ نیرِتھ چون غزالہ
دۄن نالہ روٗدُن نالہ سٕہ لالہ

گُلِ رعنا لوہ لے منز، للہ نووُن
گیٔی تس ہیٚتھ ہیے نِش واتنووُن

اُکس اکھ ڈیشوُن گیٔ مستہ مدہوش
چھکن گلاب گُلرُوین پرِی نوش

زِ بے ہوشی چھِہ یامت ہوشہ پھِران
دُچھِن اُسی یانہ وائی مُشتاق حیران

شراب نوش ہیٚتھ آیکھ پرِی نوش
زُ ژِھ دِلبستگی یامت کوٗر ژکھ نوش

ونِ گیٔ یانہ وائی افسانہ عشقنی
ستم یم ڈیٹھمتی ہر آنہ عشقنی

یوان پرٕتھ چھکنہ تم کُنہ بہ دِیتہ ائی
اُچھن چھِنہ موہمو یِ تم تلائی

تھون لب گاہ بلبب گاہ رُئے بر روے
پھیٚکس پھیٚوک اُسی لاگن مو یا موے

گہے عاشق چھُہ معشوقس ونن زار
گہے معشوق تس لاگن چھُہ غم خوار

گہے عاشق رٹن از قند و شکر
گہے معشوق لعلو سیتی گوہر

گہے ماہ نوٗن کرن عاشق شبس منز
گہے کھٹی کھٹی تھوٗن تار کھ نبس منز

گہے دِل بیدِلس در رَم بہ غمزہ
گہے دِلبر کرن دِلبر بر مزہ

ہیوٗن لادن تہ یادن سرٕ وندن تس
گندن تس رازِ دِل دِلبر گندن تس

●

مَسو باقی نِگاہ کُیتھ کینہ تہ ساقی
وصالچ رات سانھا روزہ باقی

وگَل خالی کرِتھ حالی مُغل چاے — بَرِتھ جامن ژٔھ پھِر پامَن مےٚ تھوجاے

حسد در دل ژٕبہٕ کیاہ چھُوی آسمانو — بہ بدٕ حاصِل ژٕبہٕ کیاہ چھُوی آسمانو

سمَن باہم چھُہ یامت یار بایار — غمَن نتہٕ ماتمن کرٕ ہکھ گرفتار

بہارس چھُکٕ بیٚٹھے ہاوَن خزاناہ — میہٕ زانتھ وُچھے نہ بے احد خزاناہ

•

وینِ اُستادٕ[1] یلہٕ معشوق عاشق — بوصلِ یکدگر سپنِ موافق

غما ترأوِتھ دما خوشدِل چھِہ باہم — چیوَن مَس لولہٕ کِس جامَس دمادم

سپُن یلہِ صُبح روشن دُور رِک شام — وُچھتھ گوو دِل حوالہ تس کرِتھ سام

رکابس یام لگتھ لژٕ پہلوانَن — گرِس ٹھَپ کرٕ سہ بارِعکی باغوانَن

دوُپُس تمہٕ اے جوان کوٚت ژٕہ روزُن — وَسکھ پانے پچھر کِنہٕ کھینکھ سلکھ دوہَن

میہٕ وُچھمک وارہ بائھی از دُور چھک ژُور — بخوأری داتنا وُتھ پیشِ فغفور

پیچھُوی یلہٕ لوگ بے دردن شگردن — جوان مردن کڈن تس مُولہٕ گردن

بدروازہ ژُھنُن از پا آویزان — نگاور دورہ نیوُن سوئے میدان[2]

ونہٕ بھن گرد و غبار اہ دُورہ ڈیوٚٹھن — دوَن دورَن پیوان فغفور ڈیوٚٹھن

بکناہ ہیتھ فوج لشکر بادِل شاد — اوٚنکھ ڈیرہ بباغِ طوبیٰ آباد

---

[1] مُراد فردوسی [2] یہ شار چھُہ دوٚیمہٕ نسخہ منزہ نقل۔

سہ بیدل سام وَتھ مائرِتھ پتے گوو — بہ پیشِ تخت شاہ وائتھ بتھر پیوو

سیٹھی خوش پادشاہ پرژھنس حقیقت — بدردِ دِل گئی ماکا ثھ تفاوت

دوپُس تمی قبلۂ عالم سلامت — بانعامت ہیٚہ پھُم خیرٕک علامت

رقیبن اکی خبر وُنی پادشاہس — خدا گارلن مُنافِق داد خواہس

ہیٚہ بوزُم چھُوی جواں سام نریمان — بعشقِ درخ پری آمُت ز ایران

ژٕ بہ نش رخصت ہیوتُن بیمار لاگتھ — بوقتِ نصف شب پیتر رُودنا گتھ

یوانی پاسبان بے چارہ مورُن — بہ بزمِ درخ پری راتس دیتُن وون

نِگاہ روٚٹ باغوانن ژٕ ٹنہ تس سر — کورُن آویختہ از پاے تا سر

بہ چھُس زانان کری ماکینہ خواہی — گرژھی برہم بہ ساری پادشاہی

جہاندارس پیہ کتھ یلہ وائژ در گوش — زچشمش خشمگی نارن دیتُن جوش

دِلس گوو تس کرس زنجیر در پاے — ولیکن کینہہ لوبُن نہ یوشنکُ پاے

زدردِ سینہ تھوُون کینہ در دِل — دیتُن فرمان کرُو تدبیرِ محفل

اوٚنُن ساقی وونُن تس راز در گوش — جوانس دیُن گرژھی دارُن بے ہوش

شراب و ساقی و مُطرب بہ یکدم — بمجلِس جمع سپنی بیٹھی باہم

کرن زمزم بھرن ساقی مووٕ یکٕ دور — تہٕ ڈیشِت زُہرہ بیوہٕ از زہرہ و زور

کیتھ نشہِ بے خبر بے ہوش گوہ سام اَکھہ ستیتھ زٔٹن گوو ساقیس جام

بہ مستی گوس دستی سُوی بہانہ سیٹھن بے ہوش چھیس رودُس نہ دانہ

سیٹھن تس ارغوانس سونگُس رنگ بمستی شیشۂ دل پیوس بر سنگ

دِلیرن کٕن سیٹھن حکمِ جہاندار لدُن گژھہ دست و پابستہ بہ بردار

پِھچھوہ (سُوی) زابلستانک پہلوان چھہ بوزن ناوِ چھس سامِ نریمان

زِ ایرانن وادہ ستھ آمت چھُہ پیران یکن آمت لکن دامانہ پیران

پنُن گرہ بار ترٲوِتھ باصد افسوس یتین رخنہ کران در ننگ و ناموس

بدن بد کور لدن دارس کڈُس تان وُدن وانیس منوچہر و نریمان

وزیرن تہٕ امیرن گوو دِلس ژس کھیوَن افسوس ہے ہے مارہ ماتس

منع کور ہس یہِ مارُن چھُوی نہ آسان دوہ یتھی نِہکے فاداہ تی گژھیا جان

گُھٹت پائٹھین اُژتھ ٹھاوُن بزندان پھٹتھ اندری ہٹھتھ نیری اُمس جان

کرو یا مت اُنِز یوز وارہ مولوم نتہ کوہ مارہ گژھہ بے چارہ مظلوم

پذیرا گوو جہانگیرس یہِ تدبیر اُتھن کھورن کرِن تس وارہ زنجیر

کلاباہ ناوتھ زندانِ جانگاہ تھوون تتھ ٹھانہ کُنی دِتھ در سیاہ چاہ

نہنگ ادس کوٹوالاہ تتھ قلعدار نگہبان سُوی تھوون تس آدمی خوار

چھُہ دُنیا بے وفا ظالم ستمگار — یہ پیوٚمُت کانٛہہ چھا وَنسا وفادار
چھہ مایہ جھس سیتھ ٹوٹھ پچھا یہ گنجس پتہ خار — چھُہ نوٗرس سیتی ظُلمت گنجی مار

خبر گیہِ ہوشہ ییتھہ تامس زنیر تنگ — زِندے پانس وُچھن گامُت قبر تنگ
پتس وارا چھُہ پچھتاوان پشیمان — ووہش تامُت خدائس پان گُنٛشران
ز زندان کیتھہ نہ تس پرواہ دردِل — ولیکن یار راوُن گوٚس مُشکل[1]
وُدن واراہ لَدن ہنگ کوسمن اوس — زمن تس شوٗبی چمن یُس پُرسمن اوس
خیال روئے دِلبر روبرو ہیتھہ — دمادم ہر زمان بی گفتگو ہیتھہ
ووہ لو دِلدارہ وُچھ احوال میوٗنوٗی — یتم وَنہ ہے ستم ماتم پینہ نوٗی
ووہ لو دِلدارہ کر ڈیشتھہ دوبارہ — جگر پارہ میہ کوٗر تھم پارہ پارہ!
ووہ لو دِلدارہ ہا دم ماہ روہ خسار — گوٚمُت چھُم روز روشن چوٗن شبِ تار[2]
ووہ لو دِلدارہ کن نادن زِہ تھوٗم — وَندے پادن بہ سر لادن زِہ تھوٗم
ووہ لو دِلدارہ باغِ نوبہارہ — بہ لاگے تازہ بُلبُل گُل عذارو!
میہ چھُم در چاہِ زندان چانہِ چوٗنوٗی — جُدا گوہم جُداہ چھُم ماہ چوٗنوٗی

---

[1] ولیکن بارہا ہجران پیوس مُشکل (دوٚیِم نُسخہ) [2] یہ شار چھُہ صرف دوٚیمس نُسخس منز درج۔

شب و روز اوس یی وُدُنی وُدُنی کڈان آہ
وُدُن بے خواب و خور یک ماہ در چاہ

تمُس تیُتھ حال گوو در چاہِ زندان
پرہی دخت اُمس ژاین لب بدندان

بنے مژ مژ تہ گرگُہ ییژ نالہ دیوان
کرن سُٔرُ یاگنی پانس اُس رِیوان

شُراہ سنگار تس ڈولن ملن خاک
شُراہ زن باکہ دِیوان کینہہ نہ تس باک

وُدن گاہے لدن گہہ بر جبین چین
بہ نسرین آیہ پراٹن نافۂ چین

اُنن یارس مُقابل لیل کرن وُٲنی
گلن چھس بو مدہ نو چھم کلن جاٲنی!

لوکٕم نو وار چھم خونخوار زاغ گیتھ
نتہ پیتہ لارہ ہیے دیوانہ لأگِتھ

ژہ ہو ہو ہو کرن چھک لولہ میانے
بہ لُو لُو لُو کرن کرن چھس لولہ چانے

ژہ ڈاڈ ولمُت راہہ وو لمُت مایہ زالن
بہ گا مژ مایہ ییے مژ یایہ مالن

ژہ گومُت داہ یومُت سیاہ چاہ
مبہ بستہ راہ خستہ بر سرِ راہ

ژہ کورمُت مارہ چھک میانی امارن
بہ کرمژ خار چانی خارہ خارن

ژہ چھک پابستہ میانے زلف زالے
بہ چھس پابستہ چانے خوش جمالے

ژہ چھک مجنون جگر چون چھس لیلا
بہ چھس ہی پارہ کر یتھم وارہ دیلا[2]

ژہ چھک شاہِ عجب تب عشقکو ہیتھ
بہ ہم چون نوش لب[1] غم تہ ستم ہیتھ

---

[1] یتین چھ شاعرن مشہور مثنوی گل ریزہ کن اشارہ کورمُت - یتھ منز عجب ملک تہ نوش لبہ ہندِ عشقک افسانہ بیان چھ سپُدمُت - [2] یہ شار چھ صرف گوڈنکس نسخس منز ہی یوت -

ژٕہ چھکھ یوسفس بہ چھس چانی زلیخا ۔ ژٕہ وامق (تہ) بہ لاشک چانی عذرا

گییم کانہہ لیچھس بوٚ لوکہٕ پامن ۔ چھلن دامن وٚلن چھم شرمہ دامن

ہیتھے پانٹھین سرن گُل زن ہرن اَسی ۔ بَرن دارین بَرن پیٹھ لیل کرن اَسی

ہُندر گامژ اُندری گامژ سیند رتس ۔ دوہہس آرام نہ راتس نیندر تس

پری نوش یوّدوُنے تس اُس غم خوار ۔ دِلاسایژ دِوَن تس نہ ژھیتون نار

●

غمک سیلاب سری پیٹھ گوم ساقی ۔ فراقک نار جگرس پیوم ساقی

دِلم چایاو برنگِ آب و آتش ۔ علاجِ آب وآتش چاے بیغش

●

دپن یلہٕ شام سپُن در قفس شیر ۔ شباہ اکھ آو گوو از زندگی سیر

یقین زونُن بہ دِل مونُن مرُن چھُم ۔ نثارِ پایٔے دِلبر سر کرُن چھُم

باَبِ دیدہ وُدی وُدی ژٕڈی برن اوس ۔ زمین وآسمانس گُدی کرن اوس

پوٚرُن ساقاہ مُناجاتِ نیازی ۔ وَدِہ وُنہ اُچھ تمس ابرِ بہاری

خداونداہ ژٕہ چھکھ معبود میون ی ۔ خداونداہ ژٕہ چھکھ مقصود میون ی

کریما کارسازا بے نیازا ۔ رحیما رازقا عاجز نوازا

علیما چھک ژٕہ پانئے عالم الغیب — قدیما چھک ژٕہ پانے ساتر العیب

پُھسے بوٗ بندٕہ شرمندہ چھوٗتُہی — بہ بندِ غم گومُت پابند چھوٗتُہی

بہ چھُسے بے چارٕ بے کس چارٕ کرٕم — بہ چھُسے آوارہ واراہ چارٕ کرتم

قسم چھُوی انبیاہن اولیہن ہُند — قسم چھُوی مُرسلن تہ ملکن ہُند

قسم چھُوی بے دِلن تہ بادلن ہُند — قسم چھُوی عالمَن تہ عاملن ہُند

قسم چھُوی عارفن تہ عاشقن ہُند — قسم چھُوی مُقبلن تہ صادقن ہُند

قسم چھُوی از یتیمان و صغیران — قسم چھُوی از کریمان و فقیران

قسم تہندوی ژٕیہٕ چھُوی یِم چھِ ژٕیہٕ ژھارن — قسم تہندوی ژٕیہٕ چھُوی یِم چھِ ژٕیہٕ گارن

رِتم از غم خلاصی یا ہیتم جان — نتہ ڈٕلی واتہ نادُم پیشِ جانان

ندارم طاقتِ تیمار چندیں — اغثنا یا غیاث المستغیثین!

اجابت گوو دعائے مُستمندان — کوٚڈکھ از چاہِ زندان ماہِ کنعان

وُنے کیاہ کیٚتھ بچاہِ تنگ تنگ اوس — نگہبانی کران تس سوٗی نہنگ اوس

دپن گورا نہنگس اُس زیبا — دلارا ماہ سعہ دِلبر دِلفریبا

قدش شمشاد زٕن تس سروِ آزاد — رٕٹن جنگل سعہ ڈیشت سرو شمشاد

بہ بوٗ مشکِ ختن تس موے مشکین — خطا ڈیشتِ گرژھن تس نافہ چین

بچشم آہو کمان ابرو مژہ رتیر
بیک غمزہ کرن شیرن سوہ نخچیر

پری روخ زن سوہ مانندِ پری رُوخ
قمر روخ زن تمُس نامش قمر رُوخ

رِوان ییلہِ اُسی ساَمس سوئے زندان
سوہ بر ایوان ویُس سیتی اُس گِندان

نظر ترأون دُیچھن روئے دِلاور
سپیز آشفتہ چوُل موئے دِلاور

دِلس شہبازِ عشقن دِیتُس پنجہ
بہ تیغِ غم گیُس وائجہ کھنجہ

سُہ تاب سیم تن ڈیشت سپز آب
اُچھو سیماب ہارن گیہ بے تاب

ننبر دٲلی دٲلی کرمن زونن نہ حاصِل
بتین بوون نہ تھوون راز در دِل

دوپُن کنہ کنہ بہ موہ کلاون پہلوان
وَدن ریوان فرصت پھس نہ ایوان

دوہ ہا اکہ وژاو نخچیرس پدر تَس
ژولُس زر گوو حذر از دِل بدر تَس

اُکھس کیتھ شمع در شب درایہ خاموش
چوُن زُلفِ خود کمنداہ ہیتھ سوہ بر دوش

پھس ہیتھ وأتِژ ڈیو ٹھٹھ تھادِتھ نہ سنگ
بزورِ سینہ سُوہی لوین بلفر سنگ

کمندِ پُرشکن لائِن پہس زیر
خبر وُنُش کہ اے یوسف ننبر ننبر!

خدائن لوگنم مالک، دُنن سام
دُپچھن بر بام آمژ ماہ در شام

رزے کھوت پان دٲلی دٲلی عشقہِ پیچان
نتہ گُل پھول بسُنبل پیش ریحان

وچھن برچاہ نخشب ماہِ زیبا
گژھن خورشید ڈیشت بیز شکیبا

چھُوگُل تس رُوے قد آزاد سروا　　خراماں در چمن نازُک تدرواه

بہر دل پرژھس سا آمن کِہ اے حور　　کِتیچ چھک ناد کیاہ چھُوی چھک کھنز گور

کرِیتھ کوہ یِژ خلاصی میأنی بے پے　　وُزن چھم مابے در دِل راے کیاہ چھے

دوپُس تمہ اے جوان مرد جہاں چہ　　قمر رُخ تس نِہنگنز کُور چھس بو

چھہ یُس تھوومت ژٕیہ فغفور نگہبان　　یتیکھ حاکم تمُس عالم چھُہ کھواژن

ژٕہ اد نِہکھ قید یلہ کُور بے بہانہ　　وُتیمن سیتین دِسن امسِس آخانہ

بیتیم ناگاہ نظر چائس جمالس　　گیئس بے دِل لِجس رگل زلفِ زالس

بہ رمزہ تیرِ غمزن کرُس بسمل　　بجان یمہ تیرِ مژگان گام قاتل

ژٕیہ صیادس وُچھت پانے گیئس صید　　ژٕہ نیوہ ہکھ قید اجانے بو گیئس قید

ژٕیہ اوسُوی بند برباد میہ در دِل　　ژٕیہ ادسُوی پابے درچاہ ومیہ در گِل

شکارس گوہ و نہنگ امروز نیرتھ　　گژھت ہفتہ شد رفتہ واتہ پھیرتھ

لگیم فرصت دِوان آیس بہ امشب　　خدا ین ہوُزنم تہ دِژاو مطلب

وندے سر سیتہ دو چھُم یُودُے گژھی خوش　　باب وصل کرتم ژٕھینتہ آتش

ژٕیہ چھُوی ناتھوومت دِل بر پری رُخ　　بخوبی سیتی کہ شوبی قمر رُخ

ولیکن چھس گمژ مُژ یِژ وُدا آسی　　کرم کرتم تہ برتم مابے خاصی

وُنِتھ ییٚ تَس کڈِن زنجیرا نہ پا — کوٚرُن نان و کباب و مئے مُہیّا

کباباہ زِن جگر ہیٚنۆمی سُہ کھیوُن — شراب خوٗنِ دِل زِن دامہ چورُن

تہٚ کھیٚنتھ چیٚتھ رنگہٕ دِلیس پھیوِ تس رنگ — رٕٹِن درچنگ ہمراہ کارِہ یتی تنگ

کوٚرکھ ساز و نیاز و نالہ باہم — اُکِس اکھ ہم کنار و بوسہ باہم

محبت بأگراوان رٕتھ بہ پاکی — کرِن تام آفتابن تابناکی

تسلّی دِتھ (چھیٚہ) تس رخصت ہیٚتِن ساہم — سیٚتھ دوٗریٚر گوارا کام ناکام

اُنِتھ دِتِنس رسلح دستا بدستی — تگاوُر مرکبا با شور و مستی

رسلح پوٚرِن زرہ جوشن وٚولُن تیز — ہِہ تابندہ کھوٚت براسپ شب دیز

جبین پُر چین لبو ییٚ چھین دوٗن گوٚو — بباغِ یار پیٚوٚ وأتِتھ روا رُو

وُچھِن ماہ زن پری رخ بر سرِ بام — اندر کُن ژاو وٗلی ولِہ سیٚتھ شام

دوہ کھلدِ اُسی مانتیُ جامہ بر تن — ہِہ روش سہ وُجھرٕ کالہ اوبرُن

وَنَن یارب سُہ دِلبر از ییمنا — ییمَ ورشُ ییٚتیم درشُن دِیمنا

نہنگ اِمشب گژھان ڈیُو ٹھُم شِکارس — قمر رخ مہ کلاوان تس نِگارس

بقدرت یوٚز کرکھنا خواب میونۆی — وُچھن اُچھہ گاش گاش امشب ییٚنۆی

تہٚ بوٚزِتھ دل حزین گوٚو سامِ مسکین — وَنَن تس کُن بزارِی کاے بُتِ چین!

غریباہ چھُوہی ژٕیہٕ برتل بہٕ مُرژ تس — تھُوِت دِل بروفا دل برژہ کرتس

چھہٕ لارن دُورہ بیٚیٹھ آمُت ژٕیہٕ ژھاران — درزن، تس سُور کوٚرمُت عشقہ نارن

سیٖنہٕ بے تاب ڈیشِت ماہ رُخسار — وُچھن یلہٕ وارہ ڈیٖوٚ ٹھن یار غم خوار

کوٚرُن حمد خدا مسرُور سیٖنہٕ — خراب غم گمژ معموٗر سیٖنہٕ

بہٕ تُندی تس وُونُن کاے عاشق پاک — سیٚنٹھاہ کرٕنقس خجل وُونی یور کوٚن ماگھ

بیتھوی چُھک پختہ لاگن چُھک تتھوی خام — خُدا روٗدُوی ژٕیہٕ کیاہ کرٕ ہقس بدنام

بوٗائی پاسبانس ڈاسں کوٚر تھم — وُہر تھم پہاس بوٚڈ اخلاص بوٚر تھم لہ

بہٕ بازی باغبان بے چارہ موٗرُکھ — پرٛیٚنزے منز یان پننوی رژہ کھوٗرُکھ

بہٕ اَسس تا وہ پتنس چکہٕ چاوس — ژُجس کرانے یہ چانے لبجسہٕ داوس

سیٚنٹھاہ چُھک دوٗر یتہ مُت ھوٗرہ چھوہی ونار — پتے لارن ژٕیہٕ ژھارن آسہٕ نوٚ یار

ژٕہ چُھک خوٗرشید رُخ شُوبی قمر رُخ — چھہٕ دوہ کھ ہم خانہ انسانس پری رُخ

بہنیٖہ تراوِتھ ژٕیہٕ پری تو شنے ووٗفی — خدا بوٗزِن قمر رُخ پوٚشنے ووٗفی

چھہٕ زاری چانی ناحق میانی یاری — تیمےٚ پرزہ نےٚ تیمےٚ ژھارُکھ بہٕ یاری

یہ کیتھ بوٗزتھ سامس لوٗگ دِلس نار — وَدن وُونُس کہ اے ظالم ۲ ستمگار

بہٕ چانی عشقن کوٚرُس ازدین وُ دل صاف — ژٕیہٕ در دِل دانہ چھوہی ناعار انصاف

لہ یہ شار چھہٕ دوٚیمس نُسخس منز اضافہ ۲ ظالم

سِتم کم کم میٚہ ہاوِم جائی عشقن — دِلس زٲری داغ نفادِم جائی عشقن

بہ چھُس از جانِ خوٗد پننوی گومت سیر — ژہ چھُک مُردس میٚہ لایان زخمِ شمشیر

ژٕیہ رٕوستُوی در نظر چھُم خار گلزار — ژٕیہ رٕوستُوی آبِ کوثر دوزخُک نار

قسم چھُم چانہِ گُلرویک قسم چھُم — قسم چھُم سُنبلِ مویک قسم چھُم

قسم چھُم چشمِ فتانکُ قسم چھُم — قسم چھُم تیرِ مژگانکُ قسم چھُم

قسم چھُم تیغِ غمزک یُس چھُہ خونریز — قسم چھُم پنجہٕ نازُکھ چھُہ یُس تیز

قسم چھُم چانہِ نورانی جبینک — قسم چھُم برجبین بے وجہ چینک

قسم چھُم از خمِ محرابِ ابرو — قسم چھُم اے صنم از خالِ ہندو

قسم چھُم خندہٕ غنچہٕ دہانکُ — قسم چھُم شکرِ شیرین زبانکُ

قسم از مُصحفِ آن حُسنِ نیکو — قسم چھُم الف لامِ قدِ گیسو

ژٕیہ رٕوستُوی یۆدوٕنے کانٛہہ آسہِ جونٛ جور — تھون کر دیدہٕ غم دیدہ منظور

ژٕیہ رٕوستُوی یۆدوٕنے چھم کانٛسہِ ہنز رائے — ژٕیہ رٕوستُوی یۆدوٕنے چھم کانٛسہِ ہنز مائے

دوٕچھک پانٕنے گژھم یۆد موز میٚہ خاکی — نہ خاکِ من نیاید جز بہ پاکی

دنن چھیرتھ چھہ تس ماہِ سمن بر — سمن چھا اُڈہ رن بازہر و شکر

ژہ چھُک عاقل نہ بیٚیی غافل چھہ ری ساٸلہ — ژہ زانچھ پختہ گی بیٚیی خام کاری

ا ع ژہ چھُک گاٹُل گاٹلی بیٚیی چھہ ساری (دوٚیم نُسخہ)

اُچھن بوٚن کُن تھوٚوِتھ ژھوٚن کُن وُچھن پٔھک — سرُف لاگِتھ ژٕہ ژرٕ زاگِتھ وُچھن پھک

مےٚ کریم مکر مکارٕنی کرن ڈیٹھ — رٕسِمےٚ گےٚ ہٮ۪تا کھش تےٚ ہو نگنہٕ دنی میٹھ

تسلی گوم آیس تالہٕ تامت — خبر کیاہ لانہٕ چھم آسیم وون شامت

گنن ناحق مےٚ لگ میانین وتن دوٚنی — متن کیتھ چھک ژٕہ گرژھ ینوٚی ویٚلن دوٚنی

ژٕیہ ستین دوٚنی بہ کرزاہ پنے جور — کتھن میانین ژٕہ پرژھ کر گژھ مےٚ کر شور

وٕنتھ پی ژٕ نژ تیتین دوٚنی ماہ از برُج — کھوٚٹن ڈُلی موٚختہ موٚختہ پھول ٹُن درُج

وُچھن یلہٕ عاشقن لبےٚ رحمہٕ یار — سپن بر جان خویشِ زار بیزار

اچھو کینہ خونکوٚی سہلاب ہوٚرن — رٕتن تھندی وتن بیش رنگ کھوٚرن

دِلس سوٚرس تمنا شور تمہٕ موٚل — تِکتھہ مالی تہٕ تراوِتھ دِل تیٚ تی ژوٚل

تن تنہا یکن در شب ستابان — دون فریاد نالہ در بیابان

بدِل تس غم کڈن آہ جگر سوز — شبِ ہجراں سہ زانن محشرک روز

کھسن مجنون صفت کوہن تہ بالن — لگن نارن تہ آرن کریڈہ زالن

یکن رانس تہ ساتس تس نہ آرام — زمانن یام اتھس کیتھہ ہیٚت اتیک جام

وُچھن نیرس اکس منز بہ چشمہ سارا — بگرداگرد پھوٚلمت نو بہاراہ

بھتھ دوٚتھ زینہ نش گریلہ تردوٚن — بہ آب چشم چشمہ شورہٕ نوٚدن

ہیے تن تس گمژ زرد آرہ وَل ہش — غم دلبر بدل، دِل دِلبرس نش
وُدن داراہ لدَن بر رشے خود خاک — بدن باخاک یکسان سینہ صد چاک
وَنن گوہ و باخیالِ یارِ زائرہی — وَنَن ہرُ نٔ اچھو گوہ خون جارِی

غزل

زرہ زرہ تھوو تھم کیاہ بہ زرٔرے یارہٕ مرأیو
برہ برہ پھیران گوسہ برٔرے یارہٕ مرأیو

دنجر ہمہ پیوستہ چھے باخنجرِ جادو
دائجہ کرٔنی تھم پنجرے یارہ مرأیو

ارہٕ سرہٕ چھم کوہ آتشہ چانے دراس گرٔے بو
سر تا بسر گوہم سرٔرے یارہ مرأیو

تگہ یے زٔہ مارم دگہ مارم رگِ رچ جوے
لگہِ کیاہ چھ مژگان نسترٔرے یارہٕ مرأیو

بُت روبہ یمہ کیاہ لو گمتم سنگین دلِ بدخوے
بے دین بہ کورتھس کافرٔرے یارہٕ مرأیو

اَمبَر کھتھم دادیٚن دٕہ کھَن غم نیرِہ پیتائمو

بوٚمبرٕ بہٕ چھُس مو عنبرٕ ے یارہ مرائیو

زاگے ہیمے در باغ لاگے بُلبُلِ ہیٚ گُل رو

دوٚن ووٚن دوٚن نوٚن شار پرے یارٕہٕ مرائیو

●

دوَن فریاد ژر ژر گوو روائی

نہ کھیوٚن پیٚون تس تہٕ نندرٕ نہ یوائی

پتہ ووٚہ ذی دٕ گخ پری گیہ آرہ کڑ پیڑ

کھیوٚان حسرت پیہی دیوانہ تہٕ مُڑ

وَن ہے ہے وُلم گرزھ کتھہ میہٕ یارس

نگارس بالہ یارس دلفگارس

تمس ما آسہ گومُت کینہ دردِل

دِژہم تس پام کیاہ ستہ آم حاصل

. . . .

تمس گوٚژھ میون غم کھیوٚن اوس غم کھیوٚن

نہٕ تس دِل دُدی مِہتس گوٚژھ زلہ بوٚک دین

خبر چھینہ شور کھیٚت وٕہ ذی کورکُن گوو

درنھتہ ووٚل ژٕوٚل میہٕ نش کوٚت پیٚھ لژن دوٚ

مُہتس یُنِس گژھنا پتہ لارن

ژگس وَندٕھ دَنَن دِ ذی دِلتہ بہ ژھارن

بذوق دِل تمس شوٚقن اوٚنس سخت

زنانہ دراہِہ مردانہ کرِتھ رخت

ووٚلُن جوشن ژکُن تیغ و کمان تیر

کمند و گرزہ نیزہ کوٚرنہ تدبیر

لہ یہ شار چھینہ گوڈنکس نُسخس منز درج۔

سوارِ بادپا سینہٕ چھُ آتش | رِجلوٚ ترووُن بمیدان تند سرکش
بیابانَن وَنن پھیرن سعہ کُنہ زُنی | سینٹھاہ پھیرن تمس وَن وَن بکن ژھینز

غزل

لولہ وِژ ایس لالہ لولو لالہ کرہٕ یو مالہ لولو
ہولہٕ گنجِسو حالہ لولو حال وَنہ یو حالہ لولو

کامہ دِیوَ لنجسہٕ پامَن وُجسہٕ دامن عشقکی
گامہ شہرہٕ گیمہٕ کامَن بالہٕ بالہٕ دِرہٕ ڈالہ لولو

وَمہ وَمہ چھُم چوٚن تمنّا وَنہٕ ہمدم کمہٕ چھے
سمہ ژیٚنی سیتی مےٚ چیمہ ناسالہ برہٕ یو پیالہ لولو

بنہٕ یس تس کیاہ وَنہ نُژی کان سنہ نُژی جگرس
وَنہٕ نے پیہٕ پان پینہٕ نُژی نار زاٚلحد زالہ لالو

باشہٕ کرِتھم شُری باشے ماشہٕ مارِتھ ژوٚلہو
آشہٕ بُلبُل والہ واشے لالہ لاگ چھس زالہ لولوٚ

ہ یہ سورٗوی غزل چھُ گوڈرِکس نسخس منز محذوف

بہ یک ہفتہ دوہفتہ ماہ بے تاب ۔۔۔ بسینہ وا اصل بخورشید جہان تاب

وُچھن کھوری درچھنہ باغن آرزا غن ۔۔۔ وُچھن نتہ ناگہ رادس بیٹھ سہ زاگن

وَدن تس چشمہ ڈیلش چشمہ خون ۔۔۔ گومُت چشمہ زچشمش خون جیحون

وَدن گولمُت بدن وولمُت چھن تس ۔۔۔ تچھن رنہ رخ دُرخ پری یا وچھن تس

دوپُن بادن ہیمس دادین کرس دور ۔۔۔ ننہ گوڈہ آزماوس مردی و زور

گرس بیٹھ رُوزتس استادہ برسر ۔۔۔ دلاور مرد زن با تیغ و خنجر

بہ ہیبت تس دوپُن اے مرد رہزن ۔۔۔ بتیتھ کیاہ چھک کران کتہ چھک رُژہ رو زن

دوپُس تمی چھس نہ رہزن سن بہ لورُن ۔۔۔ ولیکن لُو ٹمُت چھس عشقہ ژُورن

دوپُس تم وَن ژیہ کمی ژُورن نیوی رخت ۔۔۔ دوپُس امی ژُور چھُم حُور پری دخت

دوپُس تم پرژھہ مہ کتہ کر بوزہ فغفور ۔۔۔ دوپُس امی نیت یہ کتہ کامش چھہ مشہور

دوپُس تم مارہ نہ کُوِہ چھک متیو گمُت ۔۔۔ دوپُس امی چھس بہ از جان سیر گومُت

دوپُس تمی تراو از جان مایہ نتمی ہنز ۔۔۔ دوپُس امی چھم مئے در دِل جاے تمی ہنز

دوپُس تم کمہ سہ زانتھ ہاوی ژیہ دیدار ۔۔۔ دوپُس امی چھس وُچھن دیدار ہزار

دوپُس تم بے وفا ظالم سو لاگی ۔۔۔ دوپُس امی وانہ ژالُن عاشقن ی

دوپُس تم چھک نہ عاشق چھک ژُہ فاسق ۔۔۔ دوپُس امی مچھ بنیا پروانہ صادق[1]

---

[1] یہ شار چھُ دویمہ نسخہ منزہ نقل

دوپُس تمہ چھوی ژیہ ژھاران شاہِ فغفور — تمہ وُنی دستہ پابستہ ژہ چھک ژور

دوپُس تمو چھا میہ گنڈنس کانہہ طاقت — اما کیاہ کانہہ سپتن چھُم خصومت

بہ عالم روزہ ہے کر زندہ فغفور — شفیع یود آسہ ہس نہ دُختری حور

دوپُس تمہ نیرہ کیاہ اتھ مکرو رنگس — پچھیے طاقت میہ سپتین نیر جنگس

اُٹھتھ ہن ہن ژٹھتھ تراوے بہ شمشیر — یکیا روباہ بانزی چانی باشیر

میہ ہیوہ مرد اسمکھُت چھُوی نہ از تام — دِون چھک لاف مردی ژور تھینکن نام

کرِتھ خستہ نمتھ بستہ بہ زنجیر — بہ پیش شاہِ فغفورِ جہانگیر

تہ بوزِتھ در غضب گوو سام دل تنگ — گرِس لتھ لژ نہ چارن تنگ تس تنگ

کڈِن تیغ از میان ذن اوبرہ نش برق — وُچھت گوو نار در آب عرق غرق

نگاور بادِ صرصر دورہ نوون — بخاک و گردِ گردون شورہ نوون

سپُن دُشمن بدُشمن یار بایار — اُکس اکھ پانہ وانی غم خوار و خونخوار

پری پیکر سمندس بیٹھ کرن جوش — کمنداہ ہیتھ چُو زلفِ خویش بردوش

ژگُن وُلولی وتھِتھ لاگن سہ دُلاوُلی — بگردن آیہ سامس وُلنہ وُلوُلی

پھرُن گرُ لولکیو زورو لمن تس — خمن اُسس لمن شاخِ سمن تس

ژٹن سامن کمند از تیغِ ہندی — سیٹھاہ ھار یودتہ لار یود تس تندی

وژن تھپ ژۆٹہٕ دلبندس کمر بند | گژن تابندہ خورشیدن قمر بند[1]

چہ گلدستہٕ زرین واٴرجن بدستی | پھرن بالائے سرواٴجن بہ پستی

کوڈن خنجر زہٕ لائیس زخم کاری | وننہ چھس دنچری قامت بہ زاری

کہ اے ساقم نکونامم وفادار | پرہی دٕرخ چھس بہ جائی یار غم خوار

کوروی مے امتحانِ عشق و مردی | یقین سپنم گمانِ عشق و مردی

یتوی بوزتھ ساقن نالہ ترووُن | پتھر بے ہوش ییہ ویلہ پرزہ نووُن

کوٹھس بیٹھ کلہٕ چھس ومٕنی للہٕ ڈون نار | گلاباہ ترس چھکن از چشمِ بیمار

زبوئے دلبرِ خود چھیورتس ہوش | اوتن سروِ رواں وٕلی وٕلی در آغوش

وندن زوٗ پانہ واٴتی گندن چھہ اسرار | دٕلن اسہ اکھ اکس ژندن کلن مار

شکرنا بدژھن شیرین لبو سیتھ | بلن بیمار سیب غبغبو سیتھ

●

موٗدر قہواہ دِتم ساقی وندے سر | اوٗدر سمسار ونکین چھوٗی میہ یاور

وصا لگ دم غنیمت یار با یار | کران گژھہ پیالہ پرحالے سماوار

چھکلے خوش واللہ یودوے یار یارس | وۄہ میداہ یترہ خوش امیدوارس

●

---

[1] قمر (: زوٗن)

گژھن ترگوتھ زِ عاشق یتھ روزن اُسی ‏ ‏ زِ تشنہ وِصلچی شربت چیون اُسی

بناگاہ گیہ اکھ گرداہ نمودار ‏ ‏ سپُن گردون گردان تیز تہٕ نار

گژھن نقارہٕ زن شورِ قیامت ‏ ‏ کڈن گگرایہ بوزِتھ یتھ ندامت

پکان اکھ لشکراہ دریاے پُرجوش ‏ ‏ سلح پیر یتھ تمے ساری زرہ پوش

وَنَن سامِ نریمان اوس یارس ‏ ‏ حسد در دِل چھ کیاہ یتھ روزگارس

یہ لشکر آسہِ فغفورن دَون یوت ‏ ‏ دَوَن دورن یوان آسَن اَسی یتھ

رکابس لگتھ لرزن لار یوو شہ در پیش ‏ ‏ سوہ ماہ پیکر تہٕ بنیہ کوہ پیکرِ خویش

نکھ تل ووت یلہ دریائے پُر موج ‏ ‏ وُچھن قلوادِ قلوش سیتی میینہ فوج

پہلوان بوز مُست اوسکھ چھ در چاہ ‏ ‏ جنگس تم آمتین با حشمت و جاہ[1]

زنخاور اسی تم لارَن بصد کین ‏ ‏ تمُس زنھارَن. شہرِ چین ما چین

وُچھک یلہ روے تمی سُند آکھ زن گاش ‏ ‏ لو تکھ زن راش در اکھ مطلبچ آش

دیتک سجدہ ہیتک تس پاے بر سر ‏ ‏ ونن گے پانہ واتی احوال یکسر

بیابانس اندر لوگ خیمہ خرگاہ ‏ ‏ پتھر وِوتھ ہیوٹھ تختس بیٹھ شہنشاہ

بیٹھس تختس مرصع موخنتہ در تاب ‏ ‏ پری دخت بیٹھ تتھ بیٹھ ہم چو مہتاب

گژھیا گو و مئے مطرب تہٕ ساقی ‏ ‏ دزن عنبر دزن سازو دف و نے

---

[1] یہ شاہ چھ وونہ گنڈ نکس تسنجن شہزادن

بجشن جم سپہہ مسرور بے غم — اکس ہفتس کہ اکھ شادی دمادم

زغم آزاد سیٹھن سام رنجور — کوڈن جامہ لیکھن نامہ بہ فغفور

کہ اے شاہ جہانگیر و جہاندار — جہان داور تہ یہ بونے درجہان یار

بہ چونی بندہ چھس سام نریمان — بہ تقدیر خدا آمت ز ایران

سیٹھن مدتھ چھس آوارہ گومت سخت — بعشق روئے نیکوئے پری دخت

تسندی عشق شہبازن دتم چنگ — تسندی غنچہ دہن کورمیہ دل تنگ

ز ایران دراس تنہا بار ژھارن — کدم کائنہ پناہ صفر[1] نارن تہ غارن

بدریا زنگیو تل شور و افغان — بیکدم رتم کرم باخاک یکسان

در گنجینہ دیچ چھپنرت اندر ژاس — گرس بارس کورم جادو گرس واس[2]

تہ یاد تھ اُمہ مہ کلاوتھ پری نوش — مکو کالن تہ بوزتھ کوت کور جوش

تہ موکل دوزخک تم دیوچن ہیتھ — بہ دوزخ وانہ ناوم در دو ساعت

کرتھ تم کارہ ووتس چون دربار — بخدمت ترووے سر چھک تہ سردار

پہ کرنوم چھیم زاگن بہانس — فریباہ وتھ بہ تھوو تھس قید خانس

خدا یاور سیٹھن کرنم خلاصی — لبن صبرک جزا پائے چھہ عاصی

بتیم پتھ گوہ ولے ووذ صاف تھوو تھ — پری دسنح چھے مینہ نش در بند عصمت[3]

---

١ سفر ٢ یہ شار چھہ دویمہ نسخہ منزہ نقل

بفرزندی قبول یُتھ زٕہ کرٕہَم　　میٚہ گوٚبرس مٲل لاگِتھ لول برٕہ ہم

چھُنے بے شک غلامہِ زر خریدہ　　منو چھُن بہ چھُسے بو نورِ دیدہ

گتوٗی بتہ پانہ وأنی ایرانہٕ تۆرآن　　اکس اکھ نکھ پھیرک آسو نہ دوران

زیٚہ میٚہ بسٕ میٚہ میٚہ یُود آسہ فرزند　　خدا خۄش روزِہ خلق اللہ خورسند

زبر چھے یود بیا کھر دولت کریٚہی کتھ　　نتہ لیتھ لدگرس یود چھوی زیٚہ طاقت

بمیدان نیر مردانہ مہ کر تاخر　　رسلِ خانس مُرزار دروازہ نئے داخر

خداین چھوی زٕبہ دستٕت فوج لشکر　　بہ چھُس کم کُنہ جما نقاہ بیٚتھ زخاوَر

خدائس دِیہ تس قادر چھُ پانے　　فتوٗن و فوج و لشکر چھوی بہانے

نہ بے پروا کرٕہ یم یُودوے میٚہ یارٕی　　چھُہ کیاہ پروا میٚہ یُود جائی چھُہ سارٕی

کٔرے رِتی پی پہٕ ہلی زنبس کرن ہیہہ　　کرٕے رِتی پی گگر چھنبس کرن دٕہ

بباد تیز از آتش برٕے مُرٕ　　بخاکِ چین کرٕے دریاے چین گرٕ

بہ چھارتھ گرٕ ہی پھیرن چۄن اسیرن　　شرن بازن کرٕے رزسوٗے ایرانہ

چھُسے پارَن اتھن دۄن کنیتھ یُوزوٗن　　اکس پیالہ بیٚیس تیغِ جہاں سوز

صلح یُودوے کرٕ کھ باہم جنیمو مے　　کرٕ کھ یود جنگ چھے شمشیر در پے

خلس سر خط لیکھت ہیٚتھ قاصدن دِتھ　　بشاہِ چین دیتن مضمون پرٕن تتھ

ا۔ رہا میوس

پرن بے ہوش گوو خونن دیتس جوش سپن اندری شہ دم پھٹی رُود خاموش

بدستِ خود جوابِ نامہ لیکھن وزیکس دانہ اندری دامہ لیکھن

کہ اے خورشیدِ برجِ کامرانی خدا تھونے زیادہ زندگانی

زبعدِ اشتیاقِ بے نہایت چھسے لیکھن حکایت پُر شکایت

سیٹھاہ چھک شوخ بے پرواژہ گو مُت شرابِ جہل و مستی چینتھ چھو یُت

بعصومی دِدن چھک لافِ مردی ژیہ وچھمژ چھے نہ زانتھ سردی تہ گرمیٔ[1]

دَپن چھک وو ہٹہ ٹلیتھ والن رُٹتھ زون دیان چھک برجہ چھانٹے پازہ جیحون

چُھ دریا شور چھ ناوِن چھوی سزادار تو گوی دردستِ مفتی دُرِ شہوار

میہ کیاہ کور مے ژیہ چھوی تقصیر پانس بہ پردہ آس کیتھ پھلوتھ جہانس

بہ ناد آنی ژیہ ترووتھ شیشہ بر سنگ کورُتھ برباد میونوی نام تہ ننگ

گوڈنی ہووُتھ میہ نتھ تہ دِتھ کھٹتھ ناو لگو دوہیم زخاور یوت جوان آو

کرُتھ حیلہ ژوگتھ از جائے نخچیر بباغِ دخترِ دوتھ ژہ شبگیر

کورُتھ تیتھ کار یُتھ نہ اوس شوبان گوڈنی دربان مورُتھ بیتہ دہقان

کھرتھم ژتھ چین مارُن کرمنہ خشم آم بزندان تھوومکھ دیوسینکھ رام

خبر چھم نہ ژیہ کمی کرُنے خلاصی پری دردست کیتھ پاٹھین ژیہ آیی

---

[1] گرمی تہ سردی

مینہ ووٗنی بوزُم ژہ ژھک سامِ نریمان تسلّی گوم جانَس گوو ییتھاہ جان

ژہ ژھک از نسلِ پاکِ شاہ جمشید اژھن ہند گاش لوکن جائے اُمید

کُنی اُسی پانہ وانی کینہہ چھادُوی منز نریمان کُس تہ اُسی کم مادُوی منز

ژینہ ہیوٗ فرزند بیاکھ آسیا ہُنر مند تمُس سیتین کرو دُخترِ پیوند

ولیکن تُند خو ژھک چھم وَزن ماز کوٗرتھ پانے بشوخی نوٗن ہیٛن راز

یہ گوو پیتھ کُن تگوٗو اوس تقدیر لَدو کیاہ راہ پانس یا ژینہ تقصیر

وُنے ووٗنی دِلے یوٗد چھوٗی را یہ روز پری دُخ ژھایہ یائٹھین یور سوزن

ژیتھاہ گژھہ پانہ وانی در غم زدائی بہ خوشنودی کرو ادہ آشنائی

کرتھ فرزند مالک شہرِ چینس بتوران وات گژھہ ایران زمینس

نتے پتھ کُن بعالم روزہ مشہور چھم ساتھن ژورہ نیمتھ دختِ فغفور

گژھکہ بدنام در ظُلم و جہالت رَٹی در روزِ محشر ذو الجلالت

بہ نیٛنگ کینہ ووٗنی نیبہ لیوکھوی پوز پوزوٗی پری دخت ژھایہ یائٹھین یور کُن سوز

لیوکھن گیلہ نامہ سوزن نامہ بر نام پرن پیتھ وانتہ نوٗن گوو پرن سام

پرتھ زونن چھہ سورُوی مکر تہ فن پرژھن تدبیر ووٗنی یارن شفیقن

رتمو دو پہس یہ کتھ مانز پچھ مشکل خبر چھینہ شاہِ چینس کیاہ چھیہ در دل

دوٗپُکھ تمیٔ آسہ یوٗدتَس بازِ وٗ در سر
کریا پروازٕ یاگٔرِس نِشِس کبوتر

چھُہ بہتر تی گژھن در برجِ خودِماہ
نہ یوٗد دیہ طوٗل چھُم نہ دست کوتاہ

سزا اَجْرُک لَبِن پانیٔ گنہگار
گژھو نہ روزِ محشر اُسو گرفتار

سیٹھُن فرمان تُلِکھ ڈیرہ ز میدان
لبوئے چین ہیتھ کھلاوٗن شتابان

پری دۄخ بروٗنٹھ سوزِن اکھ نٔو منزِل
پٔتے ہیتھ فوج لشکر گو شہ بیدل

پری یِلہ واتہ پننِس محلہ خانس
تسلّی گوٗو دِلس شاہِ جہانس

خبر گُزرِتھ تہ سامَس پیشوا گوو
امیرا اُمرا تہ لشکر ہیتھ رَوا رُو

ملاقاتھاہ کورکھ باہم بڑ کھلے
اَسِن تہ پیٹھ وسن شہرس اندر ژاے

کرکھ آمادہ بزمِ عیش و عشرت
چپۆن گے پانہ ازک سے بکثرت

اندری کنہ شاہ فغفورس چھِہ بدراے
بلا چارٕی ینبرِچہ اوٗسُس بڈن جاے

بخلوت اوس سامَس سیتہٕ خورسند
وَدان وونُس کہ اے فرزانہ فرزندا

گُنیکھ اندیشہ در دِل چھُنہ الحال
ولیکن پُر حذر چھُس از نہنگال

تُہُس دیوس چھُہ دریا واہ لبن جاے
میٔہ تس سیتین لوٗکھ نہ پوشک آیے

سیٹھاہ چھُس فوج لشکر دیوتہ جِن
تمی کم کم جوان شہزادہ مارِن

یوان چھینس اندر ہر سال یکبار
گژھان لوکن کرِتھ چھُم کوٹہ تار

ونے کیاہ چھک اچھن ہتھ گاش میون نوی
بنن زاہ نتہ ژیہ وون نمے سر پینہ نوی

گرکھنا ہمتاہ لشکر دمے سیتی
دلاور شیر دل شمشیر زن کینہ

گژھک تمسی نہنگس سیتی جنگس
کھ پالنگ در گردن پلنگس

کرکھ مردود یلہ ناوجود عالم
ژلیم وسوس بدل روزیم نہ کانہہ غم

کرے پیوند باحور پری دخت
دمے ژیہ رلح سوروی تاج تہ تخت

دوپس سامن کہ اے شاہ جہان فر
سعادت چھوں فرماں چھم مینہ برسر

بجان یہ دوے مینہ ہیٹھ روز کھ نہر بان
نہنگاکس نکالس[۱] جان بیک آن

کرن بستہ بزخم تیغ خستہ
انن جستہ بہ دست بستہ

کریم کاژاہ مینہ باری چون لشکر
گنوی زوتن چھس بہ بس بافوج خاور

تسلی تس دیتن رخصت ہیوتن دراد
رکابس ہیٹھ لژن لگتہ پتہ کورن واد

دیتن فرمان بقلو آدہ بغلو آتش
ہیوتن ہمراہ فوجہ تند سرکش

پکن گوہ فوج چون دریائے پر موج
دون آب زمین زن موج بر موج

شہہ چین اوس ہمراہ تا بدریا
جہازس ہیٹھ تم تمی پتہ کوڈن پا

لگس ستہ ساس ہیٹھ گو سام پرزد
خبر بو زتھ نہنگالن کورن شور

لودن یاغام دیون آے لارن
تزلزل پیو پہاڑن کوہسارن[۱]

---

[۱] یہ تار چھ طرف دیتہ [illegible]

سمن گےٚ زن دمن اجدر بہ گفتار — شُمارس آیہ ستھ[لہ] لچھ دیو خونخوار

جہازن بیہٕتھ کینہہ کینہہ ژھانٹہٕ لارن — یکن گے آیہ ہیٚتھ کینہہ نار ہارن

زعالم بر فلک کھوٚت شورتے شر — سیُن دریائے چیٚن صحرائے محشر

یون تم تورہ یم گےٚ یورہٕ لادن — وُچھت سام نریمان ادس تھارن

در اندیشہ سیُن ڈیشِت بداندیش — دوٚیُن کم چھم میٚہ لشکر دُشمنس پیش

زٕہ ہمتھ جن ین مقابل دوٚن منوشن — جنس گنسی نہ دہ ساس اِنسہ پوشن

بفضلِ حق میٚہ چھُم نہ کینہہ تہ پروا — وُچھو تہٕ دُورہ رُوزِتھ اکھ تماشا

تمو دِپہس کہ اے شاہِ جوان بخت — خدا دِی نے ہمیشہ تاج تہ تخت

زٕہ چھُکھ سانین بدن جان اچھن نور — یہ چھا کانہہ کتھ[ٹہ] زٕہ اُسی ژینہ نش دور

یُتی تراو کھ زٕہ کھمہ تراو تِتی سر — مرُن سارین مرُن سون از چھ بہتر

کرُو کانہہ چارہ کانہہ تدبیر و مردی — لگو دیو دُشمنس ہیٚتھ دست بردی

حکیماہ اوس دانا دِل بہ لشکر — ز فرہنگ از قضا آمُت زخاور

فسوں گر در طلسم سحر کاری — کرن بستہ بحکمت آبِ جاری

کھمہ رُن تل کلہ تروُن پہلوانس — دُعا وارا کورُن شاہِ جہانس

لہ دوٚیمس شخص منز چھُ یہ تعداد نوٚ لچھ۔ ٹہ یہ چھا کانہہ کتھ، محاورہ چھُ اَتھ یتھ معنی یس منز استعمال سپدمُت زٕہ یہ ہیٚکہ نہ سپدتھ۔

دوپُن تس اے شہہ شاہانِ عالم — مہ تھوَ اندیشہ از دُشمن مبر غم

میہ چھُم اکھ روغناہ کورمُت مُیسّر — دُپان چھی ناو تتھ آذہانِ آذر

سہ یوُ دوے ترٲوی زیٚن برو ئے دریا — ہیوان آبس چھہ رٲہہ نارس سراپا

دزان آبِ رواں زن ہیوٗ ٹھُمت تیل — دوہ ہتھ تھوِد شعلہ از دریا بیک میل

دِتم فرمان بہ سُوی غبارہ ترادکھ — بیک دم دیو جن سارِی ووٚڈاوکھ

دوپُس ساحن یہ کرمردی چھہ پتھ کار — ولیکن چھُم عجب آبس ہیا نار!

گوژھم ہاوُن میہ بے شک یتھ تماشا — سرافرازی دمے چھک بوڈ اکاشا

حکیمن چھوک دوا آبس ژوہ پاری — دوپن لوکن گُدِو پتھ ناو ساری

کجینکھ پتھ ناوہ شیٚن میلن دِتکھ نار — تہ ڈیشِت دیولاران آے یکبار

سپُن ز آبِ روان آتش فروزان — ز دریا بر فلک کھوت نارِ سوزان

کرن سُوی نار پیٚٹھی پیٹھی سُور سنگن — تلن تُلی تُلی گرتھن گاڈن نہنگن

تمی نارن کورکھ بریان بیک آہ — چہ ماہی آسمانچہ تاوِ پیٚٹھ ماہ

قفنا رُڈرُی اَنان دیون دِوان ٹخ — گنہگارن لدن در نارِ دوزخ

نتہ ہا لوگ برزخ آسمانس — برزن دیون جنن زن کنکہ دانن

گرن زن تیلہ کرائین منز دزن ٲسو — بوہ چھہ ہیتہ تی وُچھت وارہ برن ٲسو

دزان گوو نار ژھوٚن پھرن برابر — بُسر پٮ۪ٹھ سرکشن گوو شور یکسر

نہنگال اوس نارس دوٚرہ وارا — جنش دۄ ساس ہیتھ خانہ سہ ہمراہ

وُچھن یلہ شور گوو دیون در آتش — پیتھر بھر بھر کرن پیوو گوو تمس غش

بہ ہیبت دیون ترادِتھ تمس ژٲلی — تژر از دور پٲیشت موم زن گگ

چراغانہ وُچھن سام نریمان — سینہ ٹھاہ گوو در تعجب رود حیران

سرفرازی دِژن داراہ حکیمس — "ندیم خاص خینہ" تھوون لقب تس

بشادی بیٹھی در شغل مے ونے — پیمن مُطرب غزل ساقی بھرن مے

جہازن بیٹھ سپن بوڈ شادیانہ — بعشرت فوج لشکر در ترانہ

●

دِتم ساقی پیاپے چاے شیری — بہ دشمن بادہ ہاہے شیری دلیری

شہ پوٚز در خواب مستی گوو گرفتار — بہ چانے چایہ ستین روزہ بیدار

●

تُلکھ لن گرسیٚن یلہ صبح روشن — پلنگہ سارہی دوٚل زِرہ جوشن

بدریاگے یکن دریاے پُرجوش — نہنگال اوس ہیوٚمت مست و مدہوش

زنجیراہ[1] اکھ وُچھک ہفتاد فرسنگ — ہیوٚمت تھہ بیٹھ سہ ژیوٚن کوہ گران سنگ

---

[1] زنجیراہ، ہیتھ کٲنژی بانھ ڈ دنژ چھ پانس [illegible]

گرُہن پانژن ستن بێنِتھ اوس دِتھ راد — گرُہن سخت وسیاہ مانندِ فولاد

صِفت تس بد صِفت دیوس وَنے کیا — ڈُنِتھ زانۍ نہ بوزکھنہ کنے زانِتھ

تمُس ڈیُٹھِت سیُن لشکر ہراسان — دوٗیکھ تس نش دڑن مُشکل چھ باسان

کمان تہ کتس گنڈِتھ گے برونٹھ لاران — سُتئ ساسو کوٗرکھ تس تیرِ باران

ڈُمڈس رینزی وُٹھی وُٹھی آئے تہ تیر — تمُس درخواب گوہ نہ کینھہ تہ تاثیر

تہ وُچھ وُچھ اوس اُسن سام نریمان — لوٗدُن ہار کِنہ بێنِتھ تیرا دو پیکان

برابر نستہ دِیُتنس تیرِ زہر گیر — وُٹھتھ گیہ برہوا تس نست با تیر

بضربِ تیر کاری تھوٗد وُٹھتھ گوہ — گمُان گوہ آسمان ما برزمین پیوہ

وُچھک نزدیک آمت فوج خونخوار — جہازس بێنِتھ کوٗرُن آہین پیکار

نہ ڈیُوٹھن کانہہ رفیقاہ سینہ بانس — نہ ڈیُوٹھن کانہہ تہ دیواکھ مکانس

تِن تنہا کنوٹھی زوٗن زالہ لوٗگمُت — ننتہ تقدیرہ نے جنجالہ لوٗگمُت

بُتھس بێنِتھ نس تہ ژھینی مژ مُوکہ ہنجے — گرُھان اُسس اندر تس خونہ کھنجے

زبدمستی سێپُن واراہ غضب ناک — قدم تروٗدُن بُنیل پوٗدُن برافلاک

بدریا وۄتھ ژھینی باشور و مستی — تُلنہ برسر جہازاہ لوٗگ دوٗدستی

دوٗپن تہ بێنِتھ کرن [illegible] — ننتہ داآرتھ دمن [illegible] صحرا

تہ ڈلیشِت سام یکدم آو درجوش   تُلُن دستی دُو دستیٚ گُرزہ بردوش

مرٕتھن دوٚن پیٚٹھ تِمس لوٚین گُرزہ   اکی دبہٕ شیر شرزس ژاو لرزہ[1]

نرے وٚیسرِتھ جہازاہ پیوس درآب   خلل کینٛہہ کاٗنسہِ گوٚو نہ گوٚو سہ بیتاب

نرٛین دوٚن کش کٔڈِتھ سرکش پلس پیٚٹھ   دِلاور شہ لُٹہ تُلِتھ بیوٚٹھُس کلس پیٚٹھ

اَکھوٚ سیتی بہ سختی رٹٕنہِ تس ہنگ   لتن سیتین موٚنڈن واراہ کوٚرُن تنگ

نہ نرٕ وایہ بنیس نہ تُلُن کھور   سیُن کمزور تمی لاچاری کم زور

اوٚزُن تس چار گوٚو لاچار در دَم   پہلوان سام برسر ہیٚتھ دیتُن دم

کوٚرُن تل پیٚٹھ سیٚٹھاہ درآبِ دریا   دِوان ژھرٹ اوس کُنہِ کُنہِ تھپ تُلِمنا

دِلاور اوس قائِم دِل ہیوٚتُن تاب   ستن پہرن سہ دم دِتھ اوس در آب

وٚدن لشکر تہ ڈلیشِت گیہِ بےتاب   سیٚٹھاہ ہارن بدل ہارن اُچھو آب

دِیَن ہے ہاے ضایع گوٚو شہنشاہ   نہنگالن شگالن تس کوٚرُن کیاہ

تسلی ژھک دِوان قلوادؔ و قلوتش   شہ زاہ پوشینہ سامس تھی رٕہو خوش

دَیان ٔیلہِ سام تراوِتھ ژوٚل نہنگال   وٚپھن آسی دوٚرہ روزِتھ ژوٚرہ سوی حال

پتہ ٔیلہِ سام نیٚرِ دیوٚن بدریا   تِجکھ کرٕنکھ برفلک کھوٚت شور وغوغا

کوٚرُکھ بر فوجِ خاور حملہ یکسر   زجیرس پیٚٹھ مقابل گے برابر

---

[1] یہ شار چھُنہٕ گوڈبرِکس نُسخس منز درج

وُچھ دٲرِتھ جہازن کوہ تے پَل — چھوکہ لدکینہ سپنہِ کینہہ گے پَلن تَل

ژٕلکھ دَتھ پیٚتھ ژٕ ژٕلکھ اُمید از جان — دوان اَسی دُور رُوز تھ دُشمنَن کان

چھ جنگی قلوش و قلواد جنگن — ژٕٹن سنگن ژٕٹن مارن نہنگن

خدنگن تل ژٕلکھ ہم جن و اخراس — بہ تیرِ آتشی سٲسن کوٚرکھ ڈٲس

بکشتی آبہ بیٚیٹھ فوجِ شہنشاہ — مَرن کاٲتیاہ بیہ مارن اَسی کاٲتیاہ

بیہ ڈومت کاو لوگ در چینگل باز — سپدن بے بال و پر ژٕوس نہ پرواز

بلاچاری ز دریا دژاو برؤن — اُچھن ناخن لدن اَسی وُسن خُون

پہلوانن وُچھن یلہ حالِ لشکر — سپدن از جان و دل بے تاب مُضطر

کمان ترکش تُلن ترونن اکوٚی تیر — پوٚرن سٲسن جنس یکبار تکبیر

دوئم تیرن بیٚیس سٲسن کوٚرن ڈٲس — ہیٚون سٲری چھ وَسی وُسی ژاکھ تلواس

ہیوَن ژھلی بلی سیٚٹھاہ گو دریاہ ژٕلی — گوہ ہین غارن پلن تل ژالے ولی ولی

وُچھت گوو دارہ آوارہ نہنگال — یقین زونُن مرُن بے شک چھ الحال

ویٚتھ گوو بر ہوا لوگن سیٚٹھاہ زور — دیُن فریاد در عالم کوٚرن شور

سوہ کرتھ بوزِتھ چینکی لگی الہٰ نے — کرن فغفور بیتِن چیس چیس ژھلہ نے

یلَن گرزہ گران لوبن کلس پیٹھ — پھٹر ہیوہ بر زمین وارہ دیُن ژھرٹ

پھِرِ کِنہٕ ژوٗر ژوٗر کرِ نِکھ سیٚتِھن کھوٗتُس رتھ — سپُن بے ہوش حیٚبس رُودُس نہٕ طاقت

زدریا فوج لارن آو چوٗن تیر — اُلھِن کھورن کرِ کِھ تس وارہ زنجیر

زنگن ہنگن کنِی زنجیر کرِ ہس — بگردن پا لہنگ الماسکوٗی تس

بدرگاہ خدا زارٕی وَتن سام — خداوندا ژٕ یِہ رٕژ پھِتھ ننگ تے نام

تھوُن قلواد و قلواش رٕشے یِہ خاک — کرِن حمد و ثنا مر خالقِ پاک

بگرِدا گرد لشکر آیہ ستا مَس — دُعا واراہ کورُکھ تس نیک نامَس

بشادی آسی واین طبلِ عشرت — شہٕ غم تراوِتھ یہ دم زوٗنکھ غنیمت

بگاہ پھول گاش سپُنکھ تیارٕی — بخوشنودی جہازن بیٹھِ سارٕی

ہنگالس کرِکھ رز با جہازہ — کران حمداہ پرن اُسس جنازہ

پکُن گے بیرون تس آئی درچین — سپُن شغفور چین بوزِتھ یہ غم گین

دوُین دِیتُت بلاے آو پھیرِتھ — تھوو کیاہ وعدہ ذٕ اُمس منصوبہ شیرِتھ

سپُن مشہور کتھ چینس ژوسیارٕی — ہنگال آون رٹِتھ سامن بخارٕی

دوان گے لوکھ از بہر تماشا — ہمہ شہری سپاہی تا بدریا

ژیٚچھت ظاہر شہٕ فغفورِ فسون گر — باستقبال گوو و با فوج و لشکر

خلایق بر لبِ دریا سمِتھ آے — ٹکن گیہ بر زمین بستہ پکن جاے

وُچھن کینہہ اُسی ساٗمُن بال گوپال — وُچھن کینہہ حال احوالِ ہنگال

بِہِتھ بر تخت زر سامِ نریمان — خلایق تس کرن قربان دل و جان

شہِ چینن گوو پکن پیشس دلاور — دِلاور ووٚتھ تھوٗون بر پاتھس سر

بغل گیری کٔرکھ باہم سینہ خوش — مےٗ بیغش بھرن در جامِ دلکش

خبر بوٗزِتھ پری دخت آیہ درتاب — نہ لیے تابی سینہ مانندِ سیماب

کلاہ بر سر قبا در بر کوٗرُن تیز — سوہ ماہ روزانہ کھٔر بر پُشتِ شبدیز

بشوقِ روے دلبر آیہ لاران — گٔکھن سیتین پکھن تے ژھالہ ماران

وُچھن دیدارِ دلبر دوٗرِ دوٗرے — للہِ وُن تس زلہِ وُن نار موٗرے

وُنی دیوانہ گامژ پانٔی پانس — دِمُس نادر بغل تن جانِ جانس

ولیکن شرمہ کرِ نس تھپ بدامن — گیُس کامن سوہ کھوژان لوکہ پانن

بوقتِ شام نیرتھ آیہ چوٗن ماہ — شباشب واٗتھ پھیرِتھ در وطن گاہ

بشکرانہ غریبن دِتنہ خیرات — کوٗرُن کیاہ سارِسی راتس مناجات

پگاہ یلہِ آفتابن ترووٗ پرتو — خلایق آے شہرس کُن روا رو

پکن ہیتھ خیمہ خرگاہ شاہی — وزیر اُمراء ہمہ لشکر سپاہی

اکِس پُتس شہِ چینن باکر وُف — بہِتھ بر تخت زر سامَ دلاور

نہنگا ہس کوڑ رکھ پالنگ سنگین   اوٚ منٛکھ بٹھو کھکھرہ تا دروازہ چین
لدِتھ تھوِ رکھ سُہ در زندان فولاد   خلایق چین ماچینکی سیدی شاد
بسالِ نو کوڑکھ نوروزِ فیروز   سیٚن شب عید لوٚکن روز نوروز
مُنادی دِژا یہ در ہر کوے بازار   خلایق ہیتھنہ جوٚ شادی کرن کار
بہ بزمِ شاہِ چین سامِ نریمان   بہیتھ بر تختِ زر خورشیدِ تابان
جیوان از دستِ گل رو پانہ دل خواہ   مے گلگوٚن بیادِ دُنچہری ماہ
جوان وُنی کرِ سنا ڈیشِن سُہ دلبر   ژلیم شر بولکُھی ہوئک بلیم زر
دِلس تس بے دِلس امید وارٔی   کرِیم وونی شاہِ چینن عقدچ تیارٔی
سُہ ظالِم چارہ ژھاران مارہ نگ تس   خیالا دائیرن خوٚن مارنگ تس

•

ریتم ساقی بہ مورُس انتظارن   اَلٕکس کیتھ پیالہ ہیتھ جِھکس چاپہ یارن
پھران گژھ پژھ مہ کرولٹس زمانس   چھُہ دُنیا بے وفا زاگن بہانس

•

شہِ چینس چھُہ در دِل کینہ کامن   ہتہ اَلٕتھ کینہ بالس دراو بامن
وزیرا پیرِ عاقل منگہ نووُن   بخلوت تس دِنگ اسرار بووُن

دوٗپُن تس چھُم اُچھن ہُند گاش اکھ کوٗر
بہ رُسوائی ییمی کوٗرنس بہ مجبوٗر

گژھیم یوٗد دوے میہ آیرانک تمس ہیتھ
میہ روزیم داغ بردِل تاقیامت

خصوٗمت یوٗد کرِہ یوٗ شہ رِجنگس
بہ چھینی شیشہ ہشر کیاہ چھُم سنگس

بہ چھسے لاچار کرتم چارہٕ کار
گژھیم یُتھ ساٗم پانے دست بردار

دوٗنس تدبیر تیمی کاٗمل وزیرن
اَوے باپتھ وزیر آسن امیرن

گُزلت لھاوُن زٕتھِ کینژن دوہن ماہ
تیتھوی یُتھ آسہ بہ بنیہِ کانہہ تہٕ آگاہ

نیبر ہِرکنی گژھِ کتھ تراوِنی بابازار
چھہ پیہٕژ دخترٕی از سخت بیمار

گژھت دوہ تارہ ڈنی بارو ملکی خاک
عزیزہ جان موٗدیم ہے ہے پنیم شراک

ہُدن داراہ لدن گژھ روٗضنہ حالی
کفن پیر ہتھ کرن توہ بوٗت خالی

کرن گژھ دفن در روضنہ تابوٗت
جرنی سنگ مزارس لعل و یاقوت

تِمی سِنتین تسلّی گژھ ساٗمس
کرکھ صبحُن ژنہ پانے گژھ شامس

رِیہ کتھ بوٗزِتھ سیٗن خوشدل جہاندار
دوٗپُن تس چھوی ژیہ پانس مٔنہ باپتھ کار

وزیرس اوس فرزند ماہ قمر تاش
خرد مندا گنوی تس دوہ ن اُچھن گاش

بوقتِ نصف شب سوی نیوٗن ہمراہ
رقیبن ژوٗرہ گوٗدٕ در خانۂ شاہ

بخلوتِ خانہٕ ڈیٹھن دخترٕی حوٗر
پلنگس پیٹھ بخواب ناز مخموٗر

پلنگس ژاے دوہ شوے تم نکھ خواہ — نیکھ در خانۂ خود سرو قد ماہ

بچاو تنگ تھاو کھ ٹھانہ دتھ تنگ — و چھن گرتھ آسمانک کمی وۆنوی رنگ

خبر از محلہ خانہ درایہ مشہور — بری ژخ حور گامژ از چھ رنجور

ہوہ کھن چھس لب ہمہ شب آس در تب — گمتی بم ژونٹھی ہی تس سیب غبغب

چھ نہ بیمار چشمس کینہہ تہ طاقت — دوہ بھن کہی تام از سختی عصا ہتھ

دوا اندھارن حکیمن آسی گارن — ملن بابن بنیہ پرہیز گارن

حکیم آہتی سمتھ لگمتی چھ چارس — کران دارو دوا جمس بخارس

کران آسی بابہ صاحب شانہ ریشن — دوان تعویذ تسخیرن اویشن

منجم فال وچھ وچھ حال باوان — زحل مریخ ستارہ اتھ جایہ تھاوان

تھکن ساری چھ در تدبیر و تعبیر — بکن نہ کانسہ کینہہ در پیش تقدیر

زہ دوہ گے در حرم دوخہ شور افغان — کہ ہے ہے جان جانن از دینن جان

کران زاری منتھن ساری بچھین خاک — دوان دردل بدرد دل دون چاک

کرن گگرہ بہ نسرین سنبلن دیر — ہلالو سیتی زونن خون ہرن زیر

زہیر فغفورہ چینن تاج ترووُن — بزیر تخت شاہ بہ خاک تھووُن

دون فریاد ہے میانے عزیزو — بہ جان قربان کرے جان عزیزو

به پیری رُژ دا لته رٔٹنس مێیه ارمان　　اُنس ترٲوِتھ ته یتھے کنٛی چھاژُن جان؛

خبر بوزِتھ سآمس گوو دِلس خوٗن　　وُچھن ماہِ تمامس لج اُچھن زوٗن

عملی گوٹلی تہٕ ٹھتھ ترووُن شه رایِل　　وَدن گوو یا مدہ تٔس پایے درگِل

دٹن اوس چانڈہِ گگی المائسی دَندَو　　شکر ژایان لبعد تلخی سہ قندَو

وَسَن تس روغنِ بادام برگگ　　کھسن ازتابِ دال زہرآب برمُل

کلاہ ترٲوِن قبا ازتن کوٚرُن چاک　　وَدن گوو بر درِ چیین ہیوتھ غمناک

قدن از غم تمُس روٗٹ خم کوٚڈُن آہ　　وُدن ییژ خاکِ رہ بَرَ سرلدَن کیاہ

کوٚڈکھ تابوٗت یاقوتی زرتاب　　وٚلِتھ دیبائے چیین زربفت کمخواب

نکھن پیٹھ ہیتھ یکن بد بادشاہ تھتھ　　شہ چیین بروٚنٹھ چینکی تُھکھ تتھ پتھ

کنیزہ خاصه خاصه دایہ داسہ　　وَدن پراٹن بدن پچھ پچھ ہنیہ ماسہ

یکن ساری چھکن تتھ لعل و یاقوت　　کوٚرکھ درخاکِ روضہ دفن تابوت

جگر خون سآم نآم از دیدہ تر　　چھکن بر تربتِ دلدار گوہر

منین رُژدُس نہ اوٚش کنین دِنین پیش　　کھیون حسرت چیون خونِ جگر ریش

وَنان باحسرت و فریاد زاری　　ستم گرہ یارہ پی چھا شرطِ یاری!

یوہ ہیوی چھا وعدہ پی چھا عہد و پیمان　　یِشن کیتھ تھوو تھس کوٚر تھس پشیمان

وفادار و جفا کور تھم نفا ژھییٔ
وفایی گوو وفایی گوو وفایی

اوے باپتھ میٔہ ترا اوم پادشاہی
کرم دیون تہٕ جنن کینہ خواہی

اوے باپتھ زا ایرآن آس درچین
خطا گنزرٕم تہٕ بنزرٕم میٔہ دل و دین

ز دستِ دردِ غم رُود میٔہ کینہہ پاے
نہ روزن جاے نے پوت پھیرِنچ راے

وولو معشوقہ ووں نی چھوی وعدٕ محشر
رٕٹے جامَن ژٕیہٕ دامَن پیشِ داور

تیتی دِن جِن ملک آدم گواہی
میٔہ کیاہ کورمے ژیٔہ کیاہ کر کھتم دعائی

تِہتھے پاگٹھین وون تے پان مارن
زنرگس سگ دِون سوسَن مزارن

ز روضہ دراے ماتم زد بخانہ
کرن ہے ہے ہرن اوش دانہ دانہ

رٕٹن دیوانہ ساُمن راہِ صحرا
جنونن تس کرٕن زنجیر دریا

خبر نہ تس مُنتس از فوجِ لشکر
نہ فوجِ لشکر آگاہ از دلاور

خیالِ یار تس ہمدم شب و روز
دمادم ہم نفس آہِ جگر سوز

جنونن لوگ مجنون کوہ و بالن
کرٕن ہم خانہ گی شیرن غزالن

ہیوان کُنہ بارہ کنڈین ہیٹھ دوان ڈاف
نہ زانن خشک نہ تر تیر نہ تاپ

ہیتہ رُود تس نہ طاقت گوو شہ ازکا
ہپتھر ہیوو برزبان اے یار اے یار

بیہیس طرفس گمژ لشکر پریشان
تمس ژھارن بکوہ و دشت میدان

پرژھن گارن لوٗگھ نہ تس نشانہ ۔ سیٗن بے پادشاہ زنبوٗرِ خانہ

پتو ساری سیاہ قلواد و قلوش ۔ بمیدان گے بہتھ ناشاد و ناخوش

پری دخت کا ژہ گجھ در سیاہ چاہ ۔ ہلالِ یک شبہ زن نخشیچ ماہ

کرن فریاد از بے دادِ دُنیا ۔ بزندانِ غمِ یوسف زلیخا

شرٗاہ سنگار ترٲوتھ ہفت خانہ ۔ سینہ لاچار یژ اندر زمانہ

کرن دلِ سوختہ وُدی وُدی موہ خستہ انبار ۔ دین یوسف ییم لاگس خریدار

ننہ خانس ننہ زینِ العرب زن ۔ ورزن در ناب و تب کیاتش ژھارن

ونن یارو ژٕبہ کوٗر ہے ناکنن میون ۔ ژٕبہ کیاہ گوی بووُن ژھکنا پرژھن بیون

بہ مکرو شید تھوٗہس قید خانس ۔ خبر چھے نا قبر چھم زندہ پانس

گیمس بے نوٗر در دورخ ہیمس حوٗر ۔ جفا کارو وفا ژٕبی (ما) کوٗر ژھنہ پوٗر

ژھنکن اوسکھ ژہ عشقِ مردِ دیو زد ۔ یکن دوہ نی کو نہ چھپی کینہہ بیش فغفور[1]

تھو یو مکھ لیہ ژہ در زندان جانگاہ ۔ زنانے یارہ ژھاںٔرم چارہ کانیتیاہ

گیم دوہ نی مایہ چانے پانے بندی ۔ ژٕبہ مرد اسیتھ لگی نو درد مندی

ونن ییی زالہ لگجس اسس ریوان ۔ ستم گارس نہ تس بیٹھ عاریوان

---

[1] یہ شعار چھنہ گوڈنکس نسخس منز درج

پیتم ساقی دِتم اکھ چاپہِ جوشاہ
فراقن تھوِوتھم نہ کینہہ تہٕ ہوشاہ
دوہ کھوِ داد یوِ گجم تن زان حالی
دوادادِ بن کرٕم دِتہٕ چاپے خالی[1]

•

دَبان گیہٕ اَتھ سِرس محرم پری نوش — جِگر اَندری دوٗدُس خوٗن دِیتُھ جوش
خرامان دراے تنہا سروِ دِلجوٗ — بہر سو ہیچینکس مُشکس ہیتیان بوٗ
پریزلوٗن خوش ییان ماہِ جوانی — شوٗبن کیاہ تس لِباسِ زندگانی
پکن گیہٕ مایہ سیتی راہ بر راہ — نوٗ توٗی یتہٕ اَس لجِمژ ماہ درچاہ
وُچھن لعلِ بدخشان درسیاہ سنگ — بچاہِ تنگ آمژ تنگ دِل تنگ
اُچھہٕ کینہہ خوٗن ہارن بر لبِ چاہ — کرٕن از ماجرا آگاہ آن ماہ
تسلی دِتھ تمِس گیہٕ ماہ پارہ — سپنی بردر قمر تا شرس دوچارہ
جوانن یام وُچھ روے پری نوش — پریشاں گوٕ چو گیسوے پری نوش
سپُن بے خود زجام عشق سرمست — پتھر از پاو سِتھ بیوٕ گوٕشہ از دست
بہ پرواز آو یامت تازہ کوٗہی باز — روٗٹن درچنگلِ خود مُرغِ جانباز

[1] یم زٕہ[2] شار تہٕ چھہ دوٗیمہ نسخہٕ منزٕ نقل

کھوٗرن تٲل تَس دِتن ژھرٹہم چوٚپہِ بسمل — ژوٚٹُن سینہ روٚٹُن دامانِ قاتِل

بزارہٕ دِل اظہار کوٚر نَس — اُچھہٕ نِشہٕ دُرہرن مُرموختہ بوٚرنَس

کہ اے آرام جانِ دل قرارم! — اُمیدِ خاطرِ اُمید وارم!

بیک رمزہ بغمزہ خستہ کوٚرتھس — کمندِ زُلف لٲگِتھ بستہ کوٚرتھس

لوٚگوٗہی زالَس مئیہ ہیوٗ لاغرِ شکارا — غریبا جان نثارا دلفگارا

بوِصلِ خویش کرتَم چارہٕ سازی — مہ کر بر جانِ غمگیں ترک تازی

یہ کیتھہ بوٗزِتھ فکرن لجُ پری نوش — دوٚپُن تَس اے جوان ناحق مہ کر جوش

مئیہ ستئین کر ژئیہ شوٗبی عشق بازی — کہ یا کبک و کبوتر کارِ بازی؟

مئیہ چھم کم کمہٕ جوان شہزادہ پرارن — کتھن کن کأنسہٕ چھس نہٕ وأنسہٕ دارن

ژہٕ نوکر زادہٕ چھُک موکر دلبری — ز روبہ کر چھہٕ آمژ شیر گیری

دوٗم چھُم وعدہ باسامِ نکوبخت — سہٕ وصلس گژھ واتُن با پری دخت

ژتمن دون ہنر تابع چھس پرستار — یہ تم ونم تہٕ چھُم مانُن بہر کار

دِتُن درہٕ دامنس تس (گٔبہ) ڈنِتھ پی — دُوبارہ واٴژ زن اندر چمن ہی

قمر تاشس سپُن گاشس انہٕ گوٚٹ — فراقچہ شراکہ دِل چاکس جگر ژوٹ

کھوٚتُس زر جوش گوہ بے ہوش و آرام — دوادادُس لوٚبُن نہ کینہہ بجُز سام

گرُس کھوت دراو ژھار نہٕ فوجِ خاور
بقلواد و بقلو تِس گوٚو برابر

رتمن دوٚن ماجرا بووُن سراسر
زِ شیدِ شاہ وقیدِ ماہ پیکر

چھہٕ میانی گرٕ مہ رُخ در سیاہ چاہ
چھُنا کُنہٕ سام نیرُم گوٚو تمُس کیا

پکِھو ژھارون دردِل چھم میٚہ خاہش
سُہ بے دِل واتہٕ ناوُن دِلبرس نِش

نہٕ بوزِتھ موٚدمتھ گے زِندٕ یکدم
بزاری تس کھوٚرن تل سر کوٚر کھ خم

کمر گنڈِتھ ہیوٚتکھ ہمراہ قرتاش
پینہٕ نوی ہِہر کوٚر کُھنہٕ کانٕشہٕ نِش فاش

بیابانن تہٕ میدانن شتابان
وُڈان زن باز بر پشتِ عقابان

کوٚہن نارن تہٕ غارن آسہٕ ژھارن
کنین آرن تہٕ کوٚہسارن پہارن

وُچھکھ نہٕ نامدارس کانْہہ نشانا
نہٕ خشک و تر نہٕ بحر و بر ٹھِکانا

سپیہٕ غمگین خدایس کُن ونن زار
ہیوتُن جور و جفا بر خوٚد و فا دار

وُچھک اکھ صاحبا در کُنجِ غارے
ز دُنیا رستہٕ و پرہیز گارے

دوٚہتھ نورِ سعادت بر جبین تس
نہٕ رشک و نہٕ حسد در دل نہٕ کیں تس

کھوٚرن تل بیہ تمس مردِ خدایس
بدردِ دل پرژُھک وارا پرژُھک تس

کہ اے درگاہِ مقبول خداوند[1]
جوانا ماوُچھت خوٚش رو تنومند

پریزلوُن آفتاب رُوے نخ شند
خراجِ چین پراز چین موے تمی سُند

---

[1] گژھہ آسُن عد کہ اے مقبول درگاہ خداوند

ولیکن آسہ دیوانہ وُدا ئسی | وُدن تس چشمہ آسن خونہ خاصی

تسُند نیباہ نشلناہ بوٗد ژٕہ ہاوکھ | زدردِ غم جہاناہ موٚکہ لاوکھ

تہ بوُزِتھ نیک مردس آو انصاف | اُچھو وُچھنے وۆنکھ تمیٚ ازدلِ صاف

شُمالس کُن گژھو وُتھ ژور فرسنگ | تتی لعل بدخشان آسہ در سنگ

گیگلھ سیتھ خوٚ شجر بوُزِتھ چھیہ لارن | سنیٚن دوٚہ گنیٚن گرٚیٚن والن تہٕ کھارن

یکن گئے واتی در دامان کہسار | کنہٕ بوٗزکھ صدا اے یارِ اے یار

ونس ہُنیٚ دِتھ وُچھک اکھ کریڈہٕ زالاہ | پنیٚمُت چوٚن سایہ تنہتھ تل سروِ بالا

ہیبے تن تس گمرژ باخاک یکسان | کھُس گاسس اندر گومُت سُہ پنہان

ژٕہ وائہیم زُون بیژ مرژ ہلالاہ | نہ چیٚس حرکت تہٕ ہوشاتس نہ حالاہ

سُہ گُل رخسار گومُت زعفرانی | یمبرزلی چشمہ وُدٕ وُدی گدِی گرائی

کلاہ برسر نہ تس در بر قبا نائلی | نہ والیٚن موٚختہ سوٚن تس نن وائلی

تہ ڈیلِشتھ گوٚو وفادارن جگر خوٗن | وُچھک یلہ نِدٕ بالس پنیٚہ سہ مجنون

وُدن دوٚو نہس کہ اے شاہِ جہاندار | جہان تراٰوِتھ گوٚو پانس پنُنی لار

ژٕہ چھکنا مُلک ایرانک شہنشاہ | پنیٚمُت گوٚو چھک مُسافر برسرِ راہ

رکمیہ باپتھ گوٚپن غارن لرِٹھتھ جاے | رکمیہ باپتھ ہاہن سرفن گرِتھ جاے

رَمیٖہ با پتھ ژٕیہِ اَژِبینس موٚکھتُت شوٗر
رَمیٖو باپتھ ژٕیہ نیوٗرٕ اَستھ ہیوٗ دوٗر

پَری زادو پَری دَرخ پیٚھے ژٕیہ ژھارِان
پرندہ زن سعہ پَرٕ لاگِتھ ژٕیہ لارَن

چھنو موٗمُژ سعہ مُژ دیوانہٕ چأنی
ژٕہ موٗمُت مایہ موکر زندگأنی

مرُن تمیٚ تُنُد چھُ سوروٗی مکرِ تیٚ شید
چھِہ تھوٗمُژ قید فغفورَن سعہ خورشید

یہِ کیتھ بوٗزِتھ ساتَس ژٕول دِلس غش
لیٚیے مُژ رِتھ وُچھُن قلواد و قلوش

دوٚنُن پِھیر رِتھ تمَن از دِل کَڑِتھ آہ
گژھان چھا زندہ وُنی تو موٗدمُت زانِتھ؟

دِلِتھ خورشید چھا روزان در گل
ژٕلِتھ تیر از کمان کرِوا بہٕ درحل

بہ چھُس زانَن یہِ کیتھہ ساری چھہ بےجا
دِوَن چھوہ جانِ غم گیٖنس دِلاسہٕ

تسلّی وہ وُنی مَتس دِیُن کیا چھُ حاصل
زَلہ پوٚک دِمتس دِیُن گوہ یہِ فاضل

قمر تاشن دَپُس اے شاہِ عالم!
چھِہ یِژی کِنہ گرہ میانے ماہِ عالم

بہ چھُس فغفور نوٗی فرزندِ دستوٗر
چھِہ میٖنی تھوٗمُژ پَری دَرخ حوٗر مستوٗر

میٚیہ سِٹھ پتَھ ژٕہ تس نِش واتناوِتھ
وصالِچ شربتِ شیرین بہٕ چاوِتھ

ولیکن مطلب اکھ چھُم میٚیہ دردِل
کرِن گژھِہ چون آسان میٚون مُشکل

بہ چھُس گوٗمُت گرفتارِ پَری نوش
بجان و دِل طلبگارِ پَری نوش

تسندی زُلفِ پرچین چھُم دلُک نال
بُچھُس تمیٚ کالہٕ شُہمارن وولُم نال

ژیہ ژوستوہی کُس ریلم دادِ ینمیہ مرہم — تورے بووُم ژیہ غم خوارس ینن غم

خدا بوزِن میو نوہی لب ژہ مطلب — میہ گزُنھ بخشنہ پریتی نوش شکرلب[1]

دوپُس سامن کہ اے غم خوارِ مطلق — قسم چھُم از خدائے پاک مُطلق

قسم از روئے گُلفام پریتی دخت — قسم از موئے اندام پریتی دخت

سُہ دلبر یودوُنے ڈلیشن بہ بے دِل — گرزھی یانے ژیہ وصلِ یار حاصِل

سعہ تراؤتھ آسہ یودوے حورِ جنت — کنیزاہ تھاونے تابع بخدمت

نہ بوزتھ کوز قمرتاشن دُعاتس — کھوُن دِتنس پتھن بادِ صبا تس

بہ اُمیدِ وصالِ یارِ جانی — گرِس کھوت نولبن تمی زندگانی

دِچھنی کھوریتمس فلکش تہ قلواد — یکن بروتھ بروتھ قمرتاش اوس دلشاد

شبا شب وائتی در زندانہ حور — نہ دستورتن خبر گیہ نہ بہ فغفور

ژتُھن سامن بہ نیرو سنگ از چاہ — دِژہن دائرتھ بدرگاہِ شہنشاہ

بچین گوو چینہ خانن واریاہ شور — زخوابِ خوش سیتن بیدار فغفور

کڈہن تمی آفتابن ماہ از چاہ — نیبرِ یامت اُتن یتیہ وانہ گتھ گاہ

وُچھک تس یاونہ ہی برِہ گاہش — سینہ گژ بینہش آرہ ول یش

---

[1] دوییمس نسخس منز چھُ یہ شار یتھہ پاٹھی ے

کرِتھ خوشنود از وصلِ پریتی دخ — گزُھم بخشنہ پریتی نوش پریتی رخ

گومُت لعلِ لبَن تس کہرُبا رنگ — نَزرن کرُمژ سعہ سیمیں تن سیہ رنگ

وُچھت تس لیلہِ مجنونس ژوٚلوُی شر — بدستِ خوٚد لژن در محفلِ زر

یکن در فوجِ خاور گوٚو شہ خورشید — مہِ تابندہ ہیٚتھ مانندِ جمشید

بہارِ شوٚ چنگ بربط ہاٹسی واین — لشاڈی اکھ اکِس کُن نادلاین

گگن دستہ وٚلن ہتھ زَن پھوٚلن پوشن — زدستِ گلعذاران مُل کرن نوش

درنگی کیاہ چھہ ساقی جاے وُلی کر — ° چھُنہ دوہ دِتھنہ نمکت وُلی ہا مُغلی کر

چھُہ در سرِ آسمانس بدخیالاہ — کورُم کیاہ یوٚد دِہم اکھ قہوٚ پیالاہ°

شہ چھین اوس پیٚومُت مستِ خواب — ° صدائے سنگ بوزِتھ گوٚو شہ بے تاب

رِگمہ ہا مُن لوٚگ تس وُچھِن یلہِ ساس من کنہ — خبردارُو شہس تا مت خبر دُنی

کہ اے شاہِ بےخبر از سام پیٚوَد — پرِی درِخانہ[1] دستورِ ہا ہیٚتھ گوٚو

یہ سعہی کنہ چھے پہ ہاس یلہ سہ ہتھ اٹھانہ — دِژن دا اَرِتھ شہ ژوٚل مارِتھ نشانہ

رِیَن در لشکرِ خوٚد سروقد ماہ — تمِس عدتین قمر تاش اوس ہمراہ

خبر بوزِتھ شہس زیر و زبر گوٚو — پھُٹھس ہتھ وارہ ہتھ ژابس پتھ پیٚوَد

سپُن جوشندہ چون دریائے پُر شور — اُنن ژار اَرِتھ سپہداران پرٚ زور

دِیتُن فرمان کدِتھ لشکر بصحرا — براوجِ آسمان کھوٚت موجِ دریا

---

[1] از خانہ

پکن تُنکانِ چین خونخوار چُوں شیر | نکھن تیر و کماں در دست شمشیر
گرزن نقاره چوں ابرِ بہاری | زکھُباره وَسن بارانِ باڑی
تہ ڈیشتِ سامِ نیرم آو درجوش | دِیُن فرمان سپہنزٕ لشکر زره پوش
دلاور شیر دل پُرکار ساڑی | برزمِ دُشمناں خونخوار ساڑی
جبین پُر چین و چشم وسینہ پُر کین | دَون گٔے روبرو بالشکرِ چین
بقصدِ تُندی ز دریا میلی باہم | رُتگ سیلاب کھوت گوہ غرقِ عالم
سپُن گہ دِن گرداں تیره از گرد | زہیبت آفتابس روئے سپُن زرد
فلک از گرد ہم رنگِ زمین شُد | زخون صحرائے چین دریائے چین شُد
دہے ساس اُسی رُتم خاور زمینکی | سوارا و پیاده ستھ لچھ شہر چینکی
خدائن بخشنکھ ہمت کیرکھ زور | دِتگ دِل چینکس فوجس اَو نکھ زور
بجنگِ دُشمناں قلواد و قلواش | سُپنمُت تُند سرکش ہم چہ آتش
بکین خواہی کمر گنڈِتھ قمرتاش | کڈِن برخونِ خویشاں تیز شمشیرِ تھن واش
ہُنرمندِ شیر کُش سامِ دلاور | بیک حملہ رُٹِن ساسن ژَٹِن سر
سپہنزٕ کمرٕ ورِ چینکی مُودی واراه | پُرُگکھ نہ کینہہ تہ تدبیراه نہ چاراه
رُٹِن رُتم خاور کی لارن بدُنبال | سپُن سر سرکشن پامال درحال

شہ چین اوس ہُتس بیٹھ دوِن ژھرٹ — دوَن گوہ سامؔ لائین تس توتوی ڈوہٹھ
بزخم تیغ کورنس سر زتن دُور — سپُن پُرشور عالم مُود فغفور
پریشان گیہ تہ ڈلیشت لشکر چین — ژلن گے تا بچین ناشاد غمگین
ژھینتھ بینہ معہ خستہ لرزن چھا نگرے گیہ — تُلرہ بومبرُ وَلن زن بانبرے گیہ
کٹن زن شیر لارن خاور کہ بل — کہ کھ کینہہ خستہ کینہہ پابستہ در گل
موُنگکھ آخر امان ترووُکھ کمان تیر — کران زاری پران اے توبہ تقصیر
تِتی شمشیر ترا و از دست سامن — امان بخشن بجان خاصن تہ عامن
خبر در چین ماچین گیہ مشہور — بدست سامؔ نیرم مود فغفور
سپہی کینہہ شاد کینہہ ناشاد در غم — ہیوتکھ در خانۂ فغفور ماتم
پرہی درخ مالی دہہ کھ ہیتھ رُخ چھم براٹن — گیس ہنج کارلیج بیچین تہ لاٹن
بدن غم ناک نرگس چشم نم ناک — لدن لژھ خاک پیژ جامن دِرن چاک
ہیہ ٹوریو کرن سنبل پریشان — گلالن ہیتھ یمبرزلہ شبنم افشان
پری نوش آیہ بوزتھ یان ماران — دہہ کھ لد خیبر یہ وائز ژھاران
وَدن دہہ شوے دِوَن تم نالہ فریاد — گژھت ماتم ہیوتکھ در طوبی آباد
سپُن سامؔ نریمان شاد و مسرور — بچین گوہ بیوٹھ خوش بر تخت فغفور

اَئِن ساریٖ امیر اُمرا کلان تر　　بزر بخشی کرِن خمہ شنود یکسر

امیرن مال و دولت قدر بخشُن　　یمُس یتھ قدرٕ تتھٕ صدر بخشن

غریبن یتھ کرِکھ خالی خزانہ　　بعدل و داد تھاوِن زرفشانہ

موٗٹھک فغفور مونگھ امر سامُن　　خزان دیدہ گلُن نوٗن دراو باہُن

رٕبتھاہ گوو زٕھیتھ سیُن ماتمک نار　　بوصلِ یار گوو عاشق طلبگار

امیر اُمراتہ لشکر ہیتھ سہ قلواد　　روانہ گوو بباغِ طوبیٰ آباد

بشوکت در عماری ہائے زر پوش　　اَئِن درچیین پرٕی فرخ تہ پرٕی نوش

بروزِ خوش کرِکھ عقدٕچ تیارٕی　　مُنادی دراہ مُلکس منز زٕھ یارٕی

سیُن درچین ماچین مینہ بازار　　کرِکھ دیوار و در سارٕی طلاکار

وٕزن سازاہ گرٕزن سیتار و سنطور　　بناز و دلبری حورانِ مستور

قمر رٕخ گیہ قلواد سٕس مقرر　　قمر تاشس پرٕی نوشِ سمن بر

مُلکِ مصر اوس یُس گوو (ڈی) خاورک شاہ　　دِپن تس اَس گوراہ شمسہ چوٗن ماہ

تمُس یتھ اوس تنہ مفتون سہ قلوش　　بسوزِ عشق روز و شب در آتش

اَئِنکھ خورشید رو از مُلکِ خاور　　کورُکھ تس عقد باقلوش مقرر

بوصلِ دخترِی سام نریمان　　سیُن خوش حال خورسند از دل و جان

کوٚرُن زر خرچ لُوکن ہیٚنٛژ بہ ہر سمت ‌ غنی سپنٛز گدا از مال و دولت

سپُن شاہانہ جشنُک حکُم برپا ‌ خلائیق مُتہٕ گمتہٕ وُچھنس تماشا

قدم ترووُن بخلوت خانۂ یار ‌ سپُن تس کامہِ دِل حاصِل زِ دلدار[1]

چراغانہ کوٚرُکھ باشادیانہ ‌ بمعہ یار ژاے بیٚون بیون محلہ خانہ

دِتُکھ مطلب لبِتھ انہ وصلِ دلبر ‌ مُرادس واتی بایارانِ دیگر

•

چھُہ ہر شیہِ یارہ رُوستُوی یار لاچار ‌ خدایی یوت چھُوی بے مثل وُ بے یار

ولیکن یار تیٚلہِ کیٚ نہٕ اُزِ کی یار ‌ وُچھن از یارہ چھی آزار یم یار

•

غرض تتہِ کیُونس کالاہ رُود دلشاد ‌ کوٚرُکھ آباد ییتین از عدل و داد

دوہ اکھ ہیٚوو ژیتس حُب الوطن تس ‌ کوٚرُن تدبیر ایرانس گژھنس

گنیٚ ییس تور گژھنچ وارہ واسن ‌ توٚتُوی گژھہ مر دیتہِ آمُت چھُہ آسن

قمر تاشس وُچھن یُلہ نیک خواہی ‌ دِژن نس مُلکِ ییتیچ یادشاہی

بدستِ خود تھوٚوُن تس تاج برسر ‌ کرُن محکوم تس شاہی و لشکر

بجاور کوٚرن سوی قلوش شہنشاہ ‌ ہیٚوتُن باخود تمی قلواد ہمراہ

---

[1] یہ شار چھُہ دوٚیمس منزٕ یوت درج۔

زملکہ چینن کوڈکھ ڈیرہ بصحرا　　عملدارن علم دژ بر سراپا

گرِس کھوت سام زانپانس پرِی رخ　　پکن ہیتھ ساسہ بزہ آبہ قمر رخ

رواروفوج لشکر گوو پس وپیش　　خزو دیبا زروسیم ازعد بیش

عجائب تحفہ چینکی مشک تاتار　　بخور و عنبر و اذفر بجر دار

گرِن ہستین تہ دونٹھن لعلہ موختہ　　طلائی تختہ بتیہ الماس لختہ

بصد شوکت پکن از راہِ خاور　　زدریا گوو ترِتھ سام فلک فر

منتو چھرس لیچھن عرضی بہ تعظیم　　بنس تے ماجہ بنیہ واراہ بہ تسلیم

خبر بوزتھ گیہ خوشنود یکسر　　باستقبال گیہ با فوج لشکر

بشوقِ دِل کورکھ باہم ملاقات　　بشکرانہ دوان نذرانہ خیرات

پکن گیہ واتی در ایران کرکھ شادی　　ترو لگکھ زرلولہ ہیمارن یلیہ دادہ

گژھتھ پتہ ست وری سامِ جوان بخت　　بہ عشرت بیوٹھ با حور پری دخت

کرن یژ کال از فضلِ الٰہی　　زایران پہلوانی بلکہ شاہی

پتہ بارحمتِ حق میلی سارِی　　کنھا تھاو کھ بدنبا یادگاری

بیا اے بلبل گلزار کشمیر　　مدد کر یہ یہ قصہ مختصر کر

وُنُن یوّد شار چھوٗی ادہ فارسی وَن
تتھے گژھ چانہِ ہوشُک شمع روشن

نتہ گۍ اَنہ گٹہِ آلہٕ دِنۍ گُگ
کھٹِتھ تھاوِنۍ نسوِے اندر ہیۍ گُگ

بکشمیری زبان کیاہ وَنزِہ مضمون
سہ ژٕل سیُن راوہ راون تیل تۍ نوُن

ولیکن بوزِنکۍ دروازہ گے بند
مُجن شوٗہی سادُیس نیرن چھُ انہ قند

دوہا اکِہ درمقامِ قصہ ناگام
وَنَن زُنی یا عشہ ڈیٹھِم قصہ سام

نیٹن واین ہیٹن ہنیٹن زٹن تم
ہیوان وُسی وُسی ہیتر اُسی اُسی پھیٹن تم

نہ تتھ ربطاہ نہ تتھ آغاز انجام
زمینس آسمان صُبحس وَنان شام

بغیرت سام نامہ منگہ نووُم
شبیچ نِندر ڈیکھ آرام تروُوم

کورُم از فارسی تیٖتھ ترجما تتھ
سینٕر تراوِتھ رُٹُم دربیشِ ہیچ وَکھ

خداوہ نی تیتھ ونُن مقبول کریتن
کھوٗٹِس تراوِس قبولک سوٗن جُزر تن

وُچھن تاریخ یوٚد زانِتھ نظر کر
بہاری روضۂ چین گمہ وہ بہتر

دِتم ساقی میہ کرتَم دستگیری
بشُکر ختم قصّہ چاے شیری

چھ لازم قصہ وہ براوِتھ بیتم چاے
چھ خالی نعمژن بیٚتھ چایہ ہنز جاے

O